أحاديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الصَّلَاةِ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی نماز کے متعلق روایت کردہ احادیث

178- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ عَلَيْهَا بَعْدُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز (اس وقت) پڑھ لیتے تھے جبکہ سورج ابھی میرے حجرے میں بلند ہوتا تھا اور اس پر سایہ بھی ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

179- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نوافل پڑھا کرتے یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں اس طرح لیٹی ہوتی تھی جیسے (سامنے) جنازہ رکھا جاتا ہے۔

180- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

178- صحيح مسلم، باب صيام النبي صلى الله عليه وسلم في غير رمضان، جلد 3، صفحه 160، رقم:2775

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 39، رقم:24162

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب في فضل صوم شعبان، جلد 4، صفحه 292، رقم:8689

سنن ابن ماجه، باب ما جاء في صيام النبي صلى الله عليه وسلم، جلد 1، صفحه 547، رقم:1710

مصنف عبد الرزاق، باب صيام أشهر الحرام، جلد 4، صفحه 292، رقم:7859

179- صحيح البخاري، باب وقت الفجر، جلد 1، صفحه 210، رقم:553

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 37، رقم:24142

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب تعجيل الصلاة الصبح، جلد 1، صفحه 453، رقم:2222

مسند الشافعي، الباب الاوّل في مواقيت الصلاة، جلد 1، صفحه 175، رقم:147

الاوسط لابن المنذر، كتاب المواقيت، جلد 3، صفحه 373، رقم:1025

180- صحيح بخاري، باب من تحدث بعد الركعتين ولم يضطجع، جلد 2، صفحه 55، رقم:1161

سنن ابوداؤد، باب الاضطجاع بعدها، جلد 1، صفحه 488، رقم:1264

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ، فَقَالَ: شَغَلَتْنِي اَعْلَامُ هٰذِهِ، فَاذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِي جَهْمٍ وَائْتُوْنِي بِاَنْبِجَانِيَّةِ.

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایسی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے آپ نے ارشاد فرمایا: اس کے نقش و نگار نے میری توجہ ہٹانے کی کوشش کی تو تم اسے لے کر ابوجہم کے پاس جاؤ اور اس کی انبجانی چادر میرے پاس لے آؤ۔

181- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ - وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ - قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: اَيْ اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ وَعَنْ صِيَامِهِ. فَقَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ، وَمَا رَاَيْتُهُ صَائِمًا فِي شَهْرٍ قَطُّ اَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُوْمُهُ كُلَّهُ، بَلْ كَانَ يَصُوْمُهُ اِلَّا قَلِيلًا، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان سے کہا: امی جان! آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نفل نماز اور نفلی روزوں کے متعلق کچھ بتایئے، آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نفلی روزے رکھا کرتے حتیٰ کہ ہم یہ سوچتے کہ آپ مسلسل نفلی روزے رکھیں گے لیکن پھر آپ افطار کرتے حتیٰ کہ ہم یہ سوچتے کہ اب آپ ﷺ کوئی نفلی روزہ نہیں رکھیں گے اور میں نے آپ (ﷺ) کو کسی بھی مہینے میں شعبان کے مہینے سے زیادہ نفلی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ (ﷺ) اس کا تقریباً پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے سوائے چند دنوں کے اور رمضان میں اور غیر رمضان میں آپ کی رات کی نماز تیرہ رکعات ہوتی جس میں فجر کی دو رکعات بھی ہوتی۔

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الامام يقبل على الناس بوجهه اذا سلم، جلد 2، صفحه 188، رقم:3156

مصنف ابن ابى شيبة، باب الكلام بين ركعتى الفجر وبين الفجر، جلد 2، صفحه 249، رقم:68

مصنف عبد الرزاق، باب الضجعة بعد الوتر، جلد 3، صفحه 42، رقم:4718

181- صحيح بخاري، باب من تحدث بعد الركعتين ولم يضطجع، جلد 2، صفحه 55، رقم:1161

سنن ابوداؤد، باب الاضطجاع بعدها، جلد 1، صفحه 488، رقم:1264

السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب الامام يقبل على الناس بوجهه اذا سلم، جلد 2، صفحه 188، رقم:3156

مصنف ابن ابى شيبة، باب الكلام بين ركعتى الفجر وبين الفجر، جلد 2، صفحه 249، رقم:68

مصنف عبد الرزاق، باب الضجعة بعد الوتر، جلد 3، صفحه 42، رقم:4718

182- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِّنَ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِيهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مؤمن عورتیں رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں فجر کی نماز پڑھا کرتی' انہوں نے اپنی چادریں لپیٹی ہوتی تھیں پھر وہ (اس حال میں) اپنے گھروں کو واپس چلی جاتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے کوئی شخص ان کو پہچان نہیں سکتا تھا۔

183- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ، وَاِلَّا اضْطَجَعَ حَتّٰى يَقُوْمَ اِلَى الصَّلَاةِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات پڑھا کرتے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو آپ میرے ساتھ بات کر لیتے ورنہ آپ لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے جاتے۔

184- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَتَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابوسلمہ نے از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کی ہے۔

185- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

182- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ما ورد في الاضطجاع بعد ركعتي الفجر' جلد 2' صفحه 57' رقم:5090

183- صحيح مسلم' باب وجوب غسل الجمعة على كل بالغ من الرجال وبيان ما امروا به' جلد 3' صفحه 3' رقم:1996

صحيح ابن حبان' باب غسل الجمعة' جلد 4' صفحه 37' رقم:1236

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الدلالة على ان الغسل للجمعة سنة اختيار' جلد 1' صفحه 295' رقم:1457

سنن ابوداؤد' باب في الرخصة في ترك الغسل يوم الجمعة' جلد 1' صفحه 138' رقم:352

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضي الله عنها' جلد 6' صفحه 62' رقم:24384

185- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كيف يصلي في الخسوف' جلد 3' صفحه 323' رقم:6536

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصلاة' جلد 2' صفحه 489' رقم:2035

سنن الدارمي' باب الصلاة عند الكسوف' جلد 1' صفحه 430' رقم:1527

صحيح ابن حبان' باب صلاة الكسوف' جلد 7' صفحه 81' رقم:2840

قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلَاتَهُ الْمِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوتِرَ حَرَّكَنِيْ بِرِجْلِهِ، وَكَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ، فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِيْ، وَاِلَّا اضْطَجَعَ حَتّٰى يَقُوْمَ اِلَى الصَّلَاةِ.

وَكَانَ سُفْيَانُ يَشُكُّ فِيْ حَدِيْثِ اَبِي النَّضْرِ وَيَضْطَرِبُ فِيْهِ، وَرُبَّمَا شَكَّ فِيْ حَدِيْثِ زِيَادٍ وَيَقُوْلُ: يَخْتَلِطُ عَلَيَّ. ثُمَّ قَالَ لَنَا غَيْرَ مَرَّةٍ: حَدِيْثُ اَبِي النَّضْرِ كَذَا، وَحَدِيْثُ زِيَادٍ كَذَا، وَحَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ كَذَا، عَلٰى مَا ذَكَرْتُ، كُلُّ ذٰلِكَ.

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نفل نماز پڑھا کرتے' میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں لیٹی ہوتی جس وقت آپ نے وتر پڑھنے ہوتے تو آپ اپنے پاؤں کے ذریعے مجھے حرکت دیتے' پھر آپ دو رکعات نماز پڑھتے تھے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ بات کر لیتے ورنہ آپ ﷺ لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

سفیان نے نضر کے حوالے سے بیان کردہ روایت میں شک کیا ہے اور اضطراب بھی کیا ہے' بعض اوقات وہ زیاد کی بھی بیان کردہ روایت میں شک کرتے ہیں' وہ کہتے کہ یہ روایت مجھ سے خلط ملط ہوگئی ہے' پھر انہوں نے کئی دفعہ ہم سے یہ بھی کہا کہ ابونضر کی حدیث اس طرح ہے جبکہ زیاد کی روایت اس طرح ہے اور محمد بن عمرو کی روایت اس طرح ہے۔ یہ سب اسی طرح ہے جیسے میں نے ذکر کر دیا ہے۔

186- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ مَا لَا اُحْصِي عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ - اَيْ عُمَّالُ النَّاسِ - فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَاتِهِمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقِيلَ لَهُمْ: لَوِ اغْتَسَلْتُمْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے لوگ جب خود کام کیا کرتے تو جمعہ کے دن وہ اسی حالت میں آ جایا کرتے تو ان سے کہا گیا کہ کاش! تم غسل ہی کر لو۔

صحيح مسلم' باب ذكر عذاب القبر في صلاة الخسوف' جلد 3' صفحه 30' رقم:2136

186- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب كيف يصلي في الخسوف' جلد 3' صفحه 323' رقم:6536

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصلاة' جلد 2' صفحه 489' رقم:2035

سنن الدارمي' باب الصلاة عند الكسوف' جلد 1' صفحه 430' رقم:1527

صحيح ابن حبان' باب صلاة الكسوف' جلد 7' صفحه 81' رقم:2840

صحيح مسلم' باب ذكر عذاب القبر في صلاة الخسوف' جلد 3' صفحه 30' رقم:2136

187- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اَتَتْ يَهُوْدِيَّةٌ فَقَالَتْ: اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنُعَذَّبُ فِيْ قُبُوْرِنَا.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت آئی اور کہنے لگی: اللہ تعالیٰ تمہیں قبر کے عذاب سے بچائے! تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں ہماری قبروں میں عذاب ہوگا۔

فَقَالَ كَلِمَةً - اَیْ عَائِذٌ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ - ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِيْ مَرْكَبٍ فَكَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَخَرَجْتُ اَنَا وَنِسْوَةٌ بَيْنَ الْحُجَرِ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهٖ سَرِيعًا حَتّٰى قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ، فَكَبَّرَ وَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا، وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ سَجَدَ سُجُوْدًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُوْدًا طَوِيلًا وَهُوَ دُوْنَ السُّجُوْدِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهٗ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ كَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ اَوْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

تو آپ نے ایک کلمہ کہا' اس کا مطلب یہ تھا کہ آپ ﷺ قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ رہے تھے۔ آپ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کسی سواری پر سوار ہو کر باہر تشریف لے گئے اسی دوران سورج کو گرہن لگ گیا تو میں اور کچھ اور عورتیں اپنے حجروں میں سے نکلیں تو رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر تیزی سے تشریف لائے اور جائے نماز پر آ کر کھڑے ہوئے آپ نے تکبیر کہی اور آپ نے لمبا قیام کیا پھر آپ رکوع میں گئے اور لمبا رکوع کیا پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا اور لمبا قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کچھ کم تھا پھر آپ نے لمبا رکوع کیا پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدہ کیا اور لمبا سجدہ کیا پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا پھر آپ نے لمبا سجدہ کیا لیکن یہ پہلے سجدے سے قدرے کم (لمبا) تھا پھر آپ نے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کی تو رسول اللہ ﷺ کی نماز میں چار رکوع اور چار سجدے تھے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے

187- صحیح بخاری' باب ما یقرأ فی رکعتی الفجر' جلد 1' صفحہ 509' رقم:1171
صحیح مسلم' باب استحباب رکعتی سنة الفجر والحث علیهما' جلد 1' صفحہ 247' رقم:724
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السنة فی تخفیف رکعتی الفجر' جلد 3' صفحہ 43' رقم:5077
صحیح ابن خزیمه' باب وقت رکعتی الفجر' جلد 2' صفحہ 162' رقم:1113
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 164' رقم:25354

بعد میں نے آپ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہیں تمہاری قبروں میں اسی طرح فتنہ میں ڈالا جائے گا جس طرح دجال کا فتنہ ہے۔''

188- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ. قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرْ غَيْرَ ذٰلِكَ.

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' جس میں یہ ہے کہ چار رکوع اور چار سجدے تھے۔ سفیان نے کہا: اور اس کے علاوہ اور کوئی بات ذکر نہیں کی۔

189- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَاَقُوْلُ: هَلْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟ مِنَ التَّخْفِيْفِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعات اتنی ہلکی پھلکی پڑھا کرتے تھے کہ میں یہ سوچتی تھی کہ آپ ﷺ نے اس میں سورہ فاتحہ بھی پڑھی یعنی مختصر ہونے کی وجہ سے۔

190- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

188- صحیح بخاری' باب اذا حضر العشاء فلا یعجل عن عشائه' جلد 5' صفحہ 207' رقم:5147
سنن الدارمی' باب اذا حضر العشاء واقیمت الصلاة' جلد 1' صفحہ 330' رقم:1280
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحہ 104' رقم:2628
صحیح ابن حبان' باب آداب الاکل' جلد 12' صفحہ 9' رقم:5209
صحیح ابن خزیمه' باب الامر بیداء العشاء قبل الصلاة عند حضورها' جلد 2' صفحہ 66' رقم:934
189- صحیح بخاری' باب ما یکره من التشدید فی العبادة' جلد 1' صفحہ 386' رقم:1100
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحہ 309' رقم:2571
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب صلاة المأموم فی المسجد او علیٰ ظهره' جلد 3' صفحہ 109' رقم:5443
سنن ابوداؤد' باب ما یؤمر به من القصد فی الصلاة' جلد 1' صفحہ 519' رقم:1370
سنن ابن ماجه' باب المداومة علی العمل' جلد 2' صفحہ 141' رقم:4241
190- سنن ابوداؤد' باب المعتکف یدخل البیت لحاجته' جلد 2' صفحہ 309' رقم:2471
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحہ 261' رقم:26291

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَاءِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا دیا جائے اور نماز کے لیے اقامت بھی کہہ دی جائے تو پہلے کھانا کھاؤ۔

191- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيْرٌ يَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ، وَاِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ تَحَجَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فِيْهِ، فَتَتَبَّعَ لَهُ نَاسٌ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهٖ قَالَتْ فَفَطِنَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَ ذٰلِكَ وَقَالَ: اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ يُّنْزَلَ فِيْهِمْ اَمْرًا لَا يُطِيْقُوْنَهُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دن کے وقت بچھا لیتے اور جب رات آتی تو رسول اللہ ﷺ اس کا حجرہ بنا لیتے اور اس میں نماز ادا کیا کرتے' کچھ لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے آپ کی اقتداء کی۔ آپ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو ان لوگوں کے بارے میں معلوم ہوا تو آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور ارشاد فرمایا: مجھے یہ ڈر ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں ایسا حکم نہ نازل ہو جائے جس کی یہ طاقت نہ رکھتے ہوں گے۔

ثُمَّ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا. قَالَ: وَكَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ، وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلَاةً اَثْبَتَهَا.

پھر ارشاد فرمایا کہ تم اپنی طاقت کے مطابق عمل کو خود کو پابند بناؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اُکتائے گا اور تم اکتاجاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ تھا جسے باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو اور آپ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے پابندی سے پڑھتے۔

192- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب فضل الجنب وغيره' جلد 1' صفحه 477' رقم:408

191- مؤطا امام مالك' باب ما جاء في صلاة الليل' جلد 1' صفحه 118' رقم:257

مصنف عبد الرزاق' باب الرجل يلتبس عليه القرآن في الصلاة' جلد 2' صفحه 500' رقم:4222

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من نعس في صلاته فليرقد حتى يذهب عنه النوم' جلد 3' صفحه 16' رقم:4917

سنن ابوداؤد' باب النعاس في الصلاة' جلد 1' صفحه 505' رقم:1312

192- صحيح مسلم' باب حكم المني' جلد 1' صفحه 164' رقم:694

سنن ابوداؤد' باب المني يصيب الثوب' جلد 1' صفحه 143' رقم:371

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَاَخْرَجَ اِلَيَّ رَاْسَهُ، فَغَسَلْتُهُ وَاَنَا حَائِضٌ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں اعتکاف کرتے تھے اور آپ ﷺ اپنا سر مبارک باہر نکالتے تو میں اسے دھو دیتی جبکہ میں اس وقت حائضہ ہوتی۔

193- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَنْفَتِلْ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ. اَوْ قَالَ: فَيَدْعُوْ عَلٰى نَفْسِهٖ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو نماز کے دوران نیند آجائے تو اسے نماز چھوڑ دینی چاہیے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا' وہ دعائے مغفرت کر رہا ہو لیکن حقیقت میں اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہو۔ یا فرمایا: وہ اپنے لیے بددعا کر رہا ہو۔

194- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ: ضَافَ عَائِشَةَ ضَيْفٌ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تَدْعُوْهُ، فَقَالُوْا لَهَا: اِنَّهُ اَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ فَذَهَبَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَلِمَ غَسَلَهُ؟ اِنْ كُنْتُ لَاَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت ہمام سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا مہمان بنا' آپ نے اسے بلانا چاہا تو لوگوں نے آپ سے کہا کہ وہ حالت جنابت میں ہے' وہ اپنے کپڑے دھونے کے لیے گیا ہے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: وہ کیوں دھو رہا ہے؟ میں تو رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب المني يصيب الثوب' جلد 2' صفحه 417' رقم:4337

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الطهارة' جلد 1' صفحه 348' رقم:665

193- صحيح ابن حبان' باب فضل رمضان' جلد 8' صفحه 222' رقم:3436

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب الترغيب في قيام الليل' جلد 1' صفحه 257' رقم:811

صحيح بخاري' باب العمل في العشر الاواخر من رمضان' جلد 2' صفحه 711' رقم:1420

مصنف عبد الرزاق' باب ليلة القدر' جلد 4' صفحه 253' رقم:7702

194- المنتقى لابن الجارود' باب الوتر' جلد 1' صفحه 310' رقم:259

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 46' رقم: 24234

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب الوقت المختار لصلاة الوتر' جلد 1' صفحه 246' رقم:765

المنتقى لابن الجارود' باب الوتر' جلد 1' صفحه 77' رقم:268

صحيح مسلم' باب صلاة الليل وعدد ركعات النبي' جلد 2' صفحه 168' رقم:1770

کھرچ دیا کرتی تھی۔

195- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَيْقَظَ اَهْلَهُ وَاَحْيَا اللَّيْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ. قَالَ فَقَالَ غَيْرُهُ: وَجَدَّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی اہلیہ کو جگاتے اور آپ پوری رات عبادت کرتے تھے اور آپ کمر کو کس لیتے۔ (راوی کہتے ہیں:) کسی اور نے کہا کہ آپ خوب کوشش کرتے۔

196- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے اور آپ کے وتر کا آخری وقت صبح صادق سے پہلے ہوتا۔

197- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: مَا اَلْفَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرُ الْاٰخِرُ قَطُّ عِنْدِيْ اِلَّا نَائِمًا.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے پاس کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کو صبح صادق کے وقت سویا ہوا نہیں پایا۔

198- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ بنت طلحہ اپنی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ

195- صحيح بخاری، باب من نام عند السحر، جلد 1، صفحه 381، رقم:1082
صحيح مسلم، باب صلاة الليل وعدد ركعات النبی فی الليل، جلد 2، صفحه 167، رقم:1765
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب الترغيب فی قيام جوف الليل الآخر، جلد 3، صفحه 3، رقم:4842
سنن ابوداؤد، باب وقت قيام النبی صلی الله عليه وسلم من الليل، جلد 1، صفحه 507، رقم:1320
صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 364، رقم:2637
196- صحيح مسلم، باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال، جلد 2، صفحه 71، رقم:1154
197- صحيح مسلم، باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال، جلد 2، صفحه 71، رقم:1154
198- صحيح ابن حبان، باب النوافل، جلد 6، صفحه 360، رقم:2633
صحيح ابن خزيمه، باب اباحة الجلوس لبعض القرأة والقيام، جلد 2، صفحه 238، رقم:1243
صحيح بخاری، باب قيام النبی صلی الله عليه وسلم بالليل فی رمضان، جلد 1، صفحه 385، رقم:1097

قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ . فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ قَعْبًا فِيْهِ حَيْسٌ خَبَأْنَاهُ لَهُ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَاَكَلَ وَقَالَ: اَمَا اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ صَائِمًا .

رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: کھانے کے لیے کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا جس میں حیس موجود تھا جسے ہم نے آپ کے لیے سنبھال کے رکھا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا اور اسے کھایا، اور ارشاد فرمایا: اُوہ! میں نے تو روزہ رکھا ہوا۔

199- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ . فَقُلْتُ: مَا عِنْدَنَا مِنْ طَعَامٍ . قَالَ: فَاِنِّيْ صَائِمٌ .

حضرت عائشہ بنت طلحہ اپنی خالہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، آپ نے پوچھا: کھانے کے لیے کچھ ہے؟ میں نے عرض کی: ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے؟ تو آپ نے فرمایا: پس بے شک میں روزہ دار ہوں۔

200- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت کھڑے ہو کر نماز

صحيح مسلم، باب جواز النافلة قائما وقاعدا وفصل بعض الركعة قائمة، جلد 2، صفحه 163، رقم:1738
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشة رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 204، رقم:25730
199- صحيح مسلم، باب المستحاضة وغسلها وصلاتها، جلد 1، صفحه 262، رقم:333
سنن الدارمی، باب فی غسل المستحاضة، جلد 1، صفحه 220، رقم:778
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب غسل المستحاضة المميزة عند ادبار حيضتها، جلد 1، صفحه 327، رقم:1617
صحيح ابن حبان، باب الحيض والاستحاضة، جلد 4، صفحه 185، رقم:1352
صحيح بخاری، باب اقبال المحيض وادباره، جلد 1، صفحه 122، رقم:314
200- صحيح بخاری، باب ما يصلی بعد العصر من الفوائت ونحوها، جلد 1، صفحه 213، رقم:566
صحيح مسلم، باب معرفة الركعتين اللتين كان يصليهما النبی بعد العصر، جلد 2، صفحه 211، رقم:1972
سنن النسائی، ذكر الرخصة فی الصلاة بعد العصر، جلد 1، صفحه 485، رقم:1553
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضی الله عنها، جلد 6، صفحه 50، رقم:24281

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ قَائِمًا، فَلَمَّا اَسَنَّ صَلّٰى جَالِسًا، فَإِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ رَكَعَ.

پڑھا کرتے جب آپ کی عمر مبارک زیادہ ہوگئی تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے حتیٰ کہ جب تیس یا چالیس آیات کی تلاوت باقی رہ جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے اور پھر رکوع کرتے۔

201- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ، وَلَيْسَ بِالْحَيْضِ، فَإِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ . اَوْ قَالَ: اغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابوحبیش کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کوئی دوسری رگ ہے' حیض نہیں ہے جب تجھے حیض آجائے تو تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز پڑھو' یا فرمایا: تم اپنے آپ سے خون کو دھو کر نماز پڑھو۔

202- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِيْ قَطُّ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پاس عصر کے بعد کی دو رکعات پڑھنا کبھی نہیں چھوڑیں۔

203- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

201- صحيح ابن حبان' باب الوتر' جلد 6' صفحه 194' رقم:2440

سنن النسائي' باب كيف الوتر بخمس وذكر الاختلاف على الحكم في حديث الوتر' جلد 1' صفحه 442' رقم:1407

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب من اوتر بخمس اواقل او اكثر لا يجلس ولا يسلم' جلد 1' صفحه 249' رقم:784

صحيح ابن خزيمه' باب اباحة الوتر بخمس ركعات' جلد 2' صفحه 140' رقم:1076

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 205' رقم:25743

202- سنن ترمذي' باب ما جاء في الاعتكاف' جلد 1' صفحه 357' رقم:790

سنن ابوداؤد' باب الاعتكاف' جلد 2' صفحه 307' رقم:2464

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب الاعتطاف' جلد 1' صفحه 441' رقم:1477

المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' جلد 1' صفحه 109' رقم:407

سنن ابن ماجه' باب ما جاء في الاعتكاف' جلد 1' صفحه 562' رقم:1770

203- صحيح بخاري' باب المباشرة للصائم' جلد 2' صفحه 680' رقم:1826

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ لَّا يَجْلِسُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ.

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ رکعات وتر پڑھا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے آخر میں ہی بیٹھتے۔

204- قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَسَمِعْتُ بِذٰلِكَ فَاسْتَاْذَنْتُهُ فَاَذِنَ لِيْ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَتْهُ حَفْصَةُ فَاَذِنَ لَهَا، ثُمَّ اسْتَاْذَنَتْهُ زَيْنَبُ فَاَذِنَ لَهَا - قَالَتْ - فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِيْ مُعْتَكَفِهِ، فَلَمَّا صَلَّى الصُّبْحَ رَاَى فِي الْمَسْجِدِ اَرْبَعَةَ اَبْنِيَةٍ فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ .قَالُوا: لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْبِرَّ يُرِدْنَ بِهٰذَا؟ . فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْعَشْرَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنے کا ارادہ کیا' مجھے پتہ چلا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت چاہی تو آپ نے مجھے اجازت دے دی' پھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اجازت مانگی تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی' پھر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت مانگی تو آپ نے انہیں بھی اجازت دے دی۔ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تھے تو آپ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اپنے اعتکاف والی جگہ جاتے۔ جب آپ نے صبح کی نماز پڑھی تو آپ نے مسجد میں چار خیمے لگے ہوئے دیکھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ خیمے کس کے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: حضرت عائشہ، حفصہ اور زینب رضی

صحيح مسلم' باب بيان أن القبلة في الصوم ليست محرمة على من تحرك شهوته' جلد 3' صفحه 135' رقم:2633

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب القبلة للصائم' جلد 1' صفحه 412' رقم:1369

المنتقى لابن الجارود' باب الصيام' جلد 1' صفحه 105' رقم:391

سنن ابن ماجه' باب ما جاء في المباشرة' جلد 1' صفحه 538' رقم:1687

204- صحيح بخاري' باب النوم مع الحائض في ثيابها' جلد 1' صفحه 122' رقم:316

صحيح ابن حبان' باب قبلة الصائم' جلد 8' صفحه 310' رقم:3539

سنن ابوداؤد' باب الصائم يبلع الريق' جلد 2' صفحه 285' رقم:2388

سنن الدارمي' باب في العرض' جلد 1' صفحه 160' رقم:634

صحيح مسلم' باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته' جلد 3' صفحه 135' رقم:2629

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: اَلْبِرَّ تَقُوْلُوْنَ بِهِنَّ؟ .

اللہ عنہن کے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا انہوں نے ان کے ذریعے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پس اس عشرے میں رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف نہیں کیا اور (پھر) آپ نے شوال کے دس دن اعتکاف کیا۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات سفیان نے روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں: ''کیا تم ان کے بارے میں نیکی کی رائے رکھتے ہو۔''

أحاديث عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّوْمِ

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روزہ کے متعلق روایت کردہ احادیث

205- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ: اَلصَّائِمَ يُقَبِّلُ . فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: نَعَمْ . وَقَالَ اٰخَرُ قَدْ صَامَ سَنَتَيْنِ وَقَامَ لَيْلَهُمَا: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰخُذَ قَوْسِيْ هٰذِهِ فَاَضْرِبَكَ بِهَا . فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ فَقَالُوْا: يَا اَبَا شِبْلٍ سَلْهَا .

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ ہم حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے تو بعض لوگوں نے اس بحث کو چھیڑ دیا کہ آیا روزہ دار شخص بوسہ لے سکتا ہے۔ قوم میں سے ایک نے کہا: ہاں! ایک دوسرا آدمی بولا جس نے دو سال تک مسلسل نفلی روزے رکھے تھے اور رات بھر نوافل پڑھے تھے، میں نے یہ ارادہ کیا میں اپنی کمان لے کر اس کے ساتھ تمہیں ماروں، جب ہم مدینہ منورہ آئے تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں سے کہا اے ابوشبل! تم آپ (رضی اللہ عنہا) سے پوچھو۔

205- صحيح ابن حبان، باب قبلة الصائم، جلد 8، صفحه 311، رقم:3540
سنن الدارمي، باب الرخصة في القبلة للصائم، جلد 2، صفحه 21، رقم:1722
السنن الكبرىٰ للبيهقي، باب اباحة القبلة ممن لم تحرك شهوته، جلد 4، صفحه 233، رقم:8356
المعجم الاوسط للطبراني، من اسمه مطلب، جلد 8، صفحه 321، رقم:8757
سنن ابن ماجه، باب ما جاء في القبلة للصائم، جلد 1، صفحه 538، رقم:1685

فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا اَرْفُثُ عِنْدَهَا سَائِرَ الْيَوْمِ . فَسَمِعَتْ مَقَالَتَهُمْ فَقَالَتْ: مَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ؟ اِنَّمَا اَنَا اُمُّكُمْ . فَقَالُوْا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّائِمُ يُقَبِّلُ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهِ.

تو میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو کبھی بھی آپ کے سامنے کوئی ایسی بات نہیں کروں گا (حیاء کیا)۔ پس آپ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کی گفتگو سن لی، فرمایا کہ تم لوگ کس موضوع پر بات کر رہے ہو، میں تمہاری ماں ہوں، لوگوں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! روزہ دار بوسہ اپنی بیوی کا لے سکتا ہے؟ تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بوسہ لے لیا کرتے تھے اور مباشرت کر لیتے تھے حالانکہ آپ ﷺ نے روزہ رکھا ہوا ہوتا تھا اور آپ (ﷺ) کو اپنی خواہش پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔ (یہ حضور ﷺ کا خاصہ ہے)

206- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ: اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمان بن قاسم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے والد کو یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے تو وہ تھوڑی دیر کے لیے خاموش رہے پھر کہا کہ ہاں۔

207- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ایک

206- صحيح مسلم، باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب، جلد 2، صفحه 209، رقم:1110
صحيح ابن خزيمه، باب ذكر روى في الزجر عن الصوم اذا ادرك الجنب الصبح، جلد 3، صفحه 250، رقم:2011
السنن المأثوره للشافعي، باب صيام من اصبح جنبا، جلد 1، صفحه 306، رقم:286
207- صحيح بخاري، باب الصوم في السفر والافطار، جلد 2، صفحه 411، رقم:1942
صحيح مسلم، باب التخيير في الصوم والفطر في السفر، جلد 2، صفحه 387، رقم:1121
المعجم الصغير للطبراني، باب من اسمه عبد الرحمٰن، جلد 2، صفحه 6، رقم:679
السنن الماثوره للشافعي، باب صيام من اصبح جنبا، جلد 1، صفحه 318، رقم:298
معرفة السنن والآثار للبيهقي، باب الفطر والصوم في السفر، جلد 7، صفحه 193، رقم:2652

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ. قَالَ ثُمَّ تَضْحَكُ.

اہلیہ کا بوسہ لے لیا کرتے۔ (راوی کہتے ہیں:) پھر آپ مسکرا دیں۔

208- قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُمَيٌّ مَوْلَى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُوْمُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح صادق کے وقت جب جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ ﷺ غسل کرتے اور اس دن کا روزہ رکھ لیتے۔

209- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ وَكَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَسْرُدُ الصَّوْمَ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی جو لگاتار نفلی روزے رکھا کرتے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

210- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ يَوْمًا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عاشورہ کا دن ایسا دن تھا جس میں زمانۂ جاہلیت میں روزہ رکھا جاتا تھا یہ ماہِ رمضان کا حکم نازل ہونے

208- صحیح مسلم' باب صوم یوم عاشوراء' جلد 3' صفحه 146' رقم:2694
مؤطا امام مالك' باب صیام یوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 299' رقم:662
المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه معاوية' جلد 19' صفحه 347' رقم:16476
سنن ابوداؤد' باب فی صوم یوم عاشوراء' جلد 2' صفحه 302' رقم:2445
سنن الدارمی' باب فی صیام یوم عاشوراء' جلد 2' صفحه 37' رقم:1763
209- صحیح ابن خزیمه' باب ذكر الدليل على ان النبی انما رخص للحيض فی النفر' جلد 4' صفحه 328' رقم:3002
صحیح بخاری' باب حجة الوداع' جلد 4' صفحه 311' رقم:4401
صحیح مسلم' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض' جلد 2' صفحه 71' رقم:1211
210- صحیح ابن خزیمه' باب ذكر الدليل على ان النبی انما رخص للحيض فی النفر' جلد 4' صفحه 328' رقم:3002
صحیح بخاری' باب حجة الوداع' جلد 4' صفحه 311' رقم:4401
صحیح مسلم' باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض' جلد 2' صفحه 71' رقم:1211

يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ.

سے پہلے کی بات ہے جب ماہِ رمضان کا حکم نازل ہو گیا تو اب جو چاہے اس میں روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

أحاديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ

حج کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ احادیث

211- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ . فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ. قَالَ: فَلْتَنْفِرْ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کے بعد حیض آ گیا' تو میں نے ان کے حیض کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! انہیں طواف افاضہ کے بعد حیض آیا' تو آپ نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہو جائے۔

212- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فَلَا اِذًا .

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم نے از والد خود از حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی ہے' البتہ اس میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں ہے۔

213- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

211- صحیح بخاری' باب الامر بالنفساء اذا نفس' جلد 1' صفحه 116' رقم:294
صحیح مسلم' باب بیان وجوه الاحرام وانه یجوز افراد الحج والتمتع والقران' جلد 4' صفحه 28' رقم:2971
السنن الكبرىٰ للبیهقی' باب من اختار الافراد ورأه افضل' جلد 5' صفحه 3' رقم:9066
المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' كتاب الحج' جلد 3' صفحه 304' رقم:2797
حجة الوداع لابن حزم' الباب العاشر فی بیان ما نتخوف من یسبق الی قلب' صفحه 265' رقم:250
213- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 92' رقم:24659
غرائب مالك بن انس لابن المظفر' صفحه 164' رقم:165

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ مِنْكُمْ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ ۔ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ بِهٖ نَاسٌ مَعَهٗ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَاَهَلَّ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَكُنْتُ فِيْمَنْ اَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ۔

ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو حج اور عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے اور تم میں سے جو حج کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے اور جو صرف عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ پڑھا اور آپ ﷺ کے ساتھ لوگوں نے بھی یہی تلبیہ پڑھا تو بعض لوگوں نے حج اور عمرے کا تلبیہ پڑھا بعض لوگوں نے صرف عمرے کا تلبیہ پڑھا اور میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے صرف عمرے کا تلبیہ پڑھا۔

قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ غَلَبَنِي الْحَدِيْثُ، فَهٰذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ۔

سفیان کہتے ہیں: پھر میں اس حدیث کے حوالے سے مغلوب ہو گیا پس مجھے اس کا یہی حصہ یاد ہے۔

214- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَلْقَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ ۔ وَاَفْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہے وہ اس کا تلبیہ پڑھے اور رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کیا تھا اور آپ نے عمرہ نہیں کیا تھا۔

215- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

اتحاف الخيره المهرة ' باب الاختيار فى افراد الحج والتمتع بالعمرة ' جلد 3' صفحه 48' رقم:2476

214- مسند ابى عوانة ' باب الاباحة للحائض' جلد 4' صفحه 193' رقم:2561

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الخيار بين ان يفرد او يقرن او يتمتع' جلد 5' صفحه 2' رقم:9062

صحيح مسلم' باب بيان وجوه الاحرام وانه يجوز افراد الحج والتمتع والقران' جلد 4' صفحه 32' رقم:2981

معجم لابن عساكر' صفحه 356' رقم:727

215- صحيح ابن حبان' باب دخول مكة ' جلد 9' صفحه 142' رقم:3834

سنن نسائى' باب ما تفعل المحرمة اذا حاضت' جلد 1' صفحه 153' رقم:290

ضَمْرَةَ: اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَسْوَدِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَتِيْمُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ اَفْرَدَ، وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ، وَمِنَّا مَنِ اعْتَمَرَ، فَاَمَّا مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ، وَاَمَّا مَنْ اَفْرَدَ اَوْ قَرَنَ فَلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے ہم میں سے بعض نے حج افراد کی بعض نے حج قران کی اور کچھ نے عمرہ کرنے کی نیت کی تھی پس جس نے عمرہ کرنے کی نیت کی' اس نے بیت اللہ کا طواف کرنے اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کے بعد احرام کھول دیا اور جس نے حج افراد یا حج قران کی نیت کی تھی' اس نے احرام اس وقت نہیں کھولا حتیٰ کہ اس نے جمرہ کی رمی کر لی۔

216- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهٖ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، حَتّٰى اِذَا كُنْتُ بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ: مَا لَكِ؟ اَنُفِسْتِ؟ ۔ فَقُلْتُ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ ۔ قَالَتْ: وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهٖ بِالْبَقَرِ۔

حضرت عبدالرحمان بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حج کیا تو آپ ﷺ کے ساتھ ہم بھی نکلے' ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا حتیٰ کہ جب میں سرف کے مقام پر پہنچی یا مجھے حیض آ گیا پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ ﷺ نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے لازم کر دیا ہے تم وہ تمام مناسک ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں سوائے بیت اللہ کے طواف کے۔ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے

مسند أبى يعلىٰ' مسند عائشه رضى الله عنها' جلد 8' صفحه 167' رقم:4719

المنتقى لابن الجارود' جلد 2' صفحه 21' رقم:453

216- صحيح بخارى' باب الاضحية للمسافر والنساء' جلد 5' صفحه 211' رقم:5228

صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر الدليل على ان اسم الضحية قد يقع على الهدى الواجب' جلد 4' صفحه 289' رقم:2905

الالمام باحاديث الاحكام لابن دقيق العيد' باب الهدى' جلد 2' صفحه 426' رقم:823

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 31' رقم:24155

کی قربانی کی۔

217- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيبًا مِّنْهَا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى اُتِيتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوا ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، جب ذیقعدہ ختم ہونے میں پانچ دن باقی رہ گئے تھے اور ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم سرف کے مقام پر یا اس کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ اسے عمرہ میں تبدیل کرے پھر جب ہم منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ لوگوں نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی دی ہے۔

218- قَالَ يَحْيَى: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ فَقَالَ: جَائَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهِ.

یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت قاسم کو سنائی تو وہ کہنے لگے: اللہ کی قسم! اس عورت نے تمہیں یہ روایت بالکل صحیح سنائی ہے۔

219- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ان دونوں ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی پھر اس

217- صحيح ابن حبان، باب الهدى، جلد 9، صفحه 320، رقم:4009

صحيح البخارى، باب قتل القلائد للبدن، جلد 2، صفحه 608، رقم:1611

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب لا يصير الانسان بتقليد الهدى واشعاره، جلد 5، صفحه 234، رقم:10489

المنتقى لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحه 112، رقم:423

سنن ابو داؤد، باب من بعث بهدية واقام، جلد 2، صفحه 81، رقم:1760

219- صحيح ابن حبان، باب الهدى، جلد 9، صفحه 322، رقم:4011

سنن نسائى، باب قتل القلائد، جلد 5، صفحه 171، رقم:2776

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الاختيار فى تقليد، جلد 5، صفحه 232، رقم:10479

المنتقى لابن الجارود، باب المناسك، جلد 1، صفحه 112، رقم:423

سنن الدارمى، باب فى الذى يبعث هدية وهو مقيم فى بلده، جلد 2، صفحه 100، رقم:1936

وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ.

کے بعد آپ ایسی کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے جس سے احرام والا شخص پرہیز کرتا ہے۔

220- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ، ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا مِمَّا يَعْتَزِلُهُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَتْرُكُهُ. قَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا نَعْلَمُ الْحَاجَّ يُحِلُّهُ شَيْءٌ إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ان دو ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے ہار بنایا کرتی تھی، پھر آپ (ﷺ) کسی ایسی چیز سے نہیں بچتے تھے جس سے احرام والا شخص بچتا ہے اور ایسی کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں یہی معلوم ہے کہ حاجی اسی وقت حلال ہوتا ہے جب وہ بیت اللہ کا طواف کرتا ہے۔

221- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَبَسَطَتْ يَدَهَا فَقَالَتْ: اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوفَ بِالْبَيْتِ.

حضرت عبدالرحمان بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، انہوں نے اپنے ہاتھ کو پھیلا کر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے آپ ﷺ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے وقت۔

220- صحيح بخارى، باب من تطيب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب، جلد 1، صفحه 62، رقم:270

صحيح ابن خزيمه، باب الرخصة فى الاصطياد وجميع ما حرم على المحرم بعد رمى الجمرة، جلد 4، صفحه 303، رقم:2938

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الطيب للاحرام، جلد 5، صفحه 35، رقم:9229

الفقيه والمتفقه للخطيب، باب تعظيم السنن والحث على التمسك، جلد 1، صفحه 422، رقم:372

221- صحيح ابن خزيمه، باب التطيب عند الاحرام، جلد 4، صفحه 155، رقم:2582

مسند أبى يعلىٰ، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 163، رقم:4712

السنن الكبرىٰ للبيهقى، باب الطيب للاحرام، جلد 5، صفحه 34، رقم:9221

مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 39، رقم:24157

مصنف ابن ابى شيبة، باب من رخص فى الطيب عند الاحرام، جلد 3، صفحه 205، رقم:13480

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: هٰذَا الَّذِي نَاْخُذُ بِهٖ.

امام ابوبکر حمیدی کہتے ہیں کہ ہم اسی کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

222- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهٖ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھتے وقت آپ کو خوشبو لگائی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے وقت بھی۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَهٰذَا مِمَّا لَمْ يَكُنْ يُّحَدِّثُ بِهٖ سُفْيَانُ قَدِيمًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، فَوَقَّفْنَاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُهٗ مِنَ الزُّهْرِيِّ.

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان پہلے اس روایت کو زہری سے نہیں بیان کرتے تھے' اس دفعہ ہم نے انہیں متنبہ کیا تو انہوں نے بتایا ہم نے زہری سے یہ بات سنی ہے۔

223- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيْبَ.

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کو کنکریاں مارلو اور جانور ذبح کرلو اور سر منڈوالو تو جو بھی چیزیں تمہارے لیے حرام ہوئی تھیں وہ تمہارے لیے حلال ہو جائیں گی سوائے عورتوں اور خوشبو کے۔

224- قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَقَالَتْ

حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت

222- مسند الشافعی' الباب الرابع فيما يلزم المحرم عند تلبسه بالاحرام' جلد 1' صفحه 185' رقم:914
الفقيه والمتفقه للخطيب' باب تعظيم السنن والحث على التمسك' جلد 1' صفحه 422' رقم:372
السنن الصغرىٰ' باب التحلل' جلد 2' صفحه 17' رقم:1762
223- صحيح مسلم' باب الطيب للمحرم عند الاحرام' جلد 4' صفحه 10' رقم:2886
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24151
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الطيب للاحرام' جلد 5' صفحه 34' رقم:9222
سنن الدارمى' باب الطيب عند الاحرام' جلد 2' صفحه 50' رقم:1801
224- صحيح مسلم' باب الطيب للمحرم عند الاحرام' جلد 4' صفحه 10' رقم:2886
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24151

عَائِشَةُ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ، وَلِحِلِّهٖ بَعْدَ مَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَقَبْلَ اَنْ يَّزُوْرَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور جمرہ کی رمی کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے اور احرام کھولنے کے وقت بھی آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

قَالَ سَالِمٌ: وَسُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ.

حضرت سالم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع کی جائے۔

225- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهٖ وَلِحِلِّهٖ. قُلْتُ: اَيُّ الطِّيْبِ؟ قَالَتْ: بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی' میں نے پوچھا: کون سی خوشبو؟ انہوں نے فرمایا: سب سے بہترین خوشبو۔

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ لِيْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ مَا يَرْوِيْ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عَنِّيْ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے کہا: عثمان بن عروہ نے مجھے یہ بتایا کہ ہشام بن عروہ نے یہ روایت مجھ ہی سے روایت کی ہے۔

226- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں تین دن گزرنے کے بعد بھی میں نے خوشبو کی چمک دیکھی جبکہ آپ ﷺ اس وقت محرم تھے (یعنی احرام میں تھے)۔

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الطيب للاحرام' جلد 5' صفحه 34' رقم:9222
سنن الدارمى' باب الطيب عند الاحرام' جلد 2' صفحه 50' رقم:1801
225- سنن الكبرىٰ للنسائى' باب موضع الطيب' جلد 2' صفحه 339' رقم:3678
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 41' رقم:24180
أمالى المحاملى' مجلس آخر' جلد 1' صفحه 47' رقم:66
226- صحيح مسلم' باب الطيب للمحرم عند الاحرام' جلد 4' صفحه 12' رقم:2899
صحيح بخارى' باب من تطيب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب' جلد 1' صفحه 62' رقم:276
السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب الطيب للاحرام' جلد 5' صفحه 35' رقم:9229

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

227- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيْبِ لِلْمُحْرِمِ عِنْدَ اِحْرَامِهِ فَقَالَ: مَا اُحِبُّ اَنْ اُصْبِحَ مُحْرِمًا يَنْضَحُ مِنِّي رِيحُ الطِّيْبِ، وَلَاَنْ اَتَمَسَّحَ بِالْقَطِرَانِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ.

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے محرم کے احرام باندھنے کے وقت خوشبو استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ گوارا نہیں کہ میں حالت احرام میں صبح کروں اور مجھ سے خوشبو آ رہی ہو' اس سے بہتر ہے کہ میں تارکول لگالوں۔

228- قَالَ اَبِي: فَاَرْسَلَ بَعْضُ بَنِي عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى عَائِشَةَ لِيُسْمِعَ اَبَاهُ مَا قَالَتْ، فَجَاءَ الرَّسُوْلُ فَقَالَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَسَكَتَ ابْنُ عُمَرَ.

میرے والد کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بیٹوں میں سے کسی نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تک پیغام بھجوایا' اس نے آ کر بتایا کہ آپ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو (حالت احرام میں) خوشبو لگائی' یہ بات سن کر حضرت عبداللہ بن عمر خاموش ہو گئے۔

229- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

227- معرفة السنن والآثار للبيهقي' باب الهدى الذى اصله تطوع اذا ساقه' جلد 9' صفحه 113' رقم:3366
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 208' رقم:25778
سنن نسائي' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 362' رقم:3768
الفوائد الشهير بالغيلانيات' ومن القرأة على الشافعي' جلد 2' صفحه 110' رقم:598
228- صحيح بخاري' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 609' رقم:1616
صحيح ابن حبان' باب الهدى' جلد 9' صفحه 322' رقم:4011
السنن الكبرى للبيهقي' باب الاختيار فى تقليد الغنم دون الاشعار' جلد 5' صفحه 232' رقم:10479
سنن نسائي' باب تقليد الغنم' جلد 2' صفحه 362' رقم:3766
صحيح مسلم' باب استحباب بعث الهدى الى الحرم لمن لا يريد الذهاب' جلد 4' صفحه 89' رقم:3260
229- اخبار مكة للفاكهي' ذكر فضل الصفا والمروة وعظم شانهما' جلد 4' صفحه 43' رقم:1351
صحيح مسلم' باب بيان أن السعي بين الصفا والمروة ركن لا يصح الحج' جلد 4' صفحه 69' رقم:3140
سنن ترمذي' باب ومن سورة البقره' جلد 5' صفحه 208' رقم:2965

عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ ھدی میں بکریاں بھجوائی۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: زَادَنِي اَبُوْ مُعَاوِيَةَ فِيْهِ: فَقَلَّدَهَا.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ابو معاویہ نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ آپ نے انہیں ہار پہنائے۔

230- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الضَّبِّيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ، ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بکریوں کے لیے ہار بنایا کرتی پھر آپ کسی بھی ایسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے جس سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

231- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَرَاْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) فَقُلْتُ: مَا اُبَالِي اَلَّا اَطَّوَّفَ بِهِمَا. قَالَتْ: بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اُخْتِي، اِنَّمَا كَانَ مَنْ اَهَلَّ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَا يَطُوْفُوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ آیت پڑھی: ''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہے تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے' اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے (کنزالایمان)۔'' تو میں نے کہا: میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اگر میں ان دونوں کا طواف نہیں کرتا۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے بہت غلط بات کہی ہے اے میرے بھانجے

230- السنن الصغرى للبيهقي' باب البكاء على الميت' جلد 1' صفحه 357' رقم:1173
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 39' رقم:24161
صحيح ابن حبان' باب المريض وما يتعلق به' جلد 7' صفحه 407' رقم:3137
231- مؤطا امام مالك' باب النهى عن البكاء على الميت' جلد 1' صفحه 234' رقم:555
السنن الصغرى للبيهقي' باب البكاء على الميت' جلد 1' صفحه 357' رقم:1123
سنن ترمذي' باب ما جاء فى الرخصة فى البكاء على الميت' جلد 3' صفحه 132' رقم:1006
صحيح ابن حبان' باب المريض وما يتعلق به' جلد 7' صفحه 393' رقم:3123
صحيح مسلم' باب الميت يعذب ببكاء اهله عليه' جلد 3' صفحه 44' رقم:2199

اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا) فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَافَ الْمُسْلِمُوْنَ.

جو شخص مشلل میں موجود منات، طاغیہ سے احرام باندھتا تھا وہ صفا و مروہ کی سعی نہیں کیا کرتا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے۔'' پس رسول اللہ ﷺ نے طواف کیا ہے اور مسلمانوں نے بھی ان کا طواف کیا۔

232- قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ: فَكَانَتْ سُنَّةً.

سفیان کہتے ہیں کہ مجاہد نے یہ کہا کہ یہ سنت ہے۔

233- قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَحَدَّثْتُ بِهٖ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْعِلْمُ، وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ: اِنَّمَا كَانَ مَنْ لَّا يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُوْلُوْنَ: اِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ. وَقَالَ اٰخَرُوْنَ مِنَ الْاَنْصَارِ: اِنَّمَا اُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ، وَلَمْ نُؤْمَرْ بِالطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ)

حضرت زہری کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے کہا: بے شک یہ علم ہے میں نے کئی صاحبِ علم سے سنا ہے کہ جو عرب کے لوگ صفا و مروہ کا طواف نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ ان دو پتھروں کا طواف کرنا زمانۂ جاہلیت کا کام ہے۔ جبکہ بعض انصار کا یہ کہنا تھا کہ ہمیں بیت اللہ کا طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے نہ کہ صفا و مروہ کا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''بے شک صفا و مروہ اللہ

232- مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 231، رقم:25992
مصنف عبد الرزاق، باب الرجل يصلى عليه أمة من الناس، جلد 3، صفحه 527، رقم:6581
سنن ابو داؤد، باب فى الصفوف على الجنازة، جلد 3، صفحه 174، رقم:3168
معرفة السنن والآثار للبيهقى، فضل من يصلى عليه أمة من الناس، جلد 3، صفحه 244، رقم:2291
جامع الاحاديث للسيوطى، حرف الميم، جلد 19، صفحه 275، رقم:20741
233- مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 82، رقم:24576
صحيح بخارى، باب كراهية النبى صلى الله عليه وسلم أن تعرى المدينة، جلد 2، صفحه 667، رقم:1790
مصنف ابن ابى شيبة، باب الرخصة فى الشعر، جلد 5، صفحه 275، رقم:26039
سنن نسائى، باب عبادة للرجال، جلد 4، صفحه 354، رقم:7495
مؤطا امام مالك، باب ما جاء فى وباء المدينة، جلد 2، صفحه 890، رقم:1580

قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: فَلَعَلَّهَا نَزَلَتْ فِيْ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ.

ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شاید یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

أحاديث عَائِشَةَ فِي الْجَنَائِزِ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی جنازہ سے متعلق روایت کردہ احادیث

234- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ: حَضَرْتُ جَنَازَةَ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ، وَفِي الْجَنَازَةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَجَلَسْتُ بَيْنَهُمَا، فَبَكَى النِّسَاءُ.

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ام ابان بنت عثمان رضی اللہ عنہما کے جنازے میں شامل ہوا تو جنازے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بھی شریک تھے، میں ان دونوں کے درمیان میں بیٹھ گیا۔ وہاں موجود عورتوں نے رونا شروع کیا۔

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ. قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَرْنَا مَعَ عُمَرَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَكْبٍ نُزُوْلٍ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ: اذْهَبْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ فَانْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ ثُمَّ الْحَقْنِيْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ هٰذَا صُهَيْبٌ مَوْلَى ابْنِ جُدْعَانَ. فَقَالَ: مُرُوْهُ فَلْيَلْحَقْنِيْ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ لَمْ يَلْبَثْ عُمَرُ اَنْ طُعِنَ، فَجَاءَ صُهَيْبٌ وَّهُوَ يَقُوْلُ: وَااُخَيَّاهُ وَاصَاحِبَاهُ.

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: زندہ آدمی کے مرنے والے پر رونے کی وجہ سے مرنے والے کو عذاب ہوتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ واپس آ رہے تھے جب ہم بیداء کے مقام پر پہنچے تو وہاں کچھ سوار ایک درخت کے نیچے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عبداللہ! تم جاؤ اور جا کر دیکھو

234- صحيح بخارى، باب ما جاء فى عذاب القبر، جلد 1، صفحه 462، رقم:1305
صحيح مسلم، باب الميت يعذب ببكاء اهله، جلد 3، صفحه 44، رقم:2197
المستدرك للحاكم، تفسير سورة القصص، جلد 3، صفحه 266، رقم:3528
مسند أبى يعلى، مسند عائشه رضى الله عنها، جلد 8، صفحه 15، رقم:4518
مسند عائشه لابو بكر السجستانى، صفحه 8، رقم:14

فَقَالَ عُمَرُ: مَهْ يَا صُهَيْبُ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ.

کہ یہ سوار کون ہیں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ابن جدعان کے مولیٰ ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان سے کہو کہ وہ ہمارے ساتھ آ کر مل جائیں' جب یہ لوگ مدینہ منورہ پہنچے تو کچھ ہی عرصے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے' پس حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آئے اور وہ یہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا ساتھی! ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: رک جاؤ! اے صہیب! مرنے والے کو زندہ آدمی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

235- قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُهَا فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ . وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) پر رحم کرے! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ کافر کے اہل کو رونے کی وجہ سے کافر کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔'' حالانکہ اللہ تعالیٰ کا یہ اٹل فیصلہ ہے: ''کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

236- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

235- صحيح البخاری' باب من احب لقاء الله احب الله لقاءه' جلد 5' صفحه 238' رقم:6142

صحيح مسلم' باب من احب الله احب لقاءه' جلد 8' صفحه 65' رقم:6996

سنن ابن ماجه' باب ذكر الموت والاستعداد' جلد 2' صفحه 142' رقم:4264

سنن ترمذی' باب ما جاء فی من احب لقاء الله احب الله لقاءه' جلد 4' صفحه 554' رقم:2309

سنن الدارمی' باب فی حب لقاء الله' جلد 2' صفحه 402' رقم:2756

236- صحيح بخاری' باب شهادة المختبی' جلد 2' صفحه 933' رقم:2495

المنتقى لابن الجارود' كتاب النكاح' جلد 1' صفحه 172' رقم:683

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب نكاح المطلقة ثلاثا' جلد 7' صفحه 373' رقم:15584

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُوْدِيَّةٍ وَهُمْ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا: اِنَّ اَهْلَهَا الْاٰنَ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا .

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی عورت کے بارے میں فرمایا' جبکہ اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے: ''اس وقت اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں اور اسے اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔''

237- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيْعًا لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ مَيِّتٍ يَمُوْتُ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَبْلُغُوْا اَنْ يَّكُوْنُوْا مِائَةً فَيَشْفَعُوْا لَهٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس آدمی کا انتقال ہو جائے اور سو لوگ اس کے جنازے میں شریک ہو کر اس کی مغفرت چاہیں تو ان کی سفارش قبول ہوتی ہے۔''

238- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ حُمَّ اَصْحَابُهٗ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ يَا

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ بخار میں مبتلا ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر تمہارا کیا

سنن الدارمی' باب ما يحل المرأة لزوجها الذی طلقها فبت طلاقها' جلد 2' صفحه 215' رقم:2267

مسند الشافعی' الباب الاوّل فيما جاء فی احكام الطلاق' جلد 1' صفحه 235' رقم:1179

237- السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الامداد' جلد 7' صفحه 438' رقم:15928

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه مسعود' جلد 8' صفحه 277' رقم:8628

المنتقى لابن الجارود' باب العدد' جلد 1' صفحه 193' رقم:766

سنن ترمذی' باب عدة المتوفی عنها زوجها' جلد 3' صفحه 499' رقم:1195

سنن الدارمی' باب فی امداد المرأة علی الزوج' جلد 2' صفحه 220' رقم:2283

238- السنن الصغرىٰ للبيهقی' باب لا نكاح الا بولی' جلد 2' صفحه 208' رقم:2470

المستدرك للحاكم' كتاب النكاح' جلد 2' صفحه 461' رقم:2706

المنتقى لابن الجارود' كتاب النكاح' جلد 1' صفحه 175' رقم:700

سنن ابوداؤد' باب فی الولی' جلد 2' صفحه 190' رقم:2085

اَبَا بَكْرٍ؟ ۔ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: كُلُّ امْرِءٍ مُصَبَّحٌ فِيْ اَهْلِهٖ وَالْمَوْتُ اَدْنٰى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ، وَدَخَلَ عَلٰى عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ ۔ فَقَالَ: وَجَدْتُ طَعْمَ الْمَوْتِ قَبْلَ ذَوْقِهٖ اِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهٗ مِنْ فَوْقِهٖ كَالثَّوْرِ يَحْمِيْ جِلْدَهٗ بِرَوْقِهٖ قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلٰى بِلَالٍ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ ؟ ۔ فَقَالَ: اَلَا لَيْتَ شِعْرِيْ هَلْ اَبِيْتَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَّرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: بِوَادٍ وَحَوْلِيْ اِذْخِرٌ وَّجَلِيْلٌ وَهَلْ اَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ؟ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِيْ شَامَةٌ وَّطَفِيْلٌ؟ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدْعُوْكَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِثْلَ مَا دَعَاكَ لِاَهْلِ مَكَّةَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: وَاٰرٰى فِيْهِ: وَفِيْ فَرَقِنَا ۔: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْهَا اِلَيْنَا مِثْلَ مَا حَبَّبْتَ اِلَيْنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ، وَصَحِّحْهَا، وَانْقُلْ وَبَائَهَا وَحُمَّاهَا اِلٰى خُمٍّ اَوْ اِلَى الْجُحْفَةِ ۔

حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ''ہر شخص اپنے گھر میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے زیادہ قریب ہے۔'' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ''میں نے موت سے پہلے ہی اس کا ذائقہ چکھ لیا ہے' بے شک بزدلی اس کی موت ہے جس طرح بیل اپنے جلد کو سینگ سے بچاتا ہے۔'' آپ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: ''کیا کبھی ایسا وقت بھی آئے گا جب میں فخ میں رات بسر کروں گا۔ یہاں سفیان نامی راوی نے بعض اوقات لفظ وادی بیان کیا ہے اور میرے اردگرد اذخر اور جلیل ہوں گی اور کیا کسی دن مجنہ کا پانی نظر آئے گا اور کیا کسی دن میرے سامنے شامہ اور طفیل ظاہر ہوں گے۔'' راوی کہتے ہیں: پس رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور خلیل ہیں' انہوں نے اہل مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ﷺ ہوں' میں اہل مدینہ کے لیے تجھ سے دعا کرتا ہوں' اسی کی مثل جو انہوں نے اہل مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی۔ اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا فرما! ہمارے مُد میں برکت عطا فرما اور ہمارے مدینے میں برکت عطا فرما! سفیان کہتے ہیں کہ میرے خیال میں روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

سنن ترمذی' باب ما جاء لا نكاح الا بولی' جلد 3' صفحه 407' رقم:1102

''ہمارے برتنوں میں بھی برکت عطا فرما! اے اللہ! اسے ہمارے نزدیک اسی طرح محبوب کر دے جس طرح تو نے مکہ مکرمہ کو ہمارے نزدیک محبوب بنایا تھا یا اس سے بھی زیادہ محبوب کر دے اور یہاں کی آب و ہوا کو صحت افزاء بنا دے اور یہاں کی وباء اور بخار کو خم اور جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔''

239- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُمْ لَيَعْلَمُوْنَ الْاٰنَ اَنَّ الَّذِيْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَقٌّ ۔ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهٖ (اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ان لوگوں کو اب یہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ دنیا میں' میں نے ان سے جو کہا تھا وہ سچ تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا: ''بے شک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے۔''

240- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهٗ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ ۔ وَلِقَاءُ اللّٰهِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری مرنے کے بعد ہوتی ہے۔

239- سنن ابن ماجه' باب لبن الفحل' جلد 1' صفحه 627' رقم:1948
المنتقى لابن الجارود' كتاب النكاح' جلد 1' صفحه 174' رقم:692
اطراف المسند المعتلى' احاديث مكحول الشامى عن عروة عن عائشه' جلد 9' صفحه 163' رقم:11884
سنن الدارمى' باب ما يحرم من الرضاع' جلد 2' صفحه 207' رقم:2248

240- صحيح ابن حبان' باب المزاح والضحك' جلد 13' صفحه 116' رقم:5799
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 36' رقم:24131
مسند ابو عوانة' باب بالرضاع بلبن الفحل' جلد 3' صفحه 107' رقم:4378

فِی الطَّلَاقِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے طلاق کے متعلق روایت کردہ احادیث

241- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ: جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِی فَبَتَّ طَلَاقِی، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ ۔ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِی اِلٰی رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰی تَذُوْقِی عُسَيْلَتَهُ، وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ ۔ قَالَتْ: وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهُ، فَنَادَاهُ فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا لَا يَرْوِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِنَّمَا يَرْوِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ، فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنَّا قَدْ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ كَمَا قَصَصْنَاهُ عَلَيْكُمْ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ قرظی کی اہلیہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں رفاعہ قرظی کی گھر والی تھی' اس نے مجھے طلاق دی اور طلاق بتہ دی ہے' میں نے عبدالرحمان بن زبیر کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کا ساتھ چادر کے ایک پلو کی مثل ہے' تو رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور فرمایا: کیا تم رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو' ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا' جب تک تو اس کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تیرا شہد نہیں چکھ لیتا ہے یعنی تم دونوں مباشرت نہیں کر لیتے (واپس رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی)۔ آپ فرماتی ہیں کہ اس وقت رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ دروازے پر انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت دی جائے انہوں نے بلند آواز میں کہا: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے ہیں کہ یہ عورت رسول اللہ کے پاس کیسے بلند آواز میں باتیں کر رہی ہے! سفیان سے کہا گیا کہ امام مالک نے

241- مصنف ابن ابی شیبة ' كتاب التاريخ' جلد 13' صفحه 62' رقم:34628
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 210' رقم:25816
المستدرك للحاكم' باب تسمية ازواج رسول الله صلی الله عليه وسلم' جلد 4' صفحه 5' رقم:6715
المنتقی لابن الجارود' كتاب النكاح' جلد 1' صفحه 178' رقم:711
مسند أبی يعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحه 301' رقم:4897

اس حدیث کو زہری سے نہیں روایت کیا' انہوں نے اسے مصور بن رفاعہ سے روایت کیا ہے' تو سفیان نے کہا: لیکن ہم نے یہ روایت زہری سے سنی ہے جس طرح ہم نے تم سے بیان کی ہے۔

242- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰی مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ ۔ فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا؟ فَقَالَ سُفْيَانُ: لَمْ يَقُلْ لَنَا هٰذَا الزُّهْرِيُّ فِی حَدِيْثِهٖ، اِنَّمَا قَالَهُ لَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی فِی حَدِيْثِهٖ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی مرنے والے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے۔'' سفیان سے پوچھا گیا: وہ عورت شوہر پر چار ماہ دس دن تک سوگ کرے گی؟ تو سفیان نے کہا: زہری نے اپنی روایت میں یہ الفاظ ہم سے بیان نہیں کیے' یہ الفاظ ایوب بن موسیٰ نے اپنی روایت میں ہم سے بیان کیے ہیں۔

243- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَزْنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَّا وَلِیَّ لَهٗ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو عورت اپنے ولی کی بغیر بغیر اجازت نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے' اس کا نکاح باطل ہے اور اگر مرد اس عورت کے ساتھ وظیفۂ زوجیت کر لیتا ہے تو عورت کو مہر ملے گا اس لیے کہ مرد نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کیا ہے اور اگر ان لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو بادشاہِ وقت

242- اتحاف الخيره المهرة ' باب فيمن تزوجها النبی صلی الله عليه وسلم ودخل بها' جلد 4' صفحه 115' رقم:3265
المطالب العاليه للعسقلانی' فضل عائشه رضی الله عنها' جلد 4' صفحه 195' رقم:4098
243- السنن الكبریٰ للنسائی' ذكر ما كان يفعله رسول الله صلی الله عليه وسلم فی وجعه' جلد 4' صفحه 208' رقم:7088
سنن ابن ماجه ' باب ما جاء فی ذكر مرض رسول الله صلی الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 517' رقم:1618
صحيح ابن حبان' باب مرضی النبی صلی الله عليه وسلم' جلد 14' صفحه 553' رقم:6588
مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24149

اس کا ولی ہے۔"

244- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَلَمْ اٰذَنْ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اِنَّهُ عَمُّكِ، فَاْذَنِي لَهُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے رضاعی چچا حضرت افلح بن ابو قعیس آئے اور میرے پاس آنے کی اجازت مانگی' یہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے' میں نے اجازت نہیں دی۔ پس جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے' اسے اجازت دو۔

245- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيْهِ اَنَّهَا قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ، وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ، هُوَ عَمُّكِ، فَاْذَنِي لَهُ.

حضرت ہشام بن عروہ نے از والد خود از حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی ہے' البتہ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! تمہارا چچا ہے اسے اجازت دو۔

246- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

244- صحيح مسلم' باب بيان ان تخيير امراته لا يكون طلاقًا الا بالنية' جلد 2' صفحه 211' رقم:1477

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الخيار' جلد 2' صفحه 186' رقم:1179

السنن الكبرىٰ للنسائی' باب فی المخيرة تجتار زوجها' جلد 3' صفحه 283' رقم:5634

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 97' رقم:24697

مصنف عبد الرزاق' باب الخيار' جلد 7' صفحه 11' رقم:11985

245- مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 180' رقم:25506

مصنف ابن ابی شيبة' باب فی قوله تعالىٰ "لا يحل لك النساء من بعد" جلد 4' صفحه 269' رقم:17187

سنن ترمذی' باب ومن سورة الاحزاب' جلد 5' صفحه 356' رقم:3216

سنن نسائی' باب ما افترض الله عزوجل علی رسوله عليه السلام.....الخ' جلد 6' صفحه 56' رقم:3204

سنن البيهقی' باب ما كان لا يجوز له ان يبدل من ازواجه احد اثم نسخ' جلد 2' صفحه 39' رقم:13730

246- جامع الاصول لابن اثير' الفصل الثانی فی الوليمة وهی طعام العرس' جلد 7' صفحه 493' رقم:5600

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ - وَكَانَ مِنْ جَيِّدِ مَا يَرْوِي - عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ اَوْ سَبْعِ سِنِينَ، وَبَنٰى بِي وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب میرے ساتھ نکاح کیا تو اس وقت میں چھ یا سات سال کی تھی اور جب میری رخصتی ہوئی تو اس وقت میری عمر نو سال تھی۔

247- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ حَوْفٌ، فَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ تَزَوَّجَنِي فَاُلْقِيَ عَلَيَّ الْحَيَاءُ. قَالَ سُفْيَانُ: وَالْحَوْفُ ثِيَابٌ مِّنْ سُيُوْرٍ تُلْبِسُهُ الْاَعْرَابُ اَبْنَائَهُمْ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ نکاح کیا تو میں نے حوف (مخصوص قسم کا لباس) پہنا ہوا تھا' جب آپ نے میرے ساتھ نکاح کیا تو میں شرم و حیاء کی وجہ سے سمٹ گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ حوف مخصوص قسم کا لباس ہوتا ہے جسے دیہاتی لوگ اپنے بچوں کو پہناتے ہیں۔

248- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ - وَحَفِظْتُهُ مِنْهُ وَكَانَ طَوِيلاً فَحَفِظْتُ مِنْهُ هٰذَا - قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِي عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ. فَقَالَتْ: عَلِقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ يَنْفُثُ كَمَا يَنْفُثُ اٰكِلُ الزَّبِيبِ، وَكَانَ يَدُورُ عَلٰى نِسَائِهِ، فَلَمَّا ثَقُلَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَاْذَنَهُنَّ فِي اَنْ يَّكُوْنَ عِنْدِي، فَاَذِنَّ لَهُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَكِّئٌ عَلٰى رَجُلَيْنِ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے امی جان! آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے بارے میں بتائیے' جس میں آپ کا (ظاہری) وصال ہوا تو حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ اس میں آپ ﷺ یوں سانس لیا کرتے تھے جس طرح کشمش کھانے والا سانس لیتا ہے۔ آپ ﷺ اپنی تمام ازواج کے ہاں تشریف لے جایا کرتے پس جب آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو آپ نے ان خواتین سے یہ اجازت لی کہ آپ میرے ہاں قیام فرمائیں گے تو ان سب نے آپ کو اجازت دی۔ پس رسول اللہ ﷺ

247- السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الهدية للوالی بسبب الولاية' جلد 4' صفحه 159' رقم:7916

مسند الشهاب للقضاعی' باب ما خالطت الصدقة ما لا الا اهلكته' جلد 2' صفحه 10' رقم:781

مجمع الزوائد للهيثمی' باب فرض الزكاة' جلد 3' صفحه 202' رقم:4341

248- السنن الصغرىٰ للبيهقی' باب اقرار الوارث بوارث وثبوت الفراش' جلد 2' صفحه 126' رقم:2207

صحيح بخاری' باب تفسير المشبهات' جلد 3' صفحه 87' رقم:2053

صحيح مسلم' باب الولد للفراش وتوفی الشبهات' جلد 2' صفحه 190' رقم:1457

اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ۔ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ الْعَبَّاسِ، فَقَالَ: لَمْ تُخْبِرْكَ بِالْاٰخَرِ؟ فَقُلْتُ: لَا۔ فَقَالَ: الْاٰخَرُ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ۔

میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے دو آدمیوں کے سہارے چل رہے تھے' ان میں سے ایک حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے کہا: کیا آپ (رضی اللہ عنہا) نے تمہیں دوسرے آدمی کے بارے میں نہیں بتایا؟ میں نے کہا: نہیں! تو انہوں نے فرمایا: وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

249- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَاخْتَرْنَهُ، اَفَكَانَ ذٰلِكَ طَلَاقًا؟

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تو انہوں نے آپ ﷺ کو اختیار کیا' تو کیا یہ طلاق تھی؟

250- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ کے لیے عورتوں کو حلال نہیں کر دیا گیا۔

251- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

249- صحیح بخاری' باب القائف' جلد 6' صفحہ 248' رقم:6389

صحیح مسلم' باب العمل بالحاق القائف الولد' جلد 4' صفحہ 172' رقم:3691

السنن الکبریٰ للبیہقی' باب القافة ودعوی الولد' جلد 10' صفحہ 262' رقم:21789

سنن ابوداؤد' باب فی القافة' جلد 2' صفحہ 247' رقم:2269

سنن ابن ماجہ' باب القافة' جلد 2' صفحہ 787' رقم:2347

250- مذکورہ بالا متن روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

251- سنن الکبریٰ للبیہقی' باب المکاتب یجوز بیعه فی حالین ان یحل نجم' جلد 10' صفحہ 337' رقم:22249

مجمع الزوائد للهیثمی' باب ما جاء فی الصفقتین فی صفقة او الاشرط فی البیع' جلد 4' صفحہ 152' رقم:6386

السنن الماثورہ للشافعی' باب فی اکل لحوم الخیل والبغال والحمیر' جلد 2' صفحہ 100' رقم:563

قَالَ حَدَّثُوْنَا عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ بِشَعِيْرٍ ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک زوجہ کا جَو کے ساتھ ولیمہ کیا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: فَوَقَّفْنَا سُفْيَانَ فَقَالَ: لَمْ اَسْمَعْهُ۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس پر سفیان کو سے پوچھا تو سفیان نے کہا: میں نے یہ روایت نہیں سنی۔

252- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالاً قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ ۔ قَالَ: يَكُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ فِيْ مَالِكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا، فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ صدقہ جس مال کے ساتھ بھی مل جاتا ہے اسے ہلاک کر دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: بعض اوقات تمہارے مال میں تم پر زکوٰۃ لازم ہوتی ہے اور اگر تم نہیں ادا کرتے تو حرام حلال کو بھی ضائع کر دیتا ہے۔

فِي الْاَقْضِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

فیصلوں کے متعلق حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت کردہ احادیث

253- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه عبد اللّٰه' جلد 4' صفحہ 335' رقم:4361

252- السنن الصغریٰ للبیہقی' باب نفقة الاولاد' جلد 2' صفحہ 366' رقم:3071

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاحکام' جلد 1' صفحہ 256' رقم:1025

سنن ابوداؤد' باب فی الرجل یاخذ حقه من تحت یده' جلد 3' صفحہ 313' رقم:3534

سنن ابن ماجہ' باب ما للمرأة من مال زوجها' جلد 2' صفحہ 769' رقم:2293

سنن الدارمی' باب فی وجوب نفقة الرجل علی اهله' جلد 2' صفحہ 211' رقم:2259

253- صحیح بخاری' باب موت الفجاء ة البغتة' جلد 2' صفحہ 291' رقم:1388

صحیح مسلم' باب وصول الصدقات عن المیت الیه' جلد 1' صفحہ 711' رقم:1004

سنن ابن ماجہ' باب من مات ولم یوص هل یتصدق عنه' جلد 2' صفحہ 906' رقم:2717

مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ عَشْرِ ذِي الْحَجَّةِ مِنْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ: بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِيْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِيْ عُتْبَةَ اَوْصَانِيْ فَقَالَ: اِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرِ ابْنَ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ، فَاِنَّهٗ ابْنِيْ ۔ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخِيْ، وَابْنُ اَمَةِ اَبِيْ، وَوُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْ۔ فَرَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ وَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ نے معاملہ پیش کیا جو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کے بارے میں تھا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے بھائی عتبہ نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جائے تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو دیکھنا اور اسے اپنے سرپرستی میں لینا اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے' اور حضرت عبداللہ بن زمعہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ میرا بھائی ہے میرے والد کی لونڈی کا بیٹا ہے جو میرے والد کے بستر پر پیدا ہوا ہے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ ظاہر مشابہت دیکھی' لیکن آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تمہیں ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کو ملتا ہے' اے سودہ! تم اس سے پردہ کرو۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا يَقُوْلُ: وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ۔

سفیان سے کہا گیا: امام مالک تو یہ بھی کہتے ہیں کہ ''زانی کے لیے پتھر ہیں۔''

فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنَّا لَمْ نَحْفَظْ مِنَ الزُّهْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ۔

تو سفیان نے کہا: ہم نے زہری سے یہ الفاظ یاد نہیں رکھے ہیں کہ انہوں نے اس حدیث میں یہ الفاظ بھی بیان کیے ہوں گے۔

254- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

صحيح ابن خزيمه ' باب ذكر كتابة الاجر للميت عن غير وصية بالصدقة عنه من ماله ' جلد 4' صفحه 124' رقم:2499

معجم لابن عساكر' جلد 2' صفحه 154' رقم:1390

254- صحيح بخاری' باب الدعاء قبل السلام' جلد 1' صفحه 436' رقم:832

صحيح مسلم' باب ما يستعاذ منه فی الصلاة وفی الذكر' جلد 1' صفحه 311' رقم:589

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى زَيْدًا وَاُسَامَةَ، وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ: اِنَّ هٰذِهِ لَاَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۔

ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بہت ہی خوش میرے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے مجزز مدلجی میرے پاس آیا اس نے زید اور اسامہ کو دیکھا' ان دونوں پر چادر تھی جس سے ان کے سر ڈھانپے ہوئے تھے جبکہ ان کے پاؤں ننگے تھے' تو اس نے کہا: یہ باپ بیٹے کے پاؤں ہیں۔

255- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ فِيْهِ: اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُحْرِزًا الْمُدْلِجِيَّ ۔ فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْوَلِيْدِ اِنَّمَا هُوَ مُجَزِّزٌ الْمُدْلِجِيُّ، فَانْكَسَرَ وَرَجَعَ۔

حضرت ابن جریج از الزہری جو روایت بیان کرتے ہیں' اس میں ہے (کہ آپ ﷺ نے فرمایا:) کیا تم نے مجزر مدلجی کو دیکھا۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے اپنے استاد سے کہا: اے ابوالولید! اس کا نام مجزر مدلجی ہے تو انہوں نے انکساری کا اظہار کیا اور رجوع کر لیا۔

256- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاُعْتِقَهَا، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ مَوَالِيهَا اَنْ اُعْتِقَهَا وَيَكُوْنُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے بریرہ کو خریدنے کا ارادہ کیا تاکہ اسے آزاد کر دوں تو اس کے مالکوں نے مجھ پر یہ بات لازم کر دی کہ میں اسے آزاد کر دوں گی لیکن ولاء ان کے

اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الاستعاذه ' جلد 6' صفحه 505' رقم:6294

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 191' رقم:1945

سنن ابوداؤد' باب فی الاستعاذة ' جلد 1' صفحه 569' رقم:1557

255- صحيح بخاری' باب الدعاء قبل السلام' جلد 1' صفحه 436' رقم:832

صحيح مسلم' باب ما يستعاذ منه فی الصلاة وفی الذكر' جلد 1' صفحه 311' رقم:589

اتحاف الخيره المهرة ' كتاب الاستعاذه ' جلد 6' صفحه 505' رقم:6294

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 191' رقم:1945

سنن ابوداؤد' باب فی الاستعاذة 'جلد 1' صفحه 569' رقم:1557

256- سنن ابن ماجه ' باب ما للرجل من مال ولده ' جلد 2' صفحه 769' رقم:2292

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 41' رقم:24181

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب نفقة الابوين' جلد 7' صفحه 480' رقم:16166

سنن ابوداؤد' باب فی الرجل ياكل من مال ولده ' جلد 3' ص312فحه ' رقم:3532

اخبار اصبهان لابی نعيم' من اسمه الحسين' جلد 4' صفحه 223' رقم:1081

الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ۔ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ؟ فَمَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ، وَاِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ، اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ ۔

لیے ہوگی' پس میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: تم اسے خرید کر اسے آزاد کر دو کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کا ہے' پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرائط لگاتے ہیں جس کی اجازت کتاب اللہ میں نہیں ہے تو جو بھی ایسی شرط لگائے گا تو اسے کوئی حق نہیں ہوگا چاہے اس نے سو مرتبہ یہ بات لازم کی ہو' ولاء کا حق آزاد کرنے والے کا ہے۔''

257- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِيْ مِنْهُ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ بَيْتِيْ ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ ۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ھند بنت عتبہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے' میرے لیے وہی کچھ ہوتا ہے جو گھر میں لاتے ہیں لیکن میری ضرورت اس سے زیادہ ہوتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہاری اولاد کے لیے جائز ہو۔

258- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ، وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ، فَهَلْ لَهَا مِنْ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: میری والدہ فوت ہو گئی ہے' ان کے بارے میں میرا یہ گمان ہے کہ اگر وہ بات کرتیں تو وہ صدقہ کے لیے

257- سنن ابوداؤد' باب فی سرد الحدیث' جلد 3' صفحہ 358' رقم:3656

صحیح مسلم' باب التثبت فی الحدیث وحکم کتابة العلم' جلد 8' صفحہ 229' رقم:7701

مسند ابو یعلیٰ' مسند عائشہ رضی اللہ عنہا' جلد 8' صفحہ 136' رقم:4677

258- صحیح بخاری' باب الرفق فی الامر کله' جلد 5' صفحہ 2242' رقم:5678

الآداب للبیهقی' باب السلام علی اهل الذمة والرد علیهم' جلد 1' صفحہ 128' رقم:220

سنن الدارمی' باب فی الرفق' جلد 2' ص416فحه' رقم:2794

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی اللّٰه عنها' جلد 6' صفحہ 37' رقم:24136

مصنف عبد الرزاق' باب ردّ السلام علی اهل الکتاب' جلد 6' صفحہ 11' رقم:9839

اَجْرٍ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔

کہتیں' سو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ثواب ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

قَالَ سُفْيَانُ: وَحَفِظَ النَّاسُ عَنْ هِشَامٍ كَلِمَةً لَمْ اَحْفَظْهَا اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا فَمَاتَتْ ۔ وَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ هِشَامٍ، اِنَّمَا هٰذِهِ الْكَلِمَةُ اَخْبَرَنِيهَا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ هِشَامٍ۔

یہاں سفیان نے یہ بیان کیا کہ لوگوں نے ہشام کے حوالے سے ایک بات کو رکھا ہے جو مجھے یاد نہیں کہ اس آدمی نے یہ کہا تھا کہ میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا لیکن ہشام کے حوالے سے مجھے یہ لفظ یاد نہیں ہیں' ایوب سختیانی نے از ہشام اس لفظ کے بارے میں مجھے بتایا ہے۔

جامع أحاديث عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیگر موضوعات سے متعلق حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

259- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ۔

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قرض کے بوجھ سے پناہ مانگتے تھے۔

260- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

امام زہری از حضرت عروہ از حضرت عائشہ صدیقہ

259- صحیح بخاری' باب لم یکن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فاحشا ولا متفاحشا' جلد 4' صفحہ 401' رقم:6031

صحیح مسلم' باب مدارة من یتقی فحشه' جلد 3' صفحہ 287' رقم:2591

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب من خرق اعراض الناس یسألهم اموالهم.....الخ' جلد 10' صفحہ 246' رقم:21682

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدة عائشه رضی اللّٰه عنها' جلد 6' صفحہ 38' رقم:24152

مشکوٰة المصابیح' باب السلام' الفصل الاوّل' جلد 3' صفحہ 46' رقم:4829

260- سنن النسائی' باب فضل ابی بکر الصدیق' جلد 5' صفحہ 37' رقم:8110

مسند ابی یعلیٰ' مسند عائشه رضی اللّٰه عنها' جلد 8' صفحہ 308' رقم:4905

الشریعة للآجری' باب ذکر مواساة ابی بکر رضی اللّٰه عنه' جلد 3' صفحہ 383' رقم:1235

المطالب العالیه للعسقلانی' باب فضل أبی بکر الصدیق' جلد 11' صفحہ 146' رقم:3963

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ائْذَنُوا لَهٗ فَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ ـ اَوْ قَالَ: اَخُو الْعَشِيرَةِ ـ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ اَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ، فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ، ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ – اَوْ قَالَ وَدَعَهُ النَّاسُ – اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ ـ قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ: رَاَيْتُكَ اَنْتَ اَبَدًا تَشُكُّ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ ـ

اسے اندر آنے کی اجازت دو یہ اپنے خاندان کا انتہائی برا آدمی ہے' جب وہ آدمی آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات کی' پس جب وہ چلا گیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کے بارے میں یہ بات کہی تھی پھر آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے بات چیت کی ہے۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن مرتبے اور مقام کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ برا وہ ہوگا جس کو لوگ اس کے حال پر چھوڑ دیں گے' یا فرمایا: لوگ اس سے علیحدہ ہو جائیں گے اس کی بدزبانی سے بچنے کے لیے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن منتشر سے کہا: میں نے آپ کو دیکھ لیا ہے کہ آپ ہمیشہ اس روایت میں شک کرتے ہیں۔

265– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَفَعَنَا مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنَا مَالُ اَبِيْ بَكْرٍ ـ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی کے بھی مال نے ہمیں اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے ہمیں نفع دیا ہے۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا يَقُوْلُهٗ عَنْ سَعِيدٍ ـ فَقَالَ: مَا سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا کہ معمر نے یہ روایت از سعید بیان کی ہے' تو انہوں نے فرمایا: ہم نے تو یہ روایت از زہری از عروہ' حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہی سے سنی ہے۔

266– حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

265- اتحاف الخيره المهرة للبوصيرى' باب الجمع بين البطيخ والرطب' جلد 4' صفحه 309' رقم:3631

شعب الايمان للبيهقى' باب الجمع بين لونين ارادة للتعديل بينهما' جلد 5' صفحه 112' رقم:5997

مسند عائشه لابو بكر السجستانى' جلد 1' صفحه 11' رقم:21

266- صحيح بخارى' باب ذكر الملائكة' جلد 3' صفحه 1176' رقم:3043

صحيح ابن حبان' كتاب الوحى' جلد 1' صفحه 225' رقم:38

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيْهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَوَّنَ وَجْهُهٗ، ثُمَّ هَتَكَهٗ، وَقَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُشَبِّهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ـ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے میں نے ایک باریک کپڑے کا پردہ بنا رکھا تھا جس میں تصویریں تھیں' جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے اسے سختی سے کھینچا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ عزوجل کی تخلیق کے ساتھ مشابہت کرتے ہیں۔

267– قَالَ سُفْيَانُ: فَلَمَّا جَائَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا بِاَحْسَنَ مِنْهُ وَاَرْخَصَ وَقَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ: قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلٰى سَهْوَةٍ لِيْ بِقِرَامٍ لِيْ فِيْهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَعَهٗ، وَقَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ـ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَةً اَوْ وِسَادَتَيْنِ ـ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمان بن قاسم ہمارے پاس آئے تو انہوں نے یہ روایت اس سے زیادہ بہتر انداز میں ہمیں سنائی جس میں زیادہ رخصت ہے' انہوں نے کہا: میرے والد نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر پر سے تشریف لائے تو میں نے اپنے اتاق پر پردہ لٹکایا ہوا تھا اس میں تصویریں تھیں' جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ نے اسے اتار دیا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اس کی مخلوق کے حوالے سے اس سے مقابلہ کرتے ہیں۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان

السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب كان يوخذ عن الدنيا عند تلقى الوحى' جلد 7' صفحه 52' رقم:13724

المستدرك للحاكم' ذكر مناقب عبد الله بن ثعلبه' جلد 4' صفحه 430' رقم:5213

سنن ترمذى' باب ما جاء كيف كان ينزل الوحى على النبى صلى الله عليه وسلم' جلد 5' صفحه 597' رقم:3634

267- مصنف عبد الرزاق' باب اى الشراب اطيب' جلد 10' صفحه 426' رقم:19583

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24146

المستدرك للحاكم' كتاب الاشربة' جلد 4' صفحه 153' رقم:7200

الآداب للبيهقى' باب اكل الحلواء' جلد 1' صفحه 253' رقم:421

سنن نسائى' ذكر الاشربة المباحة' جلد 4' صفحه 190' رقم:6844

کرتی ہیں کہ میں نے اسے کاٹ کے ایک یا دو ٹکڑے کر لیے۔

268- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ، اَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُصْبُعِهٖ هٰكَذَا - وَوَضَعَ اَبُوْ بَكْرٍ سَبَّابَتَهُ بِالْاَرْضِ - ثُمَّ رَفَعَهَا: بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب کسی آدمی کو کوئی بیماری لگ جاتی یا اسے کوئی زخم ہو جاتا یا کوئی پھنسی نکل آتی تو نبی اکرم ﷺ اپنی انگلی اس طرح رکھتے تھے۔ اور امام ابوبکر حمیدی نے اپنی انگلی زمین پر رکھ کر یہ بات بتائی' پھر آپ ﷺ اسے اٹھاتے تھے اور یہ فرماتے: ''اللہ تعالیٰ کے نام میں برکت حاصل کرتے ہوئے اے زمین کی مٹی ہم میں سے ایک آدمی کے لعاب کے ساتھ ہے جس کے نتیجے میں ہمارے رب کے اذن سے بیمار کو شفا مل جائے گی۔''

269- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهٗ كَانَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدَّثُوْنَ، فَاِنْ يَّكُنْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے اگر اس امت میں کوئی ایسا ہوا تو وہ عمر بن خطاب ہوگا۔

268- الشمائل المحمديه للترمذی' باب ما جاء فی خلق رسول الله صلی الله علیه وسلم' صفحه 391' رقم:344
مسند أبی یعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 7' صفحه 431' رقم:4452
جامع الاحادیث للسیوطی' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 27' صفحه 173' رقم:43423
269- صحیح بخاری' باب هل یعفی الذمی اذا سحر' جلد 4' صفحه 111' رقم:3175
صحیح مسلم' باب السحر' جلد 3' صفحه 87' رقم:2189
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب السحر له حقیقة' جلد 2' صفحه 444' رقم:3373
سنن نسائی' باب السحر' جلد 4' صفحه 380' رقم:7615
کنز العمال للهندی' للفصل الاوّل فی السحر' جلد 6' صفحه 1126' رقم:17651

270- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ . قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ زَيْدٍ التَّيْمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ حَبَشٌ يَلْعَبُوْنَ بِحِرَابٍ لَهُمْ، فَكُنْتُ اَنْظُرُ مِنْ بَيْنِ اُذُنَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَاتِقِهٖ، حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِي صَدَدْتُ . زَادَ يَعْقُوْبُ بْنُ زَيْدٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا شَيْطَانٌ اْخِذٌ بِثَوْبِهٖ يَقُوْلُ انْظُرْ، فَلَمَّا جَاءَ عُمَرُ تَفَرَّقَتِ الشَّيَاطِيْنُ . قَالَتْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعَبُوْا يَا بَنِيْ اَرْفِدَةَ، يَعْلَمِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى اَنَّ فِيْ دِيْنِنَا فُسْحَةً . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ قَوْلِهِمْ غَيْرَ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ: اَبُو الْقَاسِمِ طَيِّبٌ اَبُو الْقَاسِمِ طَيِّبٌ .

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حبشی لوگ اپنے چھوٹے نیزوں کے ساتھ جنگی کھیل کھیل رہے تھے تو میں رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کے درمیان سے انہیں دیکھ رہی تھی حتیٰ کہ میں ہی پیچھے ہٹ گئی۔ یعقوب بن زید نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''ان میں سے ہر ایک کے کپڑے کو شیطان پکڑتا ہے اور کہتا ہے تم دیکھو لیکن جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو شیطان ادھر ادھر منتشر ہو گئے۔'' آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو ارفدہ! تم اپنے کھیل کو جاری رکھو تاکہ یہودیوں اور عیسائیوں کو پتہ چل جائے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ جو الفاظ کہہ رہے تھے ان میں سے مجھے صرف یہی بات یاد رہ گئی کہ حضرت ابوالقاسم مطہر وطیب ہیں' حضرت ابوالقاسم مطہر وطیب ہیں۔

271- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْبِطِّيخِ وَالرُّطَبِ فَيَاْكُلُهٗ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ککڑی اور کھجور ملا کر کھایا کرتے۔

270- صحیح بخاری' باب الانبساط الی الناس' جلد 7' صفحه 130' رقم:6130
صحیح مسلم' باب فضل عائشه رضی الله عنها' جلد 3' صفحه 309' رقم:2440
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما جاء فی اللعب بالبنات' جلد 10' صفحه 219' رقم:21509
المعجم الکبیر للطبرانی' ذکر ازواج رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 23' صفحه 21' رقم:19001
صحیح ابن حبان' باب اللعب واللهو' جلد 13' صفحه 123' رقم:5863
271- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب مسابقة الرجل زوجته' جلد 5' صفحه 290' رقم:8942
المعجم الکبیر للطبرانی' ذکر ازواج رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 23' صفحه 47' رقم:19079
مصنف ابن ابی شیبة' باب السباق علی الاقدام' جلد 12' صفحه 508' رقم:15435

272- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَاَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَيْفَ يَاْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ: يَاْتِينِيْ اَحْيَانًا فِيْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيُفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعِيتُ عَنْهُ، وَهُوَ اَشَدُّ مَا يَاْتِينِيْ، وَيَاْتِينِيْ اَحْيَانًا فِيْ مِثْلِ صُورَةِ الْفَتٰى فَيَنْبُذُهُ اِلَيَّ فَاَعِيهِ وَهُوَ اَهْوَنُهُ عَلَيَّ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بعض اوقات وہ مجھ پر گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے جب یہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے تو میں اس وحی کو یاد کر لیتا ہوں اور یہ مجھ پر سخت کیفیت ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ میرے سامنے ایک نوجوان کی صورت میں آتا ہے اور وہ کلمات مجھے بتا دیتا ہے تو میں انہیں یاد کر لیتا ہوں اور یہ میرے لیے آسان ترین ہوتی ہے۔

273- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ اَحَبَّ الشَّرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ مشروب میٹھا اور ٹھنڈا ہوتا تھا۔

274- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

272- صحیح بخاری، باب لا یقل خبثت نفسی، جلد 7، صفحہ 121، رقم:6179

صحیح مسلم، باب کراھة قول الانسان خبثت نفسی، جلد 3، صفحہ 115، رقم:2250

سنن النسائی، باب النھی أن یقول خبثت نفسی، جلد 6، صفحہ 260، رقم:10891

مسند اسحاق بن راھویہ، باب ما یروی عن عروة عن عائشہ، جلد 2، صفحہ 286، رقم:801

مصنف عبد الرزاق، باب سوء الملکة والنفس غیر ذلك، جلد 11، صفحہ 455، رقم:20991

273- صحیح بخاری، باب "الذین استجابوا للّٰہ والرسول" جلد 5، صفحہ 32، رقم:4077

صحیح مسلم، باب من فضائل طلحة والزبیر رضی اللّٰہ عنھما، جلد 3، صفحہ 211، رقم:2417

المستدرك للحاکم، تفسیر سورة آل عمران، جلد 3، صفحہ 128، رقم:3166

السنن الکبریٰ للبیھقی، باب اعطاء الفیء علی الدیوان ومن تقع به البدایة، جلد 6، صفحہ 368، رقم:13469

274- السنن الکبریٰ للبیھقی، باب ما یستدل به علی ان القضاء وسائر اعمال الولاة، جلد 10، صفحہ 93، رقم:20692

مؤطا امام مالك، باب ما جاء ففی عذاب العامة بعمل الخاصه، جلد 2، صفحہ 991، رقم:1798

سنن ابن ماجه، باب ما یکون من الفتن، جلد 2، صفحہ 130، رقم:3953

صحیح ابن حبان، باب ما جاء فی الطاعات وثوابها، جلد 2، صفحہ 33، رقم:327

صحیح مسلم، باب اقتراب الفتن وفتح دوم یاجوج وما جوج، جلد 8، صفحہ 166، رقم:7418

بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِّنْ مَظْلَمَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ مَا لَمْ تُنْتَهَكْ مَحَارِمُ اللّٰهِ، فَاِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَانَ اَشَدَّهُمْ فِيْ ذٰلِكَ غَضَبًا، وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ مَاْثَمًا۔

ہے کہ میں نے کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے ظلم کے خلاف مدد طلب کی ہو جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی حرمت کو پامال نہ کیا گیا ہو پس جب اللہ تعالیٰ کی حرمت میں سے کسی چیز کو پامال کیا گیا تو آپ اس پر انتہائی غضبناک ہو جایا کرتے تھے۔ اور آپ کو جب بھی دو معاملات میں اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں آسان کو اختیار کیا جبکہ وہ کوئی گناہ نہ ہو۔

275- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهُ يَاْتِي اَهْلَهُ وَلَا يَاْتِيهِمْ قَالَتْ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا عَائِشَةُ اَعَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَفْتَانِيْ فِيْ اَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ؟ اَتَانِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رَاْسِي، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَاْسِي: مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ: مَطْبُوبٌ . قَالَ: وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ: لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ . قَالَ: وَفِيمَ؟ قَالَ: فِيْ جُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَعُوفَةٍ فِيْ بِئْرِ ذَرْوَانَ . قَالَتْ فَجَائَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هٰذِهِ الْبِئْرُ الَّتِي اُرِيتُهَا كَاَنَّ رُءُوْسَ نَخْلِهَا رُءُوْسُ الشَّيَاطِينِ وَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ . قَالَتْ: فَاَمَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْرِجَ. قَالَتْ عَائِشَةُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چند دن رسول اللہ ﷺ کی یہ حالت رہی کہ آپ کو یہ لگتا تھا کہ آپ نے شاید اپنی اہلیہ کے ساتھ وظیفۂ زوجیت ادا کیا ہے، جبکہ ایسا نہیں تھا۔ آپ فرماتی ہیں کہ ایک دن آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے کہ میں نے اللہ عزوجل سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے بارے میں بتا دیا ہے، میرے پاس دو آدمی آئے، ایک میرے پاؤں کی طرف اور دوسرا میرے سرہانے کی طرف بیٹھ گیا، پاؤں کی طرف بیٹھنے والے نے دوسرے شخص سے پوچھا: ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ان پر لبید بن اعصم نے جادو کیا ہے، نر کھجور کی گٹھلی میں کنگھی کرنے والے بالوں میں جو ذروان کے کنویں میں پتھر کے نیچے ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لے گئے اور فرمایا: یہی وہ کنواں ہے جو مجھے

275- صحیح ابن حبان، باب بدء الخلق، جلد 14، صفحہ 47، رقم:6173

سنن ابن ماجه، باب فی القدر، جلد 1، صفحہ 32، رقم:82

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه عبدان، جلد 5، صفحہ 6، رقم:4515

اطراف المسند المعتلی، عائشہ بنت طلحه بن عبید اللّٰہ عن خالتها عائشہ، جلد 9، صفحہ 315، رقم:12363

سنن نسائی، باب الصلاة علی الصبیان، جلد 1، صفحہ 633، رقم:2074

فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَهَلَّا ؟ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِيْ تَنَشَّرْتَ. فَقَالَ: اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ شَفَانِيْ، وَاَمَّا اَنَا فَاَكْرَهُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا . قَالَتْ: وَلَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ حَلِيْفٌ لِيَهُوْدَ.

خواب میں دکھایا گیا تھا تو وہاں کھجور کے درختوں کے سر ایسے تھے جیسے شیطانوں کے سر ہوتے ہیں اور اس کا پانی ایسا تھا جیسے اس میں مہندی گھولی گئی ہو۔ آپ فرماتی ہیں کہ پس رسول اللہ ﷺ کے حکم پر انہیں وہاں سے نکالا گیا۔ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے اس بات کو ظاہر کیوں نہیں کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک یہ ظاہر کرنے کا معاملہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دے دی ہے اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں اس کے ذریعے لوگوں میں شر پھیلاؤں۔ آپ فرماتی ہیں کہ لبید بن اعصم بنو زریق سے تھا جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

276- قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا قَبْلَ اَنْ نَلْقٰى هِشَامًا فَقَالَ: حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اٰلِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ فَلَمَّا قَدِمَ هِشَامٌ حَدَّثْنَاهُ .

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ عبدالملک بن جریج نے یہ روایت ہماری ہشام سے ملاقات سے پہلے سنائی تھی' انہوں نے یہ کہا تھا کہ آل عروہ کے ایک آدمی نے از حضرت عروہ مجھے یہ روایت بیان کی ہے لیکن جب ہشام آئے تو انہوں نے ہمیں یہ روایت بیان کی۔

277- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَلْعَبُ بِهٰذِهِ الْبَنَاتِ، فَكُنَّ جَوَارِيْ يَاْتِيْنَنِيْ يَلْعَبْنَ مَعِيْ بِهَا فَاِذَا رَاَيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی' میری سہیلیاں بھی میرے پاس آیا کرتی تھیں اور وہ بھی میرے ساتھ ان سے کھیلتی تھیں جب وہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھتی تو چھپ

276- اتحاف الخیرہ المھرۃ' باب اکراہ النفس علی الطاعۃ ولو لا اھل الطاعۃ' جلد 7' صفحہ 134' رقم:7125
مسند الشھاب' باب من طلب محامد الناس بمعاصی اللّٰہ عاد حامدہ من الناس خاما' جلد 1' صفحہ 299' رقم:498
مصنف ابن شیبۃ' باب ما ذکر من حدیث الامراء والدخول' جلد 6' صفحہ 198' رقم:30637
الزھد لوکیع' باب کتاب اھل الخبر بعضھم الی بعض' جلد 2' صفحہ 92' رقم:515
277- اتحاف الخیرہ المھرۃ' باب مناقب زید بن حارثۃ مولی رسول اللّٰہ' جلد 7' صفحہ 101' رقم:6839

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهُنَّ اِلَيَّ.

جاتی تو رسول اللہ ﷺ انہیں میری طرف بھیج دیا کرتے۔

278- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: سَابَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ، فَلَمَّا حَمَلْتُ مِنَ اللَّحْمِ سَابَقَنِيْ فَسَبَقَنِيْ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هٰذِهِ بِتِلْكَ .

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دوڑ لگائی تو میں آگے نکل گئی پھر جب میرا وزن زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ لگائی تو آپ مجھ سے آگے نکل گئے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ اس دن کا بدلہ ہے۔

279- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ اِنِّيْ خَبِيْثُ النَّفْسِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: اِنِّيْ لَقِسُ النَّفْسِ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے بلکہ وہ یہ کہے کہ میں عاجز آ گیا ہوں۔

280- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ لِيْ

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے

278- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث السیدۃ عائشہ رضی اللّٰہ عنھا' جلد 6' صفحہ 214' رقم:25839
السنۃ لابی بکر الخلال' خلافۃ عثمان بن عفان' جلد 1' صفحہ 449' رقم:428
سنن ابن ماجہ' باب فضل عثمان رضی اللّٰہ عنہ' جلد 1' صفحہ 40' رقم:113
279- الاحاد والمثانی' احادیث جد عدی بن عدی الکندی رضی اللّٰہ عنہ' جلد 4' صفحہ 387' رقم:2431
اطراف المسند المعتلی' من مسند عدی بن عمیرۃ الکندی' جلد 4' صفحہ 334' رقم:6033
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمہ عرس بن عمیرۃ الکندی' جلد 17' صفحہ 139' رقم:14032
غایۃ المقصد زوائد المسند' باب فیمن قدر علی نصر مظلوم او انکار منکر' جلد 4' صفحہ 74' رقم:4371
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عدی بن عمیرۃ الکندی' جلد 4' صفحہ 192' رقم:17756
280- الادب المفرد للبخاری' باب الدعاء عند الغیث والمطر' جلد 238' صفحہ' رقم:686
اتحاف الخیرہ المھرۃ' باب ما یقال عند رؤیۃ المطر وما جاء فی طلب الاجابۃ' جلد 2' صفحہ 105' رقم:1624
السنن الکبریٰ للبیھقی' باب ما کان یقول اذا رای المطر' جلد 3' صفحہ 362' رقم:6701
سنن نسائی' باب القول عند المطر' جلد 1' صفحہ 561' رقم:1829
مصنف ابن ابی شیبۃ' باب ما یدعی بہ للریح اذا ھبت' جلد 10' صفحہ 218' رقم:29833

عَائِشَةُ: يَا ابْنَ اُخْتِي اِنْ كَانَ اَبَوَاكَ لَمِنَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ، اَبُوْ بَكْرٍ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ.

فرمایا: تمہارے دو باپ ان لوگوں میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مشکل حالات کا سامنا کرنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو قبول کیا۔'' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔

281- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ اَبِيْ رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَاَةٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ السُّوْءُ فِي الْاَرْضِ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِاَهْلِ الْاَرْضِ بَاْسَهُ. قَالَتْ فَقُلْتُ: اَنَهْلِكُ وَفِينَا اَهْلُ طَاعَةِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ تَصِيْرُوْنَ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب برائی پھیل جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اہل زمین پر سختی نازل کرتا ہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا ہم لوگ ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار لوگ بھی موجود ہوں گے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں! تم لوگ اللہ عزوجل کی رحمت کی طرف پلٹ جاؤ گے۔

282- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: طُوبٰى لَهُ، عُصْفُوْرٌ مِّنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ، لَمْ يَعْمَلْ سُوْءًا قَطُّ، وَلَمْ يُدْرِكْهُ ذَنْبٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ غَيْرَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک انصاری کے بچے کو لایا گیا تاکہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کریں تو میں نے کہا یہ کتنا خوش بخت ہے یہ جنت کا پرندہ ہے جس نے کبھی کوئی بُرائی نہیں کی اور نہ گناہ، تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! اس کے علاوہ بھی ہو سکتا ہے بے شک اللہ عزوجل نے جنت کو پیدا کیا ہے

281- اتحاف الخيره المهرة، باب ما جاء فی میراث النبی، جلد 3، صفحه 427، رقم: 3027
صحيح مسلم، باب ترك الوصية لمن ليس له شيء يوصى له، جلد 2، صفحه 509، رقم: 1635
دلائل النبوة للبيهقی، جلد 7، صفحه 274
مسند ابوداؤد الطيالسی، احاديث صفية بنت شيبة عن عائشه رضی الله عنها، جلد 1، صفحه 219، رقم: 1565
282- مسند أبی يعلى الموصلی، مسند عائشه رضی الله عنها، جلد 8، صفحه 289، رقم: 4880
معرفة السنن والآثار للبيهقی، باب المكاتب، جلد 16، صفحه 291، رقم: 6376
جامع الصغير، باب حرف الثاء، جلد 1، صفحه 320، رقم: 3529

ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً، وَخَلَقَهُمْ وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا اَهْلاً، وَخَلَقَهُمْ وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ.

اور اس کے اہل کو بھی پیدا کیا' اس نے ان اہل جنت کو اس وقت پیدا کیا جب وہ اپنے آباء کی ذریت میں تھے اور اس نے جہنم کو پیدا کیا ہے اور اس کے اہل کو بھی پیدا کیا اور اس نے ان کو اس وقت پیدا کیا ہے جب وہ اپنے آباء کی ذریت میں تھے۔

283- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ اِلٰى عَائِشَةَ: اَنِ اكْتُبِيْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ مَنْ يَعْمَلُ بِغَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ يَعُوْدُ حَامِدُهُ مِنَ النَّاسِ ذَامًّا.

امام شعبی بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو خط لکھا کہ آپ مجھے کوئی ایسی چیز لکھیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے (بالخصوص) سنی ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں جواباً لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو جو لوگ اس کی تعریف کرتے ہوں گے وہ اس کی ملامت کرنے والے بن جاتے ہیں۔''

284- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً قَطُّ فِيْهِمْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ اِلَّا اَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ.

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی لشکر روانہ کرتے' جس میں حضرت زید بن حارثہ بھی ہوتے تو آپ ﷺ نے انہیں ان لوگوں کا امیر مقرر کرتے۔

283- صحيح بخاری، باب وهو الالد الخصم، جلد 5، صفحه 216، رقم: 4523
السنن الكبرىٰ للبيهقی، باب القاضی اذا بان له من احد الخصمين، جلد 10، صفحه 108، رقم: 20793
سنن ترمذی، باب ومن سورة البقره، جلد 5، صفحه 214، رقم: 2976
سنن نسائی، باب الالد الخصم، جلد 8، صفحه 247، رقم: 5423
صحيح مسلم، باب فی الالد الخصم، جلد 8، صفحه 57، رقم: 6951
284- سنن ترمذی، باب ومن سورة ابراهيم، جلد 3، صفحه 160، رقم: 3120
صحيح مسلم، باب فی البعث والنشور وصفة الارض يوم القيامة، جلد 3، صفحه 509، رقم: 2791
المستدرك للحاكم، تفسير سورة ابراهيم عليه السلام، جلد 2، صفحه 384، رقم: 3344
جامع الاصول لابن اثير، تفسير سورة ابراهيم، جلد 2، صفحه 204، رقم: 682

285- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُوْ لَكَ اَبَا بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُوْ لَكَ ابْنَ عَمِّكَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ؟ قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ: وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِيْ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِيْ . فَقُلْتُ: اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُثْمَانَ؟ فَسَكَتَ، قَالَتْ: فَاَمَرْتُ بِهٖ فَدُعِيَ لَهٗ فَلَمَّا جَاءَهٗ خَلَا بِهٖ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوْلُ لَهٗ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَلَوَّنُ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے پاس میرے ساتھیوں میں سے کوئی ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کو آپ ﷺ کے پاس بلا لائیں' آپ نے فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت عمر کو بلا لیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری یہ تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم آپ کے چچازاد حضرت علی بن ابوطالب کو بلا لیں؟ فرمایا: نہیں! پھر آپ نے فرمایا: میری تمنا ہے کہ میرے صحابہ میں سے کوئی میرے پاس ہو' تو میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت عثمان کو بلا لیں؟ تو رسول اللہ ﷺ چپ رہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے انہیں بلانے کی ہدایت کی جب وہ آئے تو نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ گئے۔ آپ نے ان سے کچھ کہنا شروع کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلنے لگا۔

286- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثُوْنِيْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ سَهْلَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ: فَلَمْ اَحْفَظْ مِنْ قَوْلِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ: وَاِنْ

حضرت سفیان کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس روایت میں یہ الفاظ بھی کہے تھے کہ آپ (ﷺ) نے ان سے یہ فرمایا تھا: ''اگر وہ لوگ تم سے یہ مطالبہ

285- اس متن حدیث کو نقل کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔ (اللّٰہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

286- سنن ابن ماجه ' باب ما للمرأة من مال زوجها' جلد 2' صفحه 769' رقم:2294

صحيح مسلم' باب اجر الخازن الامين والمرأة اذا تصدقت من بيت زوجها' جلد 3' صفحه 90' رقم:2413

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 44' رقم:24217

مصنف ابن ابى شيبة ' باب المرأة تصدق من بيت زوجها' جلد 4' صفحه 455' رقم:22078

سَاَلُوْكَ اَنْ تَنْخَلِعَ مِنْ قَمِيْصٍ قَمَّصَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَفْعَلْ .

کریں کہ تم اس قمیص کو اتار دو جو اللہ عزوجل نے تمہیں پہنائی ہے (اے عثمان!) تو تم ایسا نہ کرنا۔''

287- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ، فَاِذَا الْمَعَاصِيْ ظَهَرَتْ فَلَمْ تُغَيَّرْ اُخِذَتِ الْعَامَّةُ وَالْخَاصَّةُ .

حضرت اسماعیل بن ابوحکیم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز یہ کہتے ہیں کہ اللہ عزوجل مخصوص لوگوں کے عمل کی وجہ سے تمام لوگوں کو عذاب نہیں دے گا لیکن جب گناہ پھیل جائیں گے اور انہیں ختم نہیں کیا جائے گا تو پھر عام اور خاص سب کی پکڑ ہوگی۔

288- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مُطِرْنَا قَالَ: اَللّٰهُمَّ سَيِّبًا نَافِعًا .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بارش ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے: ''اے اللہ! یہ جاری رہنے والی اور نفع دینے والی ہو۔''

قَالَ سُفْيَانُ: هٰكَذَا حَفِظْتُهٗ: سَيِّبًا . وَالَّذِيْ حَفِظُوْا اَجْوَدُ: صَيِّبًا .

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے اس روایت کا یہی لفظ یاد رکھا ہے ''سیبًا'' (نفع دینے والی آسان) لیکن دوسرے راویوں نے جو لفظ یاد رکھا ہے وہ زیادہ بہتر ہے یعنی ''صیبًا''۔

289- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زر بن جیش سے روایت ہے کہ میں نے

287- مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 146' رقم:25174

الشريعة للآجرى' باب ذكر كيف كان ينزل الوحى على الانبياء' جلد 3' صفحه 88' رقم:975

288- صحيح مسلم' باب رضاعة الكبير' جلد 4' صفحه 168' رقم:3673

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب فى رضاعة الكبير' جلد 2' صفحه 356' رقم:3041

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب النكاح' جلد 4' صفحه 127' رقم:3406

سنن ابن ماجه ' باب رضاع الكبير' جلد 1' صفحه 625' رقم:1943

مسند امام احمد بن حنبل' حديث السيدة عائشه رضى الله عنها' جلد 6' صفحه 38' رقم:24154

289- صحيح ابن حبان' باب حد السرقة ' جلد 10' صفحه 313' رقم:4462

السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب ما يجب فيه القطع' جلد 2' صفحه 484' رقم:3524

المعجم الصغير للطبرانى' باب الالف من اسمه احمد' جلد 1' صفحه 26' رقم:6

مؤطا امام مالك' باب ما يجب فيه القطع' جلد 2' صفحه 832' رقم:1520

سنن ابوداؤد' باب ما يقطع فيه السارق' جلد 4' صفحه 236' رقم:4386

قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ مِيرَاثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَعَنْ مِيرَاثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُ؟ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا عَبْدًا وَلَا اَمَةً، وَلَا ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کی وراثت کے متعلق سوال کر رہے ہو! تو (سنو!) رسول اللہ ﷺ نے کوئی زرد، سفید چیز، کوئی بکری، کوئی اونٹ، کوئی غلام، کوئی کنیز، کوئی سونا، کوئی چاندی کچھ نہیں چھوڑا۔

290- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: ذُكِرَ لِعَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً تَلْبَسُ النَّعْلَيْنِ، فَقَالَتْ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَةَ النِّسَاءِ.

حضرت ابن ابوملیکہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ ذکر کیا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسی جوتی پہنتی ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

291- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو انتہا درجے کا جھگڑالو ہو۔''

290- صحيح ابن حبان، باب حد السرقة، جلد 10، صفحه 313، رقم:4462
السنن الصغرىٰ للبيهقي، باب ما يجب فيه القطع، جلد 2، صفحه 484، رقم:3524
المعجم الصغير للطبراني، باب الالف من اسمه احمد، جلد 1، صفحه 26، رقم:6
مؤطا امام مالك، باب ما يجب فيه القطع، جلد 2، صفحه 832، رقم:1520
سنن ابوداؤد، باب ما يقطع فيه السارق، جلد 4، صفحه 236، رقم:4386
291- صحيح بخاری، باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ ولا المسكر، جلد 1، صفحه 58، رقم:212
السنن الصغرىٰ للبيهقي، باب تفسير الخمر التي نزل تحريمها، جلد 3، صفحه 15، رقم:3636
المنتقى لابن الجارود، باب ما جاء في الاشربة، جلد 1، صفحه 217، رقم:855
مؤطا امام مالك، باب تحريم الخمر، جلد 2، صفحه 845، رقم:1540
سنن ابوداؤد، باب النهي عن المسكر، جلد 3، صفحه 368، رقم:3684

292- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ) فَاَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: عَلَى الصِّرَاطِ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ! ''اس دن (یعنی قیامت میں) زمین دوسری زمین میں تبدیل کر دی جائے گی۔'' تو لوگ کہاں جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے صدیق کی بیٹی! وہ صراط پر ہوں گے۔''

293- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اَهُمُ الَّذِيْنَ يَزْنُوْنَ وَيَسْرِقُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ الْخَمْرَ؟ قَالَ: لَا يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ، وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِيْنَ يُصَلُّوْنَ وَيَصُوْمُوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا: ''اور وہ لوگ جو اس چیز کو دیتے ہیں جو انہیں دیا گیا ہے اور ان کے دل لرز رہے ہوتے ہیں'' کیا یہ وہ ہیں جو زنا کریں گے اور چوری کریں گے اور شراب پئیں گے۔ تو آپ (ﷺ) نے فرمایا: نہیں! اے صدیق کی بیٹی! یہ وہ لوگ ہیں جو نمازیں پڑھیں گے، روزے رکھیں گے اور صدقہ کیا کریں گے۔

294- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

292- اخبار مكة للفاكهي، ذكر قول اهل مكة في السماع والغناء، جلد 4، صفحه 404، رقم:1670
الادب المفرد للبخاري، باب قول الرجل فداك ابي وامي، صفحه 280، رقم:805
المستدرك للحاكم، كتاب الادب، جلد 6، صفحه 299، رقم:7757
المعجم الكبير للطبراني، من اسمه سلمة بن قيس اشجعي، جلد 7، صفحه 39، رقم:6333
سنن ابن ماجه، باب في حسن الصوت، جلد 1، صفحه 425، رقم:1341
293- اتحاف الخيره المهرة، باب فضل الصدقة والحث عليها وان قلت وغير ذلك، جلد 3، صفحه 9، رقم:2123
(وقال رواه الحميدي ورجاله ثقات)
294- المستدرك للحاكم، كتاب التوبة والانابة، جلد 8، صفحه 248، رقم:7613
صحيح ابن حبان، باب التوبة، جلد 2، صفحه 391، رقم:624
مسند امام احمد بن حنبل، حديث السيدة عائشه رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 194، رقم:25664
الشريعة للآجري، كتاب فضائل عائشه رضى الله عنها، جلد 2، صفحه 120، رقم:1849
المعجم الكبير للطبراني، ذكر ازواج رسول الله، جلد 23، صفحه 61، رقم:19089

قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَیْتِ زَوْجِهَا غَیْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَ بِمَا اكْتَسَبَ، وَكَانَ لَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ .

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی اپنے خاوند کے گھر سے کوئی خرابی پیدا کیے بغیر خرچ کرتی ہے تو اس کے خاوند کو اس کے کمانے کا اجر ملتا ہے اور عورت کو اس کے خرچ کرنے کا اجر ملتا ہے اور خازن کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔''

295- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِیدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: رَاَیْتُكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاضِعًا یَدَكَ عَلٰی مَعْرَفَةِ فَرَسٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ تُكَلِّمُ دِحْیَةَ الْكَلْبِیَّ.

فَقَالَ: وَقَدْ رَاَیْتِیهِ؟ . قَالَتْ: نَعَمْ . قَالَ: فَاِنَّهُ جِبْرِیلُ، وَهُوَ یُقْرِئُكِ السَّلَامَ . قَالَتْ: وَعَلَیْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَجَزَاهُ اللّٰهُ خَیْرًا مِّنْ زَائِرٍ وَمِنْ دَخِیلٍ، فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّخِیلُ .

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے گھوڑے کی پیشانی پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور آپ کھڑے ہو کر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے دیکھا تھا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہاں! تو آپ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا کہ انہیں بھی سلام ہو اور ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں۔ اللہ عزوجل انہیں جزائے خیر دے جو کسی بھی ملاقات کرنے والے اور مہمان کو دی جاتی ہے، وہ کتنے اچھے ساتھی اور کتنے اچھے مہمان ہیں۔

296- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَائَتْ سَهْلَةُ ابْنَةُ سُهَیْلٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنِّی اَرٰی فِیْ وَجْهِ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سہلہ بنت سہیل، نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: میں نے سالم کے اپنے پاس آنے کی وجہ سے اپنے خاوند حضرت ابوحذیفہ کے چہرے پر ناراضگی دیکھی

295- یہ حدیث مبارکہ روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

296- اخبار مكة للفاكهي، ذكر صفة الحبشي الذي يهدم الكعبة وذكر ما ياتي مكه، جلد 2، صفحه 310، رقم:

المعجم الكبير للطبراني، من اسمه عبد الله بن صفوان بن اُمية، جلد 23، صفحه 202، رقم:19299

سنن ابن ماجه، باب جيش البيداء، جلد 2، صفحه 1350، رقم:4063

صحيح مسلم، باب الخسف بالجيش الذي يؤم البيت، جلد 8، صفحه 167، رقم:7423

اَبِیْ حُذَیْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَیَّ كَرَاهِیَةً، فَقَالَ: اَرْضِعِیهِ . فَقَالَتْ: كَیْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِیرٌ؟ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ رَجُلٌ كَبِیرٌ . قَالَتْ: فَاَرْضَعَتْهُ، ثُمَّ جَائَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: مَا رَاَیْتُ فِیْ وَجْهِ اَبِیْ حُذَیْفَةَ شَیْئًا اَكْرَهُهُ مُنْذُ اَرْضَعْتُهُ . قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا .

ہے، تو آپ نے فرمایا: تم اسے اپنا دودھ پلا دو، میں نے عرض کی: میں اسے کیسے دودھ پلاؤں، وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ بڑی عمر کا ہے، آپ فرماتی ہیں: اس عورت نے سالم کو دودھ پلا دیا، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو اس نے عرض کی: جب سے میں نے سالم کو دودھ پلایا ہے اس کے بعد مجھے حضرت ابوحذیفہ کے چہرے سے ناراضگی کے آثار نظر نہیں آئے۔ حضرت عبدالرحمان بن قاسم کہتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک تھے۔

297- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَتْنِیْ عَمْرَةُ ابْنَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِیْ رُبْعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا .

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

298- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ اَرْبَعَةٌ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ لَمْ یَرْفَعُوهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ وَرُزَیْقُ بْنُ حَكِیمٍ

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ ہم سے سفیان نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ اس حدیث کو چار لوگوں نے بیان کیا از حضرت عمرہ از حضرت عائشہ

297- صحيح مسلم، باب بيان أن القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته، جلد 2، صفحه 107، رقم:1107

مسند امام احمد بن حنبل، حديث حفصة اُم المؤمنين بنت عمر، جلد 6، صفحه 286، رقم:26488

اطراف المسند المعتلى للعسقلاني، مسند حفصة بنت عمر بن الخطاب، جلد 8، صفحه 402، رقم:11334

المعجم الكبير للطبراني، احاديث حفصة بنت عمر بن الخطاب، جلد 23، صفحه 204، رقم:19304

298- صحيح بخاري، باب الاذان بعد الفجر، جلد 1، صفحه 283، رقم:618

صحيح مسلم، باب استحباب ركعتي سنة الفجر، جلد 1، صفحه 411، رقم:723

سنن ابن ماجه، باب ما جاء في الركعتين قبل الفجر، جلد 1، صفحه 362، رقم:1143

سنن نسائي، باب وقت ركعتي الفجر، جلد 3، صفحه 256، رقم:1779

الْاَيْلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، وَالزُّهْرِيُّ اَحْفَظُهُمْ كُلُّهُمْ اِلَّا اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ يَحْيَى مَا دَلَّ عَلَى الرَّفْعِ، مَا نَسِيْتُ وَلَا طَالَ عَلَيَّ: اَلْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا .

صدیقہ رضی اللہ عنہا' انہوں نے اس کو مرفوع بیان کیا' وہ حضرت عبداللہ بن ابی بکر اور حضرت زرارہ بن حکیم الایلی اور حضرت یحییٰ بن سعید اور حضرت عبدربہ بن سعید ہیں اور امام زہری ان سب سے زیادہ حافظ ہیں سوائے حضرت یحییٰ کی حدیث کے جو مرفوع ہونے پر دلالت کرتی ہے کہ نہ میں اس روایت کو بھولا اور مجھ پر لمبا عرصہ گزرا (وہ حدیث یہ ہے) کہ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

299- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شراب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔

فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا وَغَيْرَهُ يَذْكُرُوْنَ الْبِتْعَ . فَقَالَ: مَا قَالَ لَنَا ابْنُ شِهَابٍ الْبِتْعَ، مَا قَالَ لَنَا ابْنُ شِهَابٍ اِلَّا كَمَا قُلْتُ لَكَ.

سفیان سے کہا گیا: امام مالک اور دیگر راویوں نے اس میں بتع (شراب بنانا) کا تذکرہ کیا ہے' تو سفیان نے کہا: ابن شہاب نے ہمارے سامنے بتع کا تذکرہ نہیں کیا' ابن شہاب نے ہمارے سامنے وہی الفاظ بیان کیے تھے جو میں نے تمہارے سامنے بیان کیے ہیں۔

300- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

299- السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب المكاتب عبد ما بقي عليه درهم' جلد 3' صفحه 348' رقم:4841

سنن ابوداؤد' باب في المكاتب يودى بعض كتابته' جلد 4' صفحه 32' رقم:3930

سنن ابن ماجه' باب المكاتب' جلد 2' صفحه 842' رقم:2520

سنن ترمذي' باب ما جاء في المكاتب اذا كان عنده ما يؤدي' جلد 3' صفحه 562' رقم:1261

مسند امام احمد بن حنبل' حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم' جلد 6' صفحه 289' رقم:26516

300- سنن ترمذي' باب في فضل المدينة' جلد 5' صفحه 718' رقم:3915

مؤطا امام مالك' باب ما جاء في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم' جلد 1' صفحه 197' رقم:463

التاريخ الكبير للبخاري' من اسمه جناح مولى ليلى بنت سهل' جلد 2' صفحه 120' رقم:2341

السنن الصغرىٰ للبيهقي' باب اتيان المدينة' جلد 2' صفحه 31' رقم:1822

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ قِرَائَةَ اَبِيْ مُوْسَى فَقَالَ: لَقَدْ اُوْتِيَ هٰذَا مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ . وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا شَكَّ فِيْهِ فَقَالَ عَنْ عَمْرَةَ اَوْ عُرْوَةَ لَا يَذْكُرُ فِيْهِ الْخَبَرَ، ثُمَّ ثَبَتَ عَلٰى عُرْوَةَ، وَذَكَرَ الْخَبَرَ فِيْهِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَتَرَكَ الشَّكَّ.

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی تلاوت سنی' فرمایا: اسے آل داؤد کی طرح آواز عطا کی گئی ہے۔ سفیان اس روایت کو بیان کرتے ہوئے کبھی اس میں شک کرتے اور وہ یہ کہتے کہ یہ عمرہ نامی عورت سے روایت ہے یا شاید عروہ نامی آدمی سے روایت ہے البتہ وہ اس میں روایت کے الفاظ ذکر نہیں کرتے تھے پھر اس کے بعد انہوں نے اعتماد کے ساتھ عروہ سے منقول ہونے کا ذکر کیا اور پھر کئی مرتبہ اس روایت کو بیان کیا تو انہوں نے اس میں شک کو ختم کر دیا۔

301- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ ذَهَبًا كَانَتْ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، وَهِيَ اَكْثَرُ مِنَ السَّبْعَةِ وَاَقَلُّ مِنَ التِّسْعَةِ، فَلَمْ يُصْبِحْ حَتّٰى قَسَمَهَا ثُمَّ قَالَ: مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِرَبِّهِ لَوْ مَاتَ وَهٰذِهِ عِنْدَهُ . قَالَ سُفْيَانُ: اُرَاهَا صَدَقَةً كَانَتْ اَتَتْهُ اَوْ حَقًّا لِاِنْسَانٍ خَشِيَ اَنْ يَّتَوَىٰ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات کے وقت سونا آیا' یہ سات سے زیادہ تھا اور نو سے کم تھا تو صبح ہونے سے پہلے آپ ﷺ نے اسے تقسیم کر دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''محمد کا اپنے رب کے بارے میں کیا گمان ہوگا کہ اگر وہ فوت ہو جائے اور یہ سونا اس کے پاس ہو۔'' سفیان کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ زکوٰۃ کا سونا تھا جو آپ ﷺ کی خدمت میں آیا تھا یا پھر یہ کسی انسان کا حق تھا کہ خوف تھا کہ کہیں وہ ضائع نہ ہو جائے۔

302- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت

المعجم الاوسط للطبراني' من اسمه بكر' جلد 3' صفحه 269' رقم:3112

301- صحيح مسلم' باب البكاء على الميت' جلد 1' صفحه 611' رقم:922

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب النهي عن النياحة على الميت' جلد 4' صفحه 63' رقم:7360

اطراف المسند المعتلي' من اسمه عبيد بن عمير' جلد 9' صفحه 410' رقم:19592

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصلاة' جلد 3' صفحه 9' رقم:2063

المعجم الكبير للطبراني' احاديث عبيد بن عمير الليثي عن أم سلمة' جلد 23' صفحه 277' رقم:19553

302- صحيح بخاري' باب العلم واليقظة بالليل' جلد 1' صفحه 71' رقم:115

عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ اِنْ كُنْتِ الْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ، فَاِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَلَمَّ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ .

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اِنْ كُنْتِ بِذَنْبٍ الْمَمْتِ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ، فَاِنَّ التَّوْبَةَ النَّدَمُ وَالاِسْتِغْفَارُ . وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُوْلُ عَلَى الْاَوَّلِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عائشہ اگر تم نے گناہ کیا تو تم اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو کیونکہ جب انسان گناہ کرتا ہے اور پھر توبہ کر کے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے کبھی یہ الفاظ کہے: ''اگر تم نے گناہ کا ارادہ کیا تھا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو کیونکہ توبہ ندامت اور استغفار کا اظہار ہے''۔ تاہم سفیان اکثر پہلے والے الفاظ ہی بیان کرتے تھے۔

303- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِيْهَا قِرَائَةً فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، كَذَالِكُمُ الْبِرُّ كَذَالِكُمُ الْبِرُّ .

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: هُوَ عَنْ عَمْرَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَا شَكَّ فِيْهِ. كَذٰلِكَ قَالَهُ الزُّهْرِيُّ.

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اس میں قرأت کی آواز سنی میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے بتایا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تو یہی نیکی ہے' یہی نیکی ہے۔

سفیان سے کہا گیا کہ یہ روایت عمرہ سے منقول ہے' انہوں نے کہا: ہاں! اس میں کوئی شک نہیں ہے زہری نے اسی طرح بیان کیا تھا۔

اتحاف الخيره المهرة ' باب فى صفة رجال ونساء يكونون فى آخر الزمان' جلد 8' صفحه 88' رقم:7543
المستدرك للحاكم' كتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحه 554' رقم:8552
المعجم الكبير للطبرانى' احاديث ام كلثوم بنت ام سلمة عن ام سلمة ' جلد 23' صفحه 355' رقم:19785
جمع الجوامع للسيوطى' حرف السين' جلد 13' صفحه 270' رقم:12997
303- صحيح مسلم' باب نهى من دخل عشر ذى الحجة ' جلد 7' صفحه 211' رقم:6988
السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب الاجتهاد فى العشر الاواخر' جلد 1' صفحه 426' رقم:1432
المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' كتاب الصيام' جلد 3' صفحه 261' رقم:2681
سنن ابن ماجه ' باب فى فضل العشر الاواخر من شهر رمضان' جلد 2' صفحه 62' رقم:1768
سنن النسائى الكبرىٰ' باب الاجتهاد فى العشر الاواخر' جلد 2' صفحه 270' رقم:3391

18 - مُسْنَدُ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

304- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ فِيْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي الْحِجْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُوْنَهُ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوْسَطِهِمْ فَنَادَى اَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ، فَلَا يَفْلِتُ مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا الشَّرِيْدَ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ .

فَقَالَ رَجُلٌ لِجَدِّي: فَاَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عُمَيْرُ بْنُ قَيْسٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ اُمَيَّةَ وَكُنْتُ لَا اَجْتَرِءُ اَنْ اَسْاَلَهُ عَنْهُ، كَانَ يُجَالِسُ خَالِدَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَيْبَةَ وَكَانُوا مِنْ اَكْبَرِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ، وَكَانُوا يَجْلِسُوْنَ فِيْ سُوْقِ اللَّيْلِ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَاسْتَعَانَنِيْ اُمَيَّةُ اَنْظُرُ لَهُ خَالِدَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَمَا اَدْرِي وَجَدْتُهُ لَهُ اَمْ لَا، فَلَمَّا اسْتَعَانَنِيْ اجْتَرَاْتُ عَلَيْهِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيْ بِهِ.

مسند سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ''ایک لشکر اس گھر پر حملہ کرنے کے ارادے سے ضرور آئے گا حتیٰ کہ جب وہ چٹیل میدان میں پہنچے گا تو ان کے درمیان والے حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا تو ان کے ابتدائی حصے والے لوگ پچھلوں کو پکاریں گے پھر ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا' صرف وہ شخص رہے گا' جو ان سے الگ ہو کر چل رہا تھا اور وہی لوگوں کو ان کے بارے میں بتائے گا۔''

راوی کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے میرے دادا کو یہ کہا کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے از سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہ یہ بیان نہیں کیا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے از رسول اللہ ﷺ غلط بیانی نہیں کی ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ عمیر بن قیس نے اسے امیہ کے سے بیان کیا ہے لیکن مجھے یہ جرأت نہیں ہوئی کہ میں ان سے یہ پوچھوں کہ وہ خالد بن محمد اور عبداللہ بن شعبہ کے ساتھ بیٹھتا تھا اور یہ قریش کے اکابرین میں سے تھے اور یہ لوگ رات کے وقت بازار میں بیٹھا کرتے' جو ان دنوں مسجد کے دروازے پر بازار لگا کرتا تھا تو امیہ نے مجھ سے

304- صحيح بخارى' باب الاشارة فى الصلاة ' جلد 2' صفحه 123' رقم:1233
صحيح مسلم' باب معرفة الركعتين اللتين كان يصليهما النبى بعد العصر' جلد 1' صفحه 511' رقم:834
السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب كيفية غسل الجنابة ' جلد 1' صفحه 52' رقم:132
المعجم الاوسط للطبرانى' من اسمه مسعود' جلد 8' صفحه 274' رقم:8619
سنن ابن ماجه ' باب فى الغسل من الجنابة ' جلد 1' صفحه 191' رقم:578

مدد مانگی' میں خالد بن محمد سے ان کے لیے وسعت کی
میں فکر مند تھا کہ کیا میں یہ حاصل کرلوں گا لیکن میں نے
جرأت کی اور سوال کیا تو انہوں نے مجھے یہ حدیث بیان
کی۔

305- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ وَجْهِ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ.

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی کسی زوجہ کے چہرے سے (اپنا چہرہ) ملا لیا کرتے۔

306- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَّا أُحْصِي مِنْ أَصْحَابِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَأَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح صادق ہوتی تو دو رکعت سنت پڑھا کرتے۔

19 - مُسْنَدُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

307- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

305- المعجم الكبير للطبرانی' احاديث عبد الله بن ابی لبيد عن أبی عن ام سلمة' جلد 23' صفحه 239' رقم:19492

306- السنن الصغرىٰ للبيهقی' باب لا يحيل حكم القاضی على المقضی له' جلد 3' صفحه 266' رقم:4536

المعجم الكبير للطبرانی' احاديث هشام بن عروة عن ابيه عن زينب' جلد 23' صفحه 343' رقم:19750

مؤطا امام مالك' باب الترغيب فی القضاء بالحق' جلد 2' صفحه 719' رقم:1399

سنن ابوداؤد' باب فی قضاء القاضی اذا اخطاء' جلد 3' صفحه 328' رقم:3585

سنن ابن ماجه' باب قضية الحاكم لا تحل حراما ولا تحرم حلالا' جلد 2' صفحه 777' رقم:2317

307- صحيح بخاری' باب غزوة الطائف فی شوال سنة' جلد 5' صفحه 207' رقم:4324

صحيح مسلم' باب منع المخنث من الدخول على النساء الاجانب' جلد 3' صفحه 82' رقم:2180

اتحاف الخيره المهرة' باب ما جاء المخنثين' جلد 6' صفحه 149' رقم:5536

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي نَبْهَانُ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتِبٌ فَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ. قَالَ سُفْيَانُ: انْتَهَى حِفْظِي مِنَ الزُّهْرِيِّ إِلَى هٰذَا فَأَخْبَرَنِي بَعْدُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ قَالَ: كُنْتُ أَقُودُ بِأُمِّ سَلَمَةَ بَغْلَتَهَا فَقَالَتْ لِي: يَا نَبْهَانُ كَمْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ مُكَاتَبَتِكَ؟ فَقُلْتُ: أَلْفُ دِرْهَمٍ. قَالَ فَقَالَتْ: أَفِعِنْدَكَ مَا تُؤَدِّي؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَتْ: فَادْفَعْهَا إِلَى فُلَانٍ أَخٍ لَهَا أَوِ ابْنِ أَخٍ لَهَا وَأَلْقَتِ الْحِجَابَ فَقَالَتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبْهَانُ، هٰذَا آخِرُ مَا تَرَانِي، إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتِبٌ وَّعِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ. فَقُلْتُ: مَا عِنْدِي مَا أُؤَدِّي وَلَا أَنَا بِمُؤَدٍّ.

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کسی عورت کا غلام ہو اور اس کے پاس وہ رقم موجود ہو جسے وہ ادا کرسکتا ہو تو وہ اس غلام سے پردہ کیا کرے۔'' سفیان کہتے ہیں کہ میری یادداشت کے مطابق یہاں تک ہے لیکن اس کے بعد معمر نے از زہری از نبہان یہ بات بیان کی کہ وہ آپ (سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا) کے خچر کو لے کر چلا کرتا تھا' انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے نبہان! تمہاری کتابت کے معاہدے کی کتنی رقم باقی رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: ایک ہزار درہم۔ (نبہان) کہتے ہیں کہ آپ (رضی اللہ عنہا) نے پوچھا: کیا تمہارے پاس وہ رقم ہے جسے تم ادا کردو؟ تو میں نے کہا: ہاں! تو آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: تم اسے فلاں کی طرف بھجوا دو۔ آپ نے اپنے کسی بھائی یا بھتیجے کا نام لیا اور پھر انہوں نے پردہ کرلیا' پھر انہوں نے فرمایا: تم پر سلام ہو! اے نبہان! یہ تم نے آخری مرتبہ مجھے دیکھا ہے۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جب کسی عورت کا کوئی غلام ہو اور اس غلام کے پاس وہ رقم موجود ہو جسے وہ ادا کرسکتا ہو تو وہ عورت اس غلام سے پردہ کیا کرے۔ تو میں نے کہا: نہ تو میرے پاس کوئی ایسی چیز ہے جسے میں ادا کرسکوں اور نہ ہی میں نے ادا کرنی ہے۔

308- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب ما جاء فی نفی المخنثين' جلد 8' صفحه 224' رقم:17437

مؤطا امام مالك' باب ما جاء فی المؤنث من الرجال' جلد 2' صفحه 767' رقم:1457

308- صحيح بخاری' باب اذا احتلمت المرأة' جلد 1' صفحه 137' رقم:282

صحيح مسلم' باب وجوب الغسل على المرأة يخرج المنی منها' جلد 1' صفحه 159' رقم:313

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب المرأة ترى فی منامها' جلد 1' صفحه 167' رقم:823

قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ - لَمْ نَجِدْهُ عِنْدَ غَيْرِهِ - أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَقَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ہیں۔''

309- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ أَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ: غَرِيبٌ وَّبَارَضِ غُرْبَةٍ لَّأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ، قَالَتْ: فَتَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ وَجَائَتِ امْرَأَةٌ مِّنَ الصَّعِيدِ تُرِيْدُ أَنْ تُسْعِدَنِي، فَلَمَّا رَآهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّاهَا وَقَالَ: تُرِيْدِيْنَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ ؟ أَتُرِيْدِيْنَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا قَدْ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْهُ؟ . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: فَتَرَكْتُ الْبُكَاءَ فَلَمْ أَبْكِ .

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں نے کہا: یہ غریب الوطن تھے اور غریب الوطنی میں ہی وصال فرما گئے ہیں میں ان پر ایسا روؤں گی کہ انہیں یاد رکھا جائے گا۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رونے کا پکا ارادہ کر لیا تو کھلے میدان کی طرف سے ایک عورت میرے پاس آئی وہ بھی رونے میں میرا ساتھ دینا چاہتی تھی، پس جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا تو آپ ﷺ اس سے ملے، آپ نے فرمایا: کیا تم یہ چاہتی ہو کہ شیطان کو اس گھر میں داخل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے باہر نکالا ہے۔ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تم شیطان کو اس گھر میں داخل کرو جس سے اللہ تعالیٰ نے اسے باہر نکالا ہے۔ سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پس میں نے رونا ترک کر دیا پھر میں نہیں روئی۔

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهيم' جلد 3' صفحه 211' رقم:2945

سنن النسائی' باب الحياء فی العلم' جلد 3' صفحه 448' رقم:5887

309- السنن الكبرىٰ للنسائی' باب الاستعاذه من علم لا ينفع' جلد 4' صفحه 396' رقم:7867

سنن ابن ماجه' باب ما يقال بعد التسليم' جلد 1' صفحه 298' رقم:925

صحيح ابن حبان' باب الزجر عن كتبة المرء السنن' جلد 1' صفحه 283' رقم:82

مجمع الزوائد للهيثمی' باب الادعية الماثوره' جلد 10' صفحه 290' رقم:17416

مسند امام احمد بن حنبل' حديث ام سلمة زوج النبی صلی الله عليه وسلم' جلد 6' صفحه 294' رقم:23654

310- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ .

یحییٰ بن سعید نے از الزہری از حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا روایت بیان کی۔

311- وَحَدَّثَنَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ لَيْلَةٍ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا فُتِحَ مِنَ الْفِتَنِ؟ وَمَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ فَأَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سبحان اللہ کیسے فتنے نازل ہوئے ہیں اور کتنے خزانے کھول دیئے گئے ہیں تو حجروں میں رہنے والی عورتوں کو جگاؤ کیونکہ دنیا میں پردے والی کچھ خواتین آخرت میں ننگی ہوں گی۔''

312- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب عشر آ جائے اور کسی شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال اور اپنے جسم میں سے کوئی چیز نہ کٹوائے۔

310- سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرجلين يكون احدهما اسفل من الاخر' جلد 3' صفحه 267' رقم:1363

السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب ترتيب سقی الزرع' جلد 6' صفحه 153' رقم:12200

المستدرك للحاكم' ذكر مناقب حواری رسول الله صلی الله عليه وسلم' جلد 3' صفحه 410' رقم:5565

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الاحكام' جلد 1' صفحه 255' رقم:1021

سنن ابن ماجه' باب الشرب من الاودية' جلد 2' صفحه 829' رقم:2480

311- صحيح بخاری' باب سكر الانهار' جلد 3' صفحه 201' رقم:2359

صحيح مسلم' باب وجوب اتباعه صلی الله عليه وسلم' جلد 3' صفحه 189' رقم:2357

مستدرك للحاكم' تفسير سورة آل عمران' جلد 3' صفحه 131' رقم:3174

المعجم الكبير للطبرانی' احاديث سلمة من ولد أم سلمة عن أم سلمة' جلد 23' صفحه 294' رقم:19603

سنن ترمذی' باب ومن سورة النساء' جلد 5' صفحه 233' رقم:3023

312- السنن الكبرىٰ للبيهقی' باب غسل المستحاضة' جلد 1' صفحه 350' رقم:1709

المسند المستخرج علی صحيح الامام مسلم' كتاب الطهارة' جلد 1' صفحه 381' رقم:751

المعجم الكبير للطبرانی' احاديث حمنة بنت جحش تكنی أم حبيبة' جلد 24' صفحه 216' رقم:20571

صحيح ابن حبان' باب الحيض والاستحاضة' جلد 4' صفحه 186' رقم:1353

يَمَسَّ مِنْ شَعَرِهٖ وَلَا بَشَرِهٖ شَيْئًا .

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: قِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّ بَعْضَهُمْ لَا يَرْفَعُهُ. قَالَ: لٰكِنِّي اَنَا اَرْفَعُهُ .

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا کہ بعض نے اس روایت کو مرفوع روایت نہیں کیا' تو انہوں نے کہا: میں تو اس کو مرفوع ہی روایت کروں گا۔

313- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنِّي امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا، اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِي عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُفِيضِي عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِي . اَوْ قَالَ: فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ .

حضرت سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنی مینڈیاں مضبوطی سے باندھتی ہوں تو کیا میں غسل جنابت کے لیے انہیں کھولا کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے اتنا کافی ہے کہ تم تین مرتبہ اپنے سر پر پانی کے تین لپ بہا لیا کرو پھر تم اپنے جسم پر پانی بہاؤ تو تم پاک ہو جاؤ گی' یا فرمایا: تو اس طرح تم پاک ہو جاؤ۔

314- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ لَبِيْدٍ وَكَانَ مِنْ عُبَّادِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَرَى الْقَدَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ الْمَدِيْنَةَ، فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ يَا كَثِيْرُ بْنَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے جب منبر پر تھے تو انہوں نے کثیر بن صلت سے کہا: تم ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے رسول اللہ ﷺ کی اس نماز کے بارے میں پوچھو

313- صحيح ابن حبان' باب الادعية' جلد 3' صفحه 305' رقم: 1030

سنن ابوداؤد' باب ما يقول الرجل اذا خرج من بيته' جلد 4' صفحه 586' رقم: 5096

السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب ما يقول اذا خرج من بيته' جلد 5' صفحه 251' رقم: 10608

المستدرك للحاكم' كتاب الدعاء والتكبير' جلد 2' صفحه 174' رقم: 1900

المعجم الاوسط للطبراني' باب من اسمه ابراهيم' جلد 3' صفحه 34' رقم: 2383

314- صحيح بخاري' باب تحد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا' جلد 6' صفحه 289' رقم: 5332

صحيح مسلم' باب وجوب الاجداد في عدة الوفاة' جلد 2' صفحه 311' رقم: 1488

المعجم الكبير للطبراني' احاديث القاسم بن محمد عن زينب' جلد 23' صفحه 349' رقم: 19770

معرفة الصحابة لابي نعيم' من اسمه عاتكه بنت نعيم بن عبد الله' جلد 3' صفحه 368' رقم: 7125

الصَّلْتِ: اذْهَبْ اِلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ. قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَذَهَبْتُ مَعَهٗ وَبَعَثَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ مَعَنَا فَقَالَ: اذْهَبْ فَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَجَاءَهَا فَسَاَلَهَا فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا . فَذَهَبْتُ مَعَهٗ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰى عِنْدِي رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيهَا . قَالَ: اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَاِنَّهٗ قَدِمَ عَلَيَّ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ اَوْ صَدَقَةٌ فَشَغَلُوْنِي عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ .

جو آپ ﷺ عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔ حضرت ابوسلمٰی کہتے ہیں کہ کثیر کے ساتھ میں بھی چلا گیا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عبداللہ بن حارث کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا انہوں نے فرمایا: تم جاؤ ام المؤمنین تمہیں جو کہیں اسے سن لینا۔ حضرت ابوسلمٰی کہتے ہیں کہ وہ ان کے پاس گئے اور ان سے یہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اس بارے کوئی علم نہیں ہے کہ تم سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھ لو تو کثیر کے ساتھ میں بھی حضرت ام سلمٰی رضی اللہ عنہا کے پاس گیا انہوں نے ان سے اس بارے میں سوال کیا تو سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد میرے پاس تشریف لائے' آپ نے میرے پاس دو رکعات نماز ادا کی میں نے آپ ﷺ کو اس سے پہلے یہ دو رکعات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا تھا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آج آپ نے یہ کیسی نماز ادا کی ہے جسے میں نے پہلے آپ کو ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعات پڑھتا ہوں تو بنو تمیم کا وفد میرے پاس آ گیا تھا' زکوٰۃ کا مال آیا تھا اس وجہ سے میں مصروف رہا تو یہ وہی دو رکعات ہیں۔

315- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا اپنی والدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں بھی ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمات لے کر میرے پاس آتے ہو' ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی دلیل پیش کرنے میں دوسرے

315- صحيح مسلم' باب استحباب دفع الضعفة من النساء وغيرهن' جلد 2' صفحه 196' رقم: 1292

بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ، فَاَيُّكُمْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيهِ بِشَيْءٍ فَلَا يَاْخُذْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ بِهٖ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ .

کے مقابلے میں چرب زبان ہو تو میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ دے دوں تو وہ اسے قبول نہ کرے کیونکہ (اس طرح) میں نے اسے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔"

316- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي مُخَنَّثٌ فَسَمِعَهٗ يَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَعَلَيْكُمْ بِابْنَةِ غَيْلَانَ، فَاِنَّهَا تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ . قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ . قَالَ سُفْيَانُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اسْمُهٗ هِيتٌ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمیٰ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ خود ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس ایک ہیجڑا موجود تھا' آپ نے اسے عبداللہ بن ابو امیہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ نے آئندہ تمہارے لیے طائف فتح کر دیا تو تم غیلان کی بیٹی کو ضرور حاصل کرنا کیونکہ وہ چار سلوٹوں کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے (یعنی اس کے جسم پر اتنے بل پڑتے ہیں)۔ راوی کہتے ہیں کہ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے پاس نہ آیا کرے۔ سفیان کہتے ہیں کہ ابن جریج نے یہ کہا کہ اس کا نام هیت تھا۔

317- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمیٰ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ خود سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتی ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ

316- صحیح بخاری' باب تحد المتوفی عنها اربعة اشهر وعشرا' جلد 6' صفحه 209' رقم:5337
صحیح مسلم' باب وجوب الاحداد فی عدة الوفاة' جلد 2' صفحه 317' رقم:1486
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الاحداد' جلد 7' صفحه 437' رقم:15922
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 5' صفحه 210' رقم:5106
المنتقی لابن الجارود' باب العدد' جلد 1' صفحه 192' رقم:765
317- صحیح بخاری' باب "وربائبکم اللاتی فی حجورکم من نسائکم اللاتی دخلتم بهن" جلد 6' صفحه 91' رقم:5106
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب یحرم من الرضاع ما یحرم الولادة وان لبن الفحل یحرم' جلد 7' صفحه 453' رقم:14029
السنن النسائی' باب تحریم الجمع بین الاختین' جلد 6' صفحه 54' رقم:3287
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما قالوا فی الرضاع یحرم منه یحرم من النسب' جلد 4' صفحه 288' رقم:19322

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَتْ اِحْدَاكُنَّ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ . فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ، فَبِمَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ؟ .

ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا' عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا ضروری ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی عورت تم میں سے پانی دیکھے تو وہ غسل کرے۔ سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! پھر (اولاد کی والدین سے) مشابہت کس وجہ سے ہوتی ہے۔

318- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِاُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ الصُّبْحِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا .

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

319- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ایک

318- صحیح بخاری' باب قصة یاجوج وماجوج' جلد 4' صفحه 209' رقم:3346
صحیح مسلم' باب اقتراب الفتن' جلد 3' صفحه 563' رقم:2880
سنن ابن ماجه' باب ما یکون من الفتن' جلد 2' صفحه 730' رقم:3953
سنن ترمذی' باب ما جاء فی خروج یاجوج وماجوج' جلد 4' صفحه 280' رقم:2187
صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الطاعات وثوابها' جلد 2' صفحه 33' رقم:327
319- صحیح مسلم' باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة وغسل الرجل والمرأة فی اناء واحد' جلد 1' صفحه 175' رقم:753
سنن النسائی' باب ذکر القدر الذی یکتفی به الرجل من الماء للغسل' جلد 1' صفحه 127' رقم:228
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب لا وقت فیما یتطهر به المتوضیء والمغتسل' جلد 1' صفحه 193' رقم:960
مسند أبی یعلیٰ' مسند عائشه رضی الله عنها' جلد 8' صفحه 37' رقم:4546
مسند أبی عوانة' باب الاوانی التی کان یغتسل عنها رسول الله من الجنابة غسل رأسه' جلد 1' صفحه 247' رقم:846
سنن الدارمی' باب الراجل والمرأة یغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 209' رقم:750
سنن ابن ماجه' باب الرجل والمرأة یغتسلان من اناء واحد' جلد 1' صفحه 133' رقم:376

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ خَاصَمَ رَجُلًا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنَّمَا قَضَی لَهُ لِاَنَّهُ ابْنُ عَمَّتِهِ. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا).

آدمی سلمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا ایک آدمی کے ساتھ جھگڑا ہو گیا وہ اپنا مقدمہ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے حق میں فیصلہ دے دیا وہ آدمی کہنے لگا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے حق میں اس لیے فیصلہ دیا ہے کیونکہ یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''قسم ہے آپ کے رب کی! یہ لوگ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے اختلافی معاملات میں آپ کو اپنا حاکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر آپ جو فیصلہ فرمائیں اس کے بارے میں اپنے دل میں کوئی حرج محسوس نہ کریں اور اسے مکمل طور پر تسلیم کریں۔''

320- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَلَمَةُ رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فِی الْهِجْرَةِ بِشَیْءٍ.

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے یہ نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے بارے عورتوں کا ذکر کیا ہو۔

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّی لَا اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی) الْاٰيَةَ.

تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تو ان کے رب نے ان کی دعا کو قبول کیا کہ میں تم میں سے عمل

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب فی فضل الجنب، جلد 1، صفحه 187، رقم:924
سنن ابوداؤد، باب الوضوء بفضل وضوء المرأة، جلد 1، صفحه 29، رقم:77
المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الطهارة، جلد 1، صفحه 371، رقم:725
320- المعجم الکبیر للطبرانی، اُم منبوذ المکیة عن میمونة، جلد 24، صفحه 14، رقم:20044
مسند أبی یعلیٰ، حدیث میمونة زوج النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 12، صفحه 512، رقم:7081
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث میمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 331، رقم:26853
مصنف عبد الرزاق، باب ترجیل الحائض، جلد 1، صفحه 325، رقم:1249
مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الرجل ترجله الحائض، جلد 1، صفحه 184، رقم:2115

کرنے والوں کے کسی عمل کو ضائع نہیں کروں گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔''

321- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِیُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَيْشٍ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهُ عِرْقٌ. وَاَمَرَهَا اَنْ تَدَعَ الصَّلَاةَ قَدْرَ اَقْرَائِهَا اَوْ قَدْرَ حَيْضَتِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلَ، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ اسْتَذْفَرَتْ بِثَوْبٍ وَصَلَّتْ.

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابوحبیش کو استحاضہ کی بیماری ہو گئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ کوئی دوسری رگ ہے۔ اور آپ نے اس عورت کو یہ فرمایا کہ اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں وہ نماز ترک کر دے پھر غسل کرے پھر اگر وہ خون غالب آ جائے تو وہ کپڑے کو مضبوطی سے باندھ کر نماز پڑھ لے۔

322- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ.

حضرت سیدہ ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کا اظہار کروں یا میرے خلاف جہالت کا اظہار کیا جائے۔''

321- سنن ابوداؤد، باب الصلاة علی الخمرة، جلد 1، صفحه 248، رقم:656
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی المسجد، جلد 1، صفحه 53، رقم:176
الآداب للبیهقی، باب فی الفرش والوسائد، جلد 1، صفحه 312، رقم:525
اتحاف الخیرة المهرة، باب الصلاة علی الخمر، جلد 2، صفحه 129، رقم:1185
المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه العباس، جلد 4، صفحه 301، رقم:4260
322- الاحاد والمثانی، احادیث میمونة بنت الحارث رضی الله عنها، جلد 5، صفحه 433، رقم:3099
سنن ترمذی، باب ما جاء فی الفأرة تموت فی السمن، جلد 4، صفحه 139، رقم:1798
المنتقی لابن الجارود، باب ما جاء فی الاطعمة، جلد 1، صفحه 221، رقم:872
سنن الدارمی، باب الفأرة تقع فی السمن، جلد 1، صفحه 204، رقم:738
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث میمونة بنت الحرث، جلد 6، صفحه 330، رقم:26846

323- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ: اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِي مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَاِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، اَفَتَكْتَحِلُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ لَتَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ، وَاِنَّمَا هِيَ الْاٰنَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا ـ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِحُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ: مَا قَوْلُهُ: اِنْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ لَتَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ ؟ فَقَالَ: كَانَتِ الْمَرْاَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَلْبَسُ مِنْ ثِيَابِهَا اَطْمَارَهَا مِنْ اَدْنٰى ثِيَابِهَا، ثُمَّ تَدْخُلُ اَدْنٰى بُيُوتِهَا، فَاِذَا كَانَ عِنْدَ رَاْسِ الْحَوْلِ اَخَذَتْ بَعْرَةً فَرَمَتْ بِهَا عَلٰى ظَهْرِ غَيْرِهَا كَذَا ـ

وَرُبَّمَا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى خَلْفٍ ـ وَقَالَتْ: قَدْ حَلَلْتُ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمٰی رضی اللہ عنہا
خود سیدہ ام سلمٰی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک
عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور
نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا
ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے تو کیا وہ سرمہ
لے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے کوئی
عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی اور
تو (یہ عدت) چار ماہ دس دن ہیں۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ
نے حمید بن نافع سے کہا کہ آپ کی ان الفاظ سے مراد
ہے کہ پہلے کوئی عورت ایک سال گزرنے کے بعد ایک
مینگنی پھینکتی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ دور جاہلیت میں
عورت انتہائی برے کپڑے پہن لیتی تھی پھر وہ گھر کے
دور کسی کمرے میں چلی جاتی تھی' ایک سال گزرنے کے
بعد وہ مینگنی لے کر اسے اپنی پشت کے پیچھے پھینکتی تھی۔

یہاں امام ابوبکر حمیدی نے کبھی یہ الفاظ کہے
کہ وہ اپنے پیچھے پھینکتی تھی اور یہ کہتی تھی کہ میں حلال
گئی ہوں۔

20 - مُسْنَدُ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

324- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت

323- مسند الشافعی' الباب الثالث فی شروط الصلاة ' صفحه 211' رقم:188

سنن ابن ماجه ' باب فی الصلاة فی ثوب الحائض' جلد 1' صفحه 263' رقم:652

صحیح بخاری' باب اذا اصاب ثوب المصلی امراته اذا سجد' جلد 1' صفحه 193' رقم:381

324- صحیح مسلم' باب ما یجمع صفة الصلاة ' جلد 1' صفحه 287' رقم:496

معرفة السنن والآثار للبیهقی' باب التجافی فی السجود' جلد 3' صفحه 71' رقم:900

المعجم الکبیر للطبرانی' میمونة بنت الحارث زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 23' صفحه 435' رقم:06

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ شَوَّالٍ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُغَلِّسُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى.

ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں صبح اندھیرے میں ہی مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو جاتے۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَسَالِمُ بْنُ شَوَّالٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ، لَمْ نَسْمَعْ اَحَدًا يُحَدِّثُ عَنْهُ اِلَّا عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ.

سفیان کہتے ہیں کہ سالم بن شوال مکہ کے رہنے والے ہیں' میں نے ایسے کسی شخص کو نہیں سنا جس نے ان سے روایات بیان کی ہوں' سوائے عمرو بن دینار کہ انہوں نے ان سے یہ روایت بیان کی ہے۔

325- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوسٰى قَالَ اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ نَعْيُ اَبِي سُفْيَانَ مِنَ الشَّامِ دَعَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِصُفْرَةٍ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَمَسَحَتْ بِهِ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ: اِنْ كُنْتُ عَنْ هٰذَا لَغَنِيَّةً لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ، فَاِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا ـ

حضرت سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر شام سے آئی تو سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے تیسرے دن زرد رنگ منگوایا اور اسے اپنے رخساروں اور کلائیوں پر ملا اور فرمایا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے اپنے شوہر کے' کیونکہ وہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔''

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' کتاب الصلاة ' جلد 2' صفحه 105' رقم:1097

325- السنن الصغریٰ' باب الآنیه ' جلد 1' صفحه 68' رقم:182

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث میمونة بنت الحارث زوج النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 23' صفحه 427' رقم:19989

صحیح مسلم' باب طهارة جلود المیتة الدباغ' جلد 1' صفحه 276' رقم:363

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث میمونة بنت الحرث' جلد 6' صفحه 329' رقم:26838

مصنف ابن ابی شیبة ' باب فی الفرأ من جلود المیتة اذا دبغت' جلد 5' صفحه 162' رقم:24773

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ مَالِكًا يَقُولُ فِيهِ: عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ وَعَنْ صَفِيَّةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ.

سفیان سے یہ کہا گیا کہ امام مالک نے اس روایت کے بارے میں یہ کہا ہے کہ یہ از حمید بن نافع از سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا یا از سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا یا از سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کی گئی ہے۔

فَقَالَ سُفْيَانُ: مَا قَالَ لَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى إِلَّا أُمَّ حَبِيبَةَ.

تو سفیان نے کہا: ایوب بن موسیٰ نے ہم سے یہ روایت بیان کرتے ہوئے صرف سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا ہے۔

326- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ؟ قَالَ: فَأَفْعَلُ مَاذَا؟ ـ قَالَتْ قُلْتُ: تَنْكِحُهَا. قَالَ: أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ؟ ـ قُلْتُ: لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ، وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِيكَ أُخْتِي قَالَ: فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي ـ قُلْتُ: فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ ـ فَقَالَ: ابْنَةُ أُمِّ سَلَمَةَ ـ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، لَقَدْ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا، سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کو ابوسفیان کی صاحبزادی درہ میں دلچسپی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ اس کے ساتھ شادی کر لیں! آپ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے؟ میں نے عرض کی: میں آپ کی کوئی اکلوتی بیوی تو نہیں ہوں، میں یہ چاہتی ہوں کہ میری بہن بھی میری شراکت دار ہو جائے۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، تو میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتہ چلا ہے کہ آپ زینب بنت ابوسلمہ کے لیے نکاح کا پیغام بھیجنے والے ہیں۔ فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی کے لیے؟ میں نے عرض کی: ہاں! فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ ہوتی تو بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی کیونکہ مجھے اور اس کے والد کو

326- صحيح بخاری، باب مسح اليد بالتراب، جلد 1، صفحه 99، رقم:260
السنن الكبرى للبيهقي، باب دلك اليد بالارض بعده وغسلها، جلد 1، صفحه 173، رقم:849
المعجم الكبير للطبراني، احاديث ميمونة بنت الحارث زوج النبي، جلد 23، صفحه 424، رقم:19978
جامع الاصول لابن اثير، النوع الاوّل فی كيفية الغسل، جلد 7، صفحه 287، رقم:5321

ثویبہ نے دودھ پلایا ہے تو تم اپنی بیٹیوں یا بہنوں کو مجھ پر پیش نہ کرو۔

21 - مُسْنَدُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ الْأَسَدِيَّةِ

مسند سیدہ زینب بنت جحش الاسدیہ رضی اللہ عنہا

327- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ لَا نَحْتَاجُ فِيهِ إِلَى أَحَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ قَالَتِ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَجْهُهُ وَهُوَ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ، فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ ـ وَعَقَدَ سُفْيَانُ عَشَرَةً ـ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ ـ قَالَ سُفْيَانُ: احْفَظْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَرْبَعَ نِسْوَةٍ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ رَأَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِهِ: أُمَّ حَبِيبَةَ وَزَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، وَثِنْتَيْنِ رَبِيبَتَيْهِ: زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ وَحَبِيبَةَ بِنْتَ أُمِّ حَبِيبَةَ، أَبُوهَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ مَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ.

حضرت سیدہ زینب بنت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا، سیدہ حبیبہ بنت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا از والدہ خود سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا از سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ یہ فرما رہے تھے: ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، عربوں کے لیے اس شر میں بربادی ہے جو قریب آ چکا ہے آج یاجوج ماجوج کی رکاوٹ کا اتنا حصہ کھل گیا ہے۔'' سفیان نے دس کا نشان بنا کر یہ بات بتائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جب کہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب برائی زیادہ ہو جائے گی۔ سفیان کہتے ہیں کہ میری یاداشت کے مطابق اس روایت میں چار عورتوں کا ذکر ہے اور یہ سب وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے، ان میں سے دو آپ کی

327- الاحاد والمثانی، احاديث ام عطية واسمها نسيبة، جلد 6، صفحه 113، رقم:3332
السنن الكبرى للبيهقي، باب لا تحرم على آل محمد، جلد 7، صفحه 32، رقم:13629
صحيح ابن حبان، كتاب الهبة، جلد 11، صفحه 520، رقم:5119
صحيح البخاری، باب اذا تحولت الصدقة، جلد 2، صفحه 543، رقم:1423
صحيح مسلم، باب اباحة الهدية للنبی صلی الله عليه وسلم، جلد 3، صفحه 120، رقم:2539

ازواج ہیں' سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ زینب
جحش رضی اللہ عنہا اور دو آپ کی سوتیلی بیٹیاں ہیں
سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور سیدہ حبیبہ
ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' ان کے والد کا نام عبیداللہ بن
رضی اللہ عنہ تھا جن کا وصال حبشہ میں ہوا تھا۔

22 - مُسْنَدُ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسند زوجۂ نبی اکرم ﷺ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

328- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الشَّعْثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ: اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ. ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ: هٰذَا الْاِسْنَادُ كَانَ يُعْجِبُ شُعْبَةَ، سَمِعْتُ اَخْبَرَنِيْ سَمِعْتُ اَخْبَرَنِيْ، كَاَنَّهٗ اشْتَهٰى تَوْصِيلَهٗ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ سفیان نے یہ بیان کیا کہ اس سند کو شعبہ بہت پسند کرتے تھے۔ ''میں نے سنا انہوں نے مجھے خبر دی کہ میں نے سنا انہوں نے مجھے خبر دی۔'' گویا کہ وہ اس روایت موصول ہونے کی تمنا رکھتے تھے۔

329- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْبُوْذٌ الْمَكِّيُّ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ

حضرت منبوذ کی اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ

328- سنن الکبریٰ للبیهقی' باب صدقة النافلة علی المشرك' جلد 4' صفحه 191' رقم:7633
الادب المفرد للبخاری' باب بر الوالد المشرك' جلد 1' صفحه 23' رقم:25
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث أسما بنت أبی بكر الصدیق' جلد 6' صفحه 344' رقم:26958
مسند الشافعی' كتاب الادب' جلد 1' صفحه 100' رقم:469
سنن سعید بن منصور' باب جامع الشهادة' جلد 2' صفحه 14' رقم:2730
329- صحیح بخاری' باب المتشبع بما لم ینل' جلد 6' صفحه 123' رقم:5219
سنن الکبریٰ للبیهقی' باب المتشبع بما لم ینل وما ینهی عنه' جلد 7' صفحه 307' رقم:15191
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه معاذ' جلد 8' صفحه 247' رقم:8537
سنن ابوداؤد' باب فی المتشبع بما لم یعط' جلد 4' صفحه 457' رقم:4999
صحیح ابن حبان' باب الكذب' جلد 13' صفحه 49' رقم:5739

مَيْمُوْنَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَتْ: اَيْ بُنَيَّ مَا لِيْ اَرَاكَ شَعِثًا رَّاْسُكَ؟ قَالَ: اِنَّ مُرَجِّلَتِيْ اُمَّ عَمَّارٍ حَائِضٌ، فَقَالَتْ: اَيْ بُنَيَّ وَاَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدَيْنِ؟ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَضَعُ رَاْسَهٗ فِيْ حَجْرِ اِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ، ثُمَّ يَتْلُو الْقُرْاٰنَ، وَاِنْ كَانَتْ اِحْدَانَا لَتَقُوْمُ اِلَيْهِ بِخُمْرَتِهٖ فَتَبْسُطُهَا لَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَيُصَلِّيْ عَلَيْهَا، اَيْ بُنَيَّ فَاَيْنَ الْحَيْضَةُ مِنَ الْيَدِ؟

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا وجہ ہے کہ تمہارے بال بکھرے ہوئے ہیں' تو انہوں نے عرض کی: میرے بال سنوارنے والی ام عمار حالتِ حیض میں ہے' تو آپ (رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: اے میرے بیٹے! حیض ہاتھوں میں کہاں سے آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک ہم میں سے کسی ایک کی گود میں رکھ دیتے تھے اور وہ اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی پھر آپ قرآن کی تلاوت کر لیتے تھے اور ہم میں سے ایک اپنی چادر لے کر رسول اللہ ﷺ کے لیے بچھا دیتی جبکہ وہ اس وقت حالتِ حیض میں ہوتی اور رسول اللہ ﷺ اس چادر پر نماز پڑھ لیتے' اے میرے بیٹے! حیض ہاتھ میں کہاں سے آ گیا۔

330- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ اَوْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ سُفْيَانُ الَّذِيْ يَشُكُّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ عَلَى الْخُمْرَةِ.

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بڑی چادر پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

331- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ

330- سنن نسائی' باب دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحه 154' رقم:292
سنن الدارمی' باب فی دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحه 218' رقم:772
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ازالة النجاسات بالماء' جلد 1' صفحه 13' رقم:37
سنن ابوداؤد' باب الاعادة من النجاسة تكون فی الثوب' جلد 1' صفحه 149' رقم:388
سنن ابن ماجه' باب فی ما جاء فی دم الحیض یصیب الثوب' جلد 1' صفحه 206' رقم:628
331- صحیح ابن حبان' كتاب الزینة والتطیب' جلد 12' صفحه 323' رقم:5514
سنن ترمذی' باب مواصلة الشعر' جلد 4' صفحه 236' رقم:1759
الآداب للبیهقی' باب ما لا یجوز للمرأة ان تتزین به' جلد 1' صفحه 334' رقم:556

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَمَاتَتْ، فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ: اَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ.

رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک چوہا [illegible] گر کر مر گیا تو رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے [illegible] سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اسے اور اس کے آس پاس والے گھی کو پھینک دو اور اسے (باقی) کھا لو۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا يُحَدِّثُهٗ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ. قَالَ سُفْيَانُ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُهٗ اِلَّا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ مِرَارًا.

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے یہ کہا گیا کہ معمر نے یہ روایت از زہری از سعید از حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے تو زہری کو یہی بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ یہ روایت عبید اللہ نے از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کی ہے اور یہ روایت میں نے ان سے کئی مرتبہ سنی ہے۔

332- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَوْبٍ مِرْطٍ، كَانَ بَعْضُهٗ عَلَيْهِ وَبَعْضُهٗ عَلَيَّ وَاَنَا حَائِضٌ.

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک اونی چادر اوڑھ کر نماز پڑھی جس کا کچھ حصہ آپ پر تھا اور کچھ حصہ مجھ پر تھا حالانکہ میں اس وقت حالتِ حیض میں تھی۔

333- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه مطلب، جلد 8، صفحه 299، رقم:8693

سنن ابن ماجه، باب الواصلة والواشمة، جلد 1، صفحه 639، رقم:1988

332- صحیح بخاری، باب لحوم الخیل، جلد 6، صفحه 311، رقم:5519

السنن الصغریٰ للبیهقی، باب تحریم لحوم الحمر الاهلیة، جلد 3، صفحه 194، رقم:4250

صحیح ابن حبان، باب ما یجوز أكله وما لا یجوز، جلد 12، صفحه 77، رقم:5271

صحیح مسلم، باب فی اكل لحوم الخیل، جلد 6، صفحه 66، رقم:5137

مسند الشافعی، كتاب الصید والذبائح، جلد 1، صفحه 380، رقم:600

333- مسند أبی یعلیٰ، مسند أبی بكر الصدیق رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 53، رقم:53

المستدرك للحاكم، تفسیر سورة بنی اسرائیل، جلد 3، صفحه 208، رقم:3376

قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِيْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ - الْاَكْبَرُ مِنْهُمَا - عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ اَرَادَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهٖ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِي.

رسول اللہ ﷺ سجدے میں جاتے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔

334- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةٍ فَقَالَ: مَا عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ لَوْ اَخَذُوْا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهٖ؟ . فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کا گزر سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی بکری کے پاس سے ہوا جو مری ہوئی تھی اور وہ اس کنیز کو صدقے میں دی گئی تھی۔ تو آپ نے فرمایا: اس کے مالک کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کی کھال کو لے کر اس کی دباغت (اس کے چمڑے کو رنگا جائے) کر کے استعمال کر لے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو مردہ ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اس کا کھانا حرام ہے۔

فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَعْمَرًا لَا يَقُوْلُ فِيْهِ: فَدَبَغُوْهُ. وَيَقُوْلُ: كَانَ الزُّهْرِيُّ يُنْكِرُ الدِّبَاغَ.

سفیان سے یہ کہا گیا ہے کہ معمر اس روایت کو بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ استعمال نہیں لاتے: ''اس کی دباغت کر لیں۔'' وہ یہ کہتے کہ زہری دباغت کے الفاظ کا انکار کرتے تھے۔

فَقَالَ سُفْيَانُ: لٰكِنِّيْ قَدْ حَفِظْتُهٗ، وَاِنَّمَا اَرَدْنَا

تو سفیان نے کہا: میں نے تو اسے اسی طرح یاد رکھا

اتحاف الخیرة المهرة، سورة تبت یدا، جلد 6، صفحه 308، رقم:5909

المطالب العالیه للعسقلانی، باب سورة تبت، جلد 11، صفحه 37، رقم:3885

334- مسند أبی یعلیٰ، مسند أبی بكر الصدیق رضی الله عنه، جلد 1، صفحه 52، رقم:52

المطالب العالیه للعسقلانی، باب ما آذی المشركون به النبی صلی الله علیه وسلم، جلد 12، صفحه 155، رقم:4342

مجمع الزوائد للهیثمی، باب تبلیغ النبی صلی الله علیه وسلم ما ارسل به وصبره علی ذلك، جلد 6، صفحه 11، رقم:9814

اتحاف الخیرة المهرة، باب فی ما صبر علیه النبی صلی الله علیه وسلم فی الله، جلد 7، صفحه 18، رقم:6347

مِنْهُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ الَّتِي لَمْ يَقُلْهَا غَيْرُهُ: اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا.

وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَيْمُونَةَ، فَاِذَا وُقِفَ عَلَيْهِ قَالَ: فِيهِ مَيْمُونَةَ.

335- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ، ثُمَّ غَسَلَهَا، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ.

23 - مُسْنَدُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ

مسند سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

336- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ اَنَّهُ

ہے اور ہم اس روایت کے ان الفاظ کو بطور خاص [illegible] مرکز بناتے ہیں جو ان کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیے کہ ''اسے کھانا حرام ہے۔''

سفیان بعض اوقات اس میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر نہیں کرتے' جب انہیں اس پر متنبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا: اس میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے دست مبارک کے ساتھ اپنی شرمگاہ کو دھویا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر ملا پھر آپ نے اسے دھویا پھر آپ نے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا جب آپ غسل سے فارغ ہو گئے تو اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

335- صحیح بخاری' باب التحریض علی الصدقة والشفاعة فیها' جلد 2' صفحه 211' رقم:1433

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث اسماء بنت ابی بکر الصدیق' جلد 24' صفحه 93' رقم:20268

جامع الاحادیث للسیوطی' الهمزة مع العین' جلد 5' صفحه 64' رقم:3745

اطراف المسند المعتلی' من مسند اسماء بنت أبی بکر' جلد 8' صفحه 372' رقم:11256

336- التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه یعلی بن حرملة التیمی' جلد 4' صفحه 167' رقم:3542

المستدرك للحاکم' کتاب الفتن والملاحم' جلد 4' صفحه 571' رقم:8602

اتحاف الخیره المهرة' باب فی ثقیف وبنی حنیفة' جلد 8' صفحه 20' رقم:7520

المعجم الکبیر للطبرانی' أسما ببنت أبی بکر الصدیق رضی الله عنها' جلد 24' صفحه 101' رقم:20293

جامع الاحادیث للسیوطی' حرف السین' جلد 13' صفحه 316' رقم:13201

سَمِعَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تَقُوْلُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ . فَقُلْتُ: لَا، اِلَّا عَظْمٌ قَدْ اُعْطِيَتْهُ مَوْلَاةٌ لَنَا مِنَ الصَّدَقَةِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرِّبِيْهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا .

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: يَعْنِي لَيْسَ هِيَ الْاٰنَ صَدَقَةً .

ہوئے سنا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ نے پوچھا: کیا کھانے کے لیے کچھ ہے؟ عرض کی: نہیں! صرف ایک ہڈی ہے جو ہماری لونڈی کو صدقہ کی گئی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہی لے آؤ کیونکہ وہ اپنی جگہ تک پہنچ گیا ہے۔

امام حمیدی بیان کرتے ہیں کہ یعنی اب وہ صدقہ نہیں رہی۔

24 - مُسْنَدُ أَسْمَاءُ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ

مسند سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما

337- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِي اَسْمَاءُ ابْنَةُ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَتْ: اَتَتْنِي اُمِّي رَاغِبَةً فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ سُفْيَانُ: وَفِيْهَا نَزَلَتْ (لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ) الْاٰيَةَ .

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ دورِ قریش میں میری والدہ میرے پاس تشریف لائیں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! سفیان کہتے ہیں کہ اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا جو تمہارے ساتھ جنگ نہیں کرتے ہیں۔''

338- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ امْرَاَتَهُ الْفَاطِمَةَ

حضرت سیدہ فاطمہ بنت منذر رضی اللہ عنہا اپنی دادی سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ

337- المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث اسماء بنت أبی بکر الصدیق رضی الله عنها' جلد 24' صفحه 98' رقم:20283

سنن الکبری للبیهقی' باب ظهور العورة من اسفل الازار عند السجود' جلد 2' صفحه 241' رقم:4221

338- اتحاف الخیره المهرة' باب فی الصدقة علی الرحم' جلد 3' صفحه 42' رقم:2139

الاحاد والمثانی' احادیث ام کلثوم بنت عقبة رضی الله عنها' جلد 5' صفحه 477' رقم:3173

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه بکر' جلد 3' صفحه 319' رقم:3279

سنن الدارمی' باب الصدقة علی القرابة' جلد 1' صفحه 487' رقم:1679

صحیح ابن خزیمه' باب فضل الصدقة علی ذی الرحم' جلد 4' صفحه 78' رقم:2386

بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنَلْ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ .

رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''جو آدمی اپنے پاس کچھ بھی نہ رکھتا ہو لیکن دوسروں پر بہت کچھ ہونا ظاہر کرے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن رکھے ہیں۔''

339- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ امْرَاَتَهُ الْفَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اَسْمَاءَ ابْنَةَ اَبِيْ بَكْرٍ تَقُوْلُ: اِنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حُتِّيْهِ ثُمَّ اقْرُصِيْهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيْهِ بِالْمَاءِ وَصَلِّيْ فِيْهِ .

حضرت سیدہ فاطمہ بنت منذر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا جو کپڑے پر لگتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو اور پھر پانی کے ساتھ اسے دھو دو پھر اس پر پانی چھڑکو اور اس سے نماز پڑھ لو۔

340- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ تَقُوْلُ سَمِعْتُ اَسْمَاءَ تَقُوْلُ: سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا، وَاِنِّيْ زَوَّجْتُهَا اَفَاَصِلُ فِيْهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُوْلَةَ .

حضرت سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! میری بیٹی کو بخار ہوا جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے' میں نے اس کی شادی کرنی ہے تو کیا میں اس کے مصنوعی بال لگوا دوں (یعنی وِگ)؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال لگانے والی اور جس کے لگائے جائیں اس پر لعنت فرمائی ہے۔

339- صحیح بخاری' باب لیس الکاذب الذی یصلح بین الناس' جلد 3' صفحہ 309' رقم:2692
صحیح مسلم' باب تحریم الکذب وبیان المباح منه' جلد 3' صفحہ 351' رقم:2605
340- الآداب للبیهقی' باب الاستغسال للعین' جلد 1' صفحہ 431' رقم:707
المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث اسماء بنت عمیس' جلد 24' صفحہ 143' رقم:20400
سنن ابن ماجه' باب العین' جلد 6' صفحہ 716' رقم:3510
صحیح ابن حبان' کتاب الرقی والتمائم' جلد 13' صفحہ 473' رقم:6107
صحیح مسلم' باب الطب والمرض والرقی' جلد 7' صفحہ 13' رقم:5831

341- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ.

حضرت سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کیا پس ہم نے اسے کھالیا۔

342- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ (تَبَّتْ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ) اَقْبَلَتِ الْعَوْرَاءُ اُمُّ جَمِيْلٍ ابْنَةُ حَرْبٍ وَلَهَا وَلْوَلَةٌ وَفِيْ يَدِهَا فِهْرٌ وَّهِيَ تَقُوْلُ: مُذَمَّمٌ اَبَيْنَا، وَدِيْنُهُ قَلَيْنَا، وَاَمْرُهُ عَصَيْنَا. وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ قَرَاَ قُرْاٰنًا وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَقْبَلَتْ وَاَنَا اَخَافُ اَنْ تَرَاكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهَا لَنْ تَرَانِيْ . وَقَرَاَ قُرْاٰنًا اعْتَصَمَ بِهِ كَمَا قَالَ وَقَرَاَ (وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا) فَاَقْبَلَتْ حَتّٰى وَقَفَتْ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، وَلَمْ تَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا اَبَا بَكْرٍ اِنِّيْ اُخْبِرْتُ اَنَّ صَاحِبَكَ هَجَانِيْ . فَقَالَ: لَا، وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ مَا هَجَاكِ. قَالَ: فَوَلَّتْ وَهِيَ تَقُوْلُ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ اَنِّيْ بِنْتُ سَيِّدِهَا قَالَ فَقَالَ الْوَلِيْدُ فِيْ حَدِيْثِهِ اَوْ قَالَ غَيْرُهُ: فَعُثِرَتْ اُمُّ جَمِيْلٍ وَهِيَ تَطُوْفُ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''ابولہب کے دونوں ہاتھ برباد ہو جائیں۔'' تو ام جمیل بنت حرب بڑے غصے میں آئی اس نے ہاتھ میں مٹھی بھر کنکریاں تھیں اور یہ کہہ رہی تھی: ''وہ قابل مذمت ہیں جس کا ہم نے انکار کر دیا ہے اور جس کے دین کو ہم نے چھوڑ دیا ہے اور اس کے معاملے کی ہم نے نافرمانی کی ہے۔'' رسول اللہ ﷺ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے قرآن کی تلاوت کی' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب اس عورت کو دیکھا تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ عورت آ رہی ہے' مجھے یہ ڈر ہے کہ یہ آپ کو دیکھ لے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی' پھر آپ قرآن پڑھنے لگے اور آپ اس کے ذریعے مضبوطی حاصل کر رہے تھے' جس طرح آپ نے یہ بات کہی اور یہ آیت پڑھی: ''اور جب تم قرآن پڑھو تو ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ایک مستور پردہ ڈال دیں گے۔'' پس وہ عورت آئی حتیٰ

341- مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام هانی بنت ابی طالب' جلد 6' صفحہ 341' رقم:26936
342- المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث فاختة ام هانی بنت ابی طالب' جلد 24' صفحہ 417' رقم:21035
مصنف عبد الرزاق' باب صلاة الضحی' جلد 3' صفحہ 76' رقم:4861
معرفة الصحابة لابی نعیم' من اسمه فاختة بنت أبی طالب' جلد 23' صفحہ 427' رقم:7159
کنز العمال للهندی' باب صلاة الضحی' جلد 8' صفحہ 665' رقم:23457

بِالْبَيْتِ فِيْ مِرْطِهَا فَقَالَتْ: تَعِسَ مُذَمَّمٌ ـ فَقَالَتْ اُمُّ حَكِيْمٍ ابْنَةُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: اِنِّي لَحَصَانٌ فَمَا اُكَلَّمُ، وَثَقَافٌ فَمَا اُعَلَّمُ وَكِلْتَانَا مِنْ بَنِي الْعَمِّ قُرَيْشٌ بَعْدُ اَعْلَمُ.

کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر ٹھہر گئی رسول اللہ ﷺ نظر نہیں آئے' وہ بولی: اے ابوبکر پتہ چلا ہے تمہارے صاحب نے میری ہجو بیان کی تو انہوں نے کہا: نہیں! اس ذات کے رب کی قسم نے تیری ہجو بیان نہیں کی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی عنہ کہتے ہیں کہ تو وہ عورت یہ کہتی ہوئی مڑ گئی کہ قر بات جانتے ہیں کہ میں ان کے سردار کی بیٹی یہاں ولید نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بیان کیے شائد دوسرے کسی راوی نے بیان کیے ہیں: ''یہ جمیل غصے میں تھی وہ اپنی چادر اوڑھ کر بیت اللہ کا طو کر رہی تھی' اس نے یہ کہا: وہ شخص برباد ہو جائے جس کی مذمت کی گئی ہے'' تو حضرت اُم حکیم بنت عبدالمطلب نے کہا: ''میں پاکدامن ہوں مجھ پر الزام نہیں لگایا سکتا۔ میں سمجھدار ہوں مجھے تعلیم نہیں دی جا سکتی' دونوں چچا زاد بہنیں ہیں اور قریش اس بات کو بخوبی جانتے ہیں۔''

343- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُمْ قَالُوا لَهَا: مَا اَشَدُّ مَا رَاَيْتِ الْمُشْرِكِيْنَ بَلَغُوا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَتْ: كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ قَعَدُوا فِي الْمَسْجِدِ يَتَذَاكَرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰلِهَتِهِمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ دَخَلَ رَسُوْلُ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا: آپ نے مشرکین کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ سخت سلوک کیا دیکھا ہے تو انہوں نے بتایا مشرکین میں بیٹھے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کا اور معبودوں کے بارے میں آپ کی رائے کا تذکرہ رہے تھے' وہ لوگ اسی حالت میں تھے کہ رسول اللہ

343- جامع الاحادیث للسیوطی' مسند ام هانی' جلد 20' صفحه 293' رقم:43676

مسند اسحاق بن راهویه' باب ما یروی عن ام هانی بنت أبی طالب' جلد 2' صفحه 474' رقم:1898

کنز العمال للهندی' باب صلاة الضحی' جلد 8' صفحه 664' رقم:23453

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامُوْا اِلَيْهِ، وَكَانُوا اِذَا سَاَلُوا عَنْ شَيْءٍ صَدَقَهُمْ، فَقَالُوا: اَلَسْتَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: بَلٰى ـ فَتَشَبَّثُوا بِهٖ بِاَجْمَعِهِمْ، فَاَتَى الصَّرِيْخُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقِيْلَ بَادِرْ صَاحِبَكَ. فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِنَا وَاِنَّ لَهُ لَغَدَائِرَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَيْلَكُمْ (اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَائَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَّبِّكُمْ) قَالَ: فَلَهَوْا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْبَلُوا عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، فَرَجَعَ اِلَيْنَا اَبُوْ بَكْرٍ فَجَعَلَ لَا يَمَسُّ شَيْئًا مِّنْ غَدَائِرِهٖ اِلَّا جَاءَ مَعَهٗ وَهُوَ يَقُوْلُ: تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اندر تشریف لائے' تو وہ اٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور جب وہ لوگ آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ ان کی بات کو سچ کہہ دیتے۔ ''انہوں نے فرمایا: کیا آپ نے یہ بات، یہ بات نہیں کہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! تو وہ سب لوگ مل کر آپ پر ٹوٹ پڑے تو کسی نے بآوازِ بلند حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پکارا: آپ اپنے صاحب کے پاس پہنچیں' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فوراً نکلے' اس وقت ان کے لمبے لمبے بال تھے۔ وہ مسجد میں داخل ہوئے اور یہ کہتے جا رہے تھے: تم برباد ہو جاؤ! کیا تم ایک ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جن کا کہنا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے اور تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح نشانیاں بھی آ چکی ہیں۔'' راوی کہتے ہیں: تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو گئے' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس واپس آئے تو ان کے جس بال کو بھی ہاتھ لگایا جاتا وہ ہاتھ میں آ جاتا لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہی کہہ رہے تھے: ''اے جلال اور عزت والے! تو برکت والا ہے۔''

344- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اے اسماء! تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے اپنے آپ

344- سنن ترمذی' باب ما جاء فی حب الولد' جلد 2' صفحه 509' رقم:1911

السنن الکبری للبیهقی' باب من قال لا تجوز شهادة الوالد لولده' جلد 10' صفحه 202' رقم:21384

المعجم الکبیر للطبرانی' احادیث خولة بنت قیس اُم صبیة' جلد 24' صفحه 239' رقم:20630

مجمع الزوائد للهیثمی' باب ما جاء فی اهل الحجاز' جلد 10' صفحه 28' رقم:16616

قَالَ لَهَا: يَا اَسْمَاءُ لَا تُوْكِيْ فَيُوْكَى عَلَيْكِ .

کو نہ روکو ورنہ تم سے (رزق کو) روک لیا جائے گا۔"

345- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ: لَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلٰى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا: يَا اُمَّهْ اِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْصَانِيْ بِكِ فَهَلْ لَكِ مِنْ حَاجَةٍ؟ فَقَالَتْ: مَا لِيْ مِنْ حَاجَةٍ وَلَسْتُ لَكَ بِاُمٍّ، وَلٰكِنِّي اُمُّ الْمَصْلُوْبِ عَلٰى رَاْسِ الثَّنِيَّةِ، وَلٰكِنِ انْتَظِرْ اُحَدِّثْكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَخْرُجُ مِنْ ثَقِيْفٍ كَذَّابٌ وَّمُبِيْرٌ . فَاَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَاَيْنَاهُ تَعْنِي الْمُخْتَارَ وَاَمَّا الْمُبِيْرُ فَاَنْتَ . فَقَالَ الْحَجَّاجُ: مُبِيْرٌ لِلْمُنَافِقِيْنَ .

حضرت ابو محیاۃ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو حجاج سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کی: اے اماں جان! امیر المومنین نے مجھے آپ کے بارے میں تلقین کی ہے تو کیا آپ کو کوئی ضرورت ہے؟ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے اور میں تمہاری ماں نہیں ہوں، میں اس شخص کی ماں ہوں جسے گھاٹی کے سرے پر پھانسی دی گئی ہے۔ تم رکو میں تمہیں وہ بات بتاتی ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے: "ثقیف قبیلے سے ایک (کذاب) اور ایک خون ریزی کرنے والا پیدا ہوگا۔" جہاں تک جھوٹے کا تعلق ہے تو اسے تو ہم دیکھ چکے ہیں۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی اس سے مراد مختار ثقفی تھا، اور جہاں تک خون بہانے والے کا تعلق ہے تو وہ تم ہو۔ تو حجاج نے کہا: میں منافقوں کا خون بہانے والا ہوں۔

346- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَخُو الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِيْ بَكْرٍ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے مومن عورتوں کے گروہ! کوئی بھی عورت اپنا سر امام کے اٹھنے

345- اتحاف الخیرہ المھرۃ، باب ما جاء فی فضل مسجد قباء وجبل احب، جلد 3، صفحہ 264، رقم:2711
المطالب العالیہ للعسقلانی، باب فضل الطائف، جلد 1، صفحہ 459، رقم:1330
346- السنن الکبریٰ للبیہقی، باب کیف یصلی فی الخسوف، جلد 3، صفحہ 323، رقم:6536
المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 489، رقم:2035
سنن الدارمی، باب الصلاۃ عند الکسوف، جلد 1، صفحہ 430، رقم:1527
صحیح ابن حبان، باب صلاۃ الکسوف، جلد 7، صفحہ 81، رقم:2840
صحیح مسلم، باب ذکر عذاب القبر فی صلاۃ الخسوف، جلد 3، صفحہ 30، رقم:2136

وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنَاتِ لَا تَرْفَعَنَّ امْرَاَةٌ مِّنْكُنَّ رَاْسَهَا قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ الْاِمَامُ رَاْسَهُ . مِنْ ضِيْقِ ثِيَابِ الرِّجَالِ.

سے پہلے نہ اٹھائے، مردوں کے کپڑے چھوٹے کی وجہ سے۔"

25 - مُسْنَدُ اُمِّ كُلْثُوْمِ بِنْتِ عُقْبَةَ

مسند حضرت سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا

347- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرُوْنِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ .

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جو دشمن رشتے دار پر کیا جائے۔"

قَالَ سُفْيَانُ: وَلَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ . قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: الْكَاشِحُ الْعَدُوُّ.

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے یہ روایت زہری سے نہیں سنی۔ امام حمیدی فرماتے ہیں کہ "الکاشح" دشمن کو کہتے ہیں۔

348- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض

347- المستدرک للحاکم، کتاب الھجرۃ الاولیٰ الی الحبشۃ، جلد 4، صفحہ 44، رقم:4248
سنن ابوداؤد، باب فیما یدعی لمن لبس ثوبا جدیدا، جلد 4، صفحہ 75، رقم:4026
صحیح بخاری، باب ھجرۃ الحبشۃ، جلد3، صفحہ 340، رقم:3661
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ام خالد بنت خالد، جلد 6، صفحہ 364، رقم:27102
معرفۃ السنن والآثار للبیہقی، باب المکاتب، جلد 10، صفحہ 271، رقم:6356
348- صحیح بخاری، باب القرأۃ فی المغرب، جلد 1، صفحہ 391، رقم:763
معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم، من اسمہ ام الفضل بنت الحارث، جلد 24، صفحہ 331، رقم:7367
سنن نسائی، باب القرأۃ فی المغرب بالمرسلات، جلد 2، صفحہ 168، رقم:986
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ام الفضل بن عباس، جلد 6، صفحہ 338، رقم:26910
مسند عبد بن حمید، من حدیث ام الفضل، جلد 1، صفحہ 458، رقم:1585

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَكْذِبَ اَهْلِي؟ قَالَ: لَا، فَلَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْكَذِبَ . قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَصْلِحُهَا وَاَسْتَطِيْبُ نَفْسَهَا . قَالَ: لَا جُنَاحَ عَلَيْكَ .

کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اگر میں اپنی بیوی سے جھوٹ بولوں تو مجھے گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن اللہ تعالیٰ جھوٹ کو پسند نہیں کرتا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس کے ساتھ صلح کرنے کے لیے ایسا کرتا ہوں یا اسے خوش کرنے کے لیے ایسا کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

26 - مُسْنَدُ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ

مسند حضرت سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا

349- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَنِيْ جَعْفَرٍ تُصِيْبُهُمُ الْعَيْنُ اَفَاَسْتَرْقِي لَهُمْ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ.

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو کیا میں انہیں پھونک دیا کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اگر کوئی چیز تقدیر سے مقدم کر سکتی تو نظر کا لگنا اس سے مقدم کر جاتا۔

27 - مُسْنَدُ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ

مسند حضرت سیدہ ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

350- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

349- صحيح ابن حبان، باب الصوم المنهى عنه، جلد 8، صفحه 341، رقم:3374

سنن ترمذی، باب كراهية الوصال للصائم، جلد 3، صفحه 148، رقم:778

المنتقى لابن الجارود، باب الصيام، جلد 1، صفحه 106، رقم:394

سنن الدارمي، باب النهى عن الوصال فى الصوم، جلد 2، صفحه 14، رقم:1704

صحيح ابن خزيمه، باب استحباب الفطر على الماء، جلد 3، صفحه 279، رقم:2068

مسند امام احمد بن حنبل، مسند عبد الله بن عمر بن الخطاب، جلد 2، صفحه 23، رقم:4752

350- صحيح مسلم، باب بيان ان القران على سبعة احرف، جلد 2، صفحه 202، رقم:1936

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ: اَتَانِيْ يَوْمَ الْفَتْحِ حَمْوَانِ لِيْ فَاَجَرْتُهُمَا، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيْدُ قَتْلَهُمَا، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ قُبَّتِهِ بِالْاَبْطَحِ بِاَعْلٰى مَكَّةَ فَلَمْ اَجِدْهُ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ - فَلَهِيَ كَانَتْ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ عَلِيٍّ - فَقَالَتْ: تُؤْوِيْنَ الْكُفَّارَ وَتُجِيْرِيْنَهُمْ وَتَفْعَلِيْنَ وَتَفْعَلِيْنَ . فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى وَجْهِهِ رَهَجَةُ الْغُبَارِ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ اسْكُبِيْ لِيْ غُسْلاً .

مکہ کے موقع پر میرے دو دیور میرے پاس آئے میں نے ان دونوں کو پناہ دے دی حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تاکہ ان دونوں کو قتل کر دیں تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی' آپ اس وقت مکہ کے بالائی علاقے ''ابطح'' میں اپنے خیمے میں تھے وہاں میں نے آپ کو نہ پایا۔ میری ملاقات سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا سے ہوئی تو وہ میرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ سخت تھیں' انہوں نے فرمایا: تم کافروں کو ٹھکانہ دے رہی ہو' تم انہیں پناہ دے رہی ہو' تم یہ کیا کر رہی ہو اور تم کیا کر رہی ہو۔ میں وہیں رُکی رہی۔ تھوڑی دیر بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے' آپ کے چہرۂ مبارک سے سفر کے آثار نظر آ رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے فاطمہ! میرے لیے پانی تیار کرو!

فَسَكَبَتْ لَهُ غُسْلاً فِيْ جَفْنَةٍ، لَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْعَجِيْنِ فِيْهَا، ثُمَّ سَتَرَتْ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ صَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ مَا رَاَيْتُهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجَرْتُ حَمْوَيْنِ لِيْ وَاِنَّ ابْنَ اُمِّيْ عَلِيٌّ اَرَادَ قَتْلَهُمَا . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ وَاَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ .

تو انہوں نے ایک بڑے برتن میں پانی تیار کیا جس میں آٹے کے نشان نظر آ رہے تھے۔ پھر انہوں نے پردہ تان دیا۔ پس آپ نے غسل کیا پھر آپ نے ایک ہی کپڑا اوڑھ کر اس کی دو مخالف سمتوں کو دونوں کندھوں پر ڈال کر آٹھ رکعات نماز پڑھی۔ میں نے آپ (ﷺ) کو اس سے پہلے اور بعد میں کبھی یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنے دو دیوروں کو پناہ دی ہے۔ اور میری ماں کے بیٹے علی ان دونوں کو

سنن ابوداؤد، باب انزل القران على سبعة احرف، جلد 1، صفحه 549، رقم:1477

سنن ترمذی، باب ما جاء انزل القرآن على سبعة احرف، جلد 5، صفحه 109، رقم:2943

المستدرك للحاكم، كتاب فضائل القرآن، جلد 2، صفحه 218، رقم:2031

المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، جلد 5، صفحه 257، رقم:5250

قتل کرنا چاہتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ ایسا نہیں کرسکتا جسے تم نے پناہ دی ہے اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں اور جس کو تم نے امن دیا ہم نے بھی اس کو امن دیا۔

351- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلّٰى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایک کپڑا اوڑھ کر اسے مخالف سمت میں کندھوں پر ڈال کر آٹھ رکعات نماز پڑھی۔

352- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ اَبُوْ اُمَيَّةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ - وَلَمْ يَقُلْ لَنَا فِيْهِ سَمِعْتُ - قَالَ: سَاَلْتُ عَنْ صَلَاةِ الضُّحٰى فِيْ اِمَارَةِ عُثْمَانَ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَثْبَتَ لِيْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اُمَّ هَانِءٍ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهَا مَرَّةً وَاحِدَةً يَوْمَ الْفَتْحِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں چاشت کی نماز کے متعلق سوال کیا۔ اس وقت صحابہ کرام کا جم غفیر تھا' لیکن مجھے کوئی ایسا آدمی نہیں مل سکا جو مجھے یہ بتا سکے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ نماز پڑھی ہے' سوائے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا' انہوں نے یہ کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک مرتبہ یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ فتح مکہ کے دن آپ نے ایک کپڑے کو اس کے کنارے کو مخالف سمت میں اوڑھ کر آٹھ رکعتیں ادا کیں۔

353- قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ: فَحَدَّثْتُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

351- الاحاد والمثانی' احادیث امیمه بنت رقیقة' جلد 6' صفحه 120' رقم: 3340
المطالب العالیه للعسقلانی' باب ترك ملامسة المرأة الاجنبیة' جلد 2' صفحه 52' رقم: 1586
اتحاف الخیره المهرة' باب بیعة النساء' جلد 1' صفحه 91' رقم: 49
المستدرك للحاكم' ذكر امیمة بنت رقیقة رضی الله عنها' جلد 4' صفحه 80' رقم: 6946
مؤطا امام مالك' باب ما جاء فی البیعة' جلد 2' صفحه 982' رقم: 1775
352- جامع الاصول لابن اثیر' الفرع الاوّل فی فرائضه وكیفیته' جلد 7' صفحه 163' رقم: 5149
353- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنْ كُنْتُ لَاَمُرُّ عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ (يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ) فَاَقُوْلُ: اَيُّ صَلَاةٍ صَلَاةُ الْاِشْرَاقِ فَهٰذِهِ صَلَاةُ الْاِشْرَاقِ.

ہے کہ میں جب یہ آیت تلاوت کرتا ہوں: ''وہ شام کے وقت اور اشراق کے وقت تسبیح کرتے ہیں۔'' تو میں کہتا ہوں کہ اشراق کی نماز کون سی ہے تو یہ اشراق کی نماز ہے۔

28 - مُسْنَدُ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ

مسند حضرت سیدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا

354- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ سُوَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ: زَعَمَتِ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ خَوْلَةُ ابْنَةُ حَكِيْمٍ امْرَاَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ اَحَدَ ابْنَيِ ابْنَتِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاللّٰهِ اِنَّكُمْ لَتُجَهِّلُوْنَ وَتُجَبِّنُوْنَ وَتُبَخِّلُوْنَ، وَاِنَّكُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللّٰهِ، وَاِنَّ اَخِرَ وَطْاَةٍ وَطَاَهَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بِوَجٍّ.

حضرت عمر بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ ایک صالحہ عورت حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے اپنے ایک نواسے کو گود میں لیا ہوا تھا' آپ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کی قسم! تم لوگ آدمی کو سست بنا دیتی ہو' اسے بزدل بنا دیتی ہو' اسے کنجوس بنا دیتی ہو' بے شک تم اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا خوشبودار تحفہ ہو اور بے شک تمام جہانوں کا پروردگار کافروں پر آخری گرفت مقام وج پر کرے گا''۔

355- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وج ایک مقدس مقام ہے اور یہ وہ مقام ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے

354- السنن الصغریٰ للبیهقی' باب الرش علی بول الصبی الذی لم یاكل الطعام' جلد 1' صفحه 64' رقم: 171
المعجم الكبیر للطبرانی' احادیث ام قیس بنت محصن الاسدیه' جلد 25' صفحه 178' رقم: 21554
سنن ترمذی' باب ما جاء فی نفع بول الغلام قبل ان یطعم' جلد 1' صفحه 104' رقم: 71
صحیح ابن حبان' باب النجاسة وتطهیرها' جلد 9' صفحه 209' رقم: 1373
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام قیس بنت محصن' جلد 6' صفحه 355' رقم: 27041
355- صحیح بخاری' باب ذات الجنب' جلد 5' صفحه 216' رقم: 5388
مصنف ابن ابی شیبة' باب ما رخص من الادویة' جلد 5' صفحه 33' رقم: 23436
سنن النسائی' باب الدواء بالقسط لیسعط من العذرة' جلد 4' صفحه 374' رقم: 7583
سنن الكبریٰ للبیهقی' باب ما ینهی عنه من ادغار الرفیع' جلد 2' صفحه 351' رقم: 16105

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِنْسَانَ - يَعْنِيْ ابْنَ اِنْسَانَ بَطْنٌ مِّنَ الْعَرَبِ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ: اِنَّ وَجًّا مُقَدَّسٌ، مِنْهُ عَرَجَ الرَّبُّ اِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ قَضَى خَلْقَ الْاَرْضِ.

زمین کو پیدا کیا تھا تو یہاں سے اللہ تعالیٰ نے آسمان کی طرف عروج فرمایا تھا۔

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: وَجٌّ بِالطَّائِفِ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ وج طائف میں ہے۔

29 - مُسْنَدُ أُمِّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ

مسند حضرت سیدہ ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا

356- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ خَالِدٍ بِنْتَ خَالِدٍ تَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. قَالَ مُوسَى: وَلَمْ اَسْمَعْ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَهَا.

حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔ موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں کہ میں نے اور کسی سے یہ نہیں سنا' سوائے ان (حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا) کے کہ کسی اور نے رسول اللہ ﷺ کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہو۔

357- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام خالد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

356- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 68' رقم:3278
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب العقیقة' جلد 2' صفحه 50' رقم:1902
المستدرك للحاکم' کتاب الذبائح' جلد 6' صفحه 240' رقم:7591
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 164' رقم:21516
سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 64' رقم:2836

357- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 68' رقم:3278
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب العقیقة' جلد 2' صفحه 50' رقم:1902
المستدرك للحاکم' کتاب الذبائح' جلد 6' صفحه 240' رقم:7591
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 164' رقم:21516
سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 64' رقم:2836

قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدٍ السَّعِيْدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ قَالَتْ: قَدِمْتُ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَاَنَا جُوَيْرِيَةٌ فَكَسَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً لَهَا اَعْلَامٌ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْاَعْلَامَ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ: سَنَاهْ سَنَاهْ.

میں حبشہ کی سرزمین سے آئی تو میں کم سن تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک چادر اوڑھنے کے لیے عطا فرمائی جس پر نقش و نگار تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ اپنے دست مبارک کے ساتھ ان نقش و نگار پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: سناہ سناہ' یہ کتنے اچھے ہیں' یہ کتنے اچھے ہیں۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِيْ حَسَنٌ حَسَنٌ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ (سناہ سناہ کا مطلب ہے:) یعنی اچھے ہیں' اچھے ہیں۔

30 - مُسْنَدُ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ

مسند حضرت سیدہ ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا

358- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهِ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ (وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی والدہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ والمرسلٰت عُرْفًا پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ تَمَّامُ بْنُ عَبَّاسٍ. فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَطُّ ذَكَرَ تَمَّامًا، مَا قَالَ لَنَا اِلَّا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهِ.

سفیان سے یہ کہا گیا: لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ تمام بن عباس نے یہ روایت بیان کی ہے۔ تو سفیان نے کہا: میں نے تو زہری کو کبھی تمام کا ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔ انہوں نے تو ہمیشہ از حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما از والدہ خود یہ روایت بیان کی ہے۔

358- الاحاد والمثانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 6' صفحه 72' رقم:3284
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب اقروا الطیر علی مکاناتها' جلد 9' صفحه 311' رقم:19816
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام کرز الخزاعیة' جلد 25' صفحه 167' رقم:21525
سنن ابوداؤد' باب فی العقیقة' جلد 3' صفحه 65' رقم:2837
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ام کرز الکعبیة رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 381' رقم:27182

359- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَيْرًا مَوْلٰى اُمِّ الْفَضْلِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ: شَكَّ النَّاسُ فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِاِنَاءٍ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ يَشُكُّ النَّاسُ فِيْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اُمُّ الْفَضْلِ فَاِذَا وُقِفَ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ.

حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں لوگوں کو شک ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا گیا جسے رسول اللہ ﷺ نے نوش فرما لیا۔ سفیان اس روایت میں کبھی یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے عرفہ کے دن کے روزہ رکھنے میں شک کیا تو حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھجوایا۔ پس جب سفیان کو اس بات پر متنبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ روایت حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا سے بیان کی گئی ہے۔

31 - مُسْنَدُ اُمِّ اَيُّوْبَ

مسند حضرت ام ایوب رضی اللہ عنہا

360- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّ اُمَّ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: نَزَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّفْنَا لَهُ طَعَامًا فِيْهِ مِنْ بَعْضِ هٰذِهِ الْبُقُوْلِ، فَكَرِهَهُ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: كُلُوْا فَاِنِّيْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمْ، اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اُوْذِيَ

حضرت ام ایوب انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف رکھتے، ہم نے کھانے میں سبزی پکائی، آپ کو وہ اچھی نہ لگی تو آپ نے اپنے صحابہ سے کہا: تم اسے کھا لو کیونکہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میری وجہ سے میرے ساتھی کو تکلیف ہو۔

359- سنن ابن ماجه، باب الرؤيا الصالحة يراها المسلم، جلد 2، صفحه 1283، رقم:3896
التاريخ الكبير للبخاري، من اسمه عثمان بن عبيد بن أبي الطفيل، جلد 3، صفحه 92، رقم:2278
اطراف المسند المعتلي، مسند أم كرز الكعبية الخزاعية، جلد 9، صفحه 466، رقم:12724
سنن الدارمي، باب ذهبت النبوة وبقيت المبشرات، جلد 2، صفحه 166، رقم:2138
مسند امام احمد بن حنبل، حديث ام كرز الكعبية رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 381، رقم:27185
360- سنن ابوداؤد، باب فضل الغزو فى البحر، جلد 3، صفحه 309، رقم:2493
المعجم الكبير للطبراني، حديث ام حرام بنت ملحان الانصاريه، جلد 25، صفحه 133، رقم:21442
الاحاد والمثاني، حديث ام حرام بنت ملحان، جلد 6، صفحه 100، رقم:3315
جامع الاحاديث للسيوطي، حرف اللام، جلد 17، صفحه 491، رقم:18702

صَاحِبِيْ.

361- قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ هٰذَا الَّذِيْ يُحَدَّثُ بِهٖ عَنْكَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ بَنُوْ اٰدَمَ؟ فَقَالَ: حَقٌّ.

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے یہ بیان کیا ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس روایت کے بارے میں جو آپ سے بیان کی جاتی ہے کہ فرشتوں کو بھی اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے جس سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ بالکل صحیح ہے۔

362- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: نَزَلْتُ عَلٰى اُمِّ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّةِ فَاَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، اَيَّهَا قَرَاْتَ اَصَبْتَ.

حضرت عبید اللہ بن ابو یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ام ایوب انصاریہ رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ''قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے تم اس میں سے جو بھی قرأت کرو گے تو وہ صحیح ہوگی۔''

361- الاحاد والمثاني، حديث ام شريك، جلد 6، صفحه 107، رقم:3325
المعجم الكبير للطبراني، حديث ام شريك القرشية العامرية، جلد 25، صفحه 97، رقم:21367
سنن ابن ماجه، باب قتل الوزغ، جلد 2، صفحه 1076، رقم:3228
صحيح مسلم، باب استحباب قتل الوزغ، جلد 7، صفحه 41، رقم:5979
مسند امام احمد بن حنبل، حديث ام شريك رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 462، رقم:27660
362- الاحاد والمثاني، حديث مليكة، جلد 6، ص248فحه، رقم:3480
المعجم الكبير للطبراني، من اسمها بقيرة، جلد 24، صفحه 203، رقم:20543
مسند امام احمد بن حنبل، حديث بقيرة رضى الله عنها، جلد 6، صفحه 378، رقم:27137
اطراف المسند المعتلي، مسند بقيرة امراة القعقاع، جلد 8، صفحه 397، رقم:11322
اتحاف الخيره المهرة، باب ما يكون فى هذه الامة من فساد وخسف، جلد 8، صفحه 92، رقم:7550

32 - مُسْنَدُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ

مسند حضرت سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا

363- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَقَالَ: فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ ـ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَرْحَمُ بِنَا مِنْ اَنْفُسِنَا، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنَا ـ فَقَالَ: اِنِّي لَا اُصَافِحُكُنَّ، اِنَّمَا قَوْلِيْ لِمِائَةِ امْرَاَةٍ كَقَوْلِيْ لِامْرَاَةٍ وَاحِدَةٍ ـ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کچھ عورتوں سمیت رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: ''جتنی تمہاری استطاعت ہو اور جتنی تم میں طاقت ہو''۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہمارے لیے ہماری اپنی جانوں سے زیادہ رحم دل ہیں' یا رسول اللہ! آپ ہم سے بیعت لے لیجیے۔ فرمایا: میں تمہارے ساتھ مصافحہ نہیں کروں گا' تمہارا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نہیں دوں گا' میرا ایک سو عورتوں کے ساتھ بات کرنا ایسا ہی ہے جس طرح میں ایک عورت کے ساتھ بات کرتا ہوں۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: قِيلَ لِسُفْيَانَ فَاِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ فِيْهِ: اُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ نَسِيبَةُ خَدِيجَةَ ـ فَقَالَ سُفْيَانُ: هِيَ نَسِيبَةُ خَدِيجَةَ، وَلَمْ يَقُلْهُ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ ـ

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ سفیان سے کہا گیا کہ بعض نے تو یہ بیان کیا ہے کہ یہ روایت حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی گئی ہے جو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی نصیبہ تھیں۔ لیکن ابن المنکدر نے ہمیں یہ روایت سناتے ہوئے ان الفاظ کا ذکر نہیں کیا۔

363- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الوضوء من مس الذکر' جلد 1' صفحه 129' رقم: 634

المستدرك للحاكم' كتاب الطهارة' جلد 1' صفحه 192' رقم: 474

المنتقى لابن الجارود' باب الوضوء من مس الذكر' جلد 1' صفحه 17' رقم: 17

سنن ابوداؤد' باب الوضوء من مس الذكر' جلد 1' صفحه 71' رقم: 181

صحيح ابن حبان' باب نواقض الوضوء' جلد 3' صفحه 400' رقم: 1116

33 - مُسْنَدُ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ

مسند حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا

364- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ: اَرْسَلَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَسْاَلُهَا عَنْ وُضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَتَوَضَّاُ عِنْدَهَا، فَاَتَيْتُهَا فَاَخْرَجَتْ اِلَيَّ اِنَاءً يَكُوْنُ مُدًّا اَوْ مُدًّا وَرُبُعًا بِمُدِّ هِشَامٍ فَقَالَتْ: بِهٰذَا كُنْتُ اُخْرِجُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَضُوْءَ، فَيَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ، ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْثِرُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَمْسَحُ بِرَاْسِهِ مُقْبِلاً وَمُدْبِرًا، وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، قَالَتْ: وَقَدْ جَائَنِيْ ابْنُ عَمٍّ لَكِ فَسَاَلَنِيْ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: مَا عَلِمْتُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا غُسْلَيْنِ وَمَسْحَتَيْنِ ـ يَعْنِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ ـ

حضرت عبداللہ بن محمد کہتے ہیں کہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا کہ میں ان سے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں سوال کروں' اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس وضو فرمایا تھا' میں ان کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے ایک برتن نکال کر مجھے دکھایا جس میں ایک مد یا شاید چوتھائی مد پانی آتا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس برتن میں رسول اللہ ﷺ کے وضو کا پانی رکھتی تھی۔ پس آپ اپنے دونوں ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے تین مرتبہ دھوتے پھر آپ تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور تین مرتبہ اپنا چہرہ دھوتے پھر دونوں بازو تین مرتبہ دھوتے پھر اپنے سر کا آگے سے پیچھے کی طرف اور پیچھے سے آگے کی طرف مسح کرتے۔ پھر دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوتے۔ پھر انہوں نے کہا کہ تمہارے چچا زاد میرے پاس آئے' انہوں نے مجھ سے اس بارے میں پوچھا' میں نے انہیں بتایا تو وہ کہنے لگے: مجھے اللہ کی کتاب میں

364- صحیح ابن حبان' باب فی الخلافة والامارة' جلد 10' صفحه 370' رقم: 4512

سنن ترمذی' باب ما جاء اخبر النبی صلی اللّٰه علیه وسلم اصحابه بما هو كائن الی یوم القیامة' جلد 4' صفحه 483' رقم: 2191

اتحاف الخیره المهرة' باب فیما اخبر به النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مما هو كائن الی یوم القیامة' جلد 8' صفحه 66' رقم: 7492

مجمع الزوائد للهیثمی' باب الدنیا حلوة خضرة' جلد 10' صفحه 429' رقم: 17806

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث خولة بنت قیس' جلد 6' صفحه 364' رقم: 27100

صرف دو چیزوں کو دھونے اور دو چیزوں پر مسح کرنے کا حکم ملتا ہے۔ان کی مراد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: وَوَصَفَ لَنَا سُفْيَانُ الْمَسْحَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى قَرْنَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا اِلٰى جَبْهَتِهٖ، ثُمَّ رَفَعَهُمَا فَوَضَعَهُمَا عَلٰى قَرْنَيْهِ مِنْ وَسْطِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ مَسَحَ اِلٰى قَفَاهُ.

امام ابوبکر حمیدی فرماتے ہیں کہ سفیان نے ہمارے سامنے مسح کر کے دکھایا' انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ مانگ کے دونوں حصوں پر رکھے پھر اپنی پیشانی کا مسح کیا پھر اپنے سر کے درمیان میں مانگ کے دونوں حصوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے پھر پیچھے اپنی گردن تک مسح کیا۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَاهُ اَوَّلًا عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ فَزَادَ فِي الْمَسْحِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ مِنْ قَرْنَيْهِ عَلٰى عَارِضَيْهِ حَتّٰى بَلَغَ اَطْرَافَ لِحْيَتِهٖ، فَلَمَّا سَاَلْنَا ابْنَ عَقِيلٍ عَنْهُ لَمْ يَصِفْ لَنَا فِي الْمَسْحِ الْعَارِضَيْنِ، وَكَانَ فِيْ حِفْظِهٖ شَيْءٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُلَقِّنَهٗ.

سفیان کہتے ہیں کہ ابن عجلان نے پہلے یہ روایت از ابن عقیل از حضرت ربیع رضی اللہ عنہا بیان کی تھی اور انہوں نے مسح کے متعلق یہ الفاظ بیان کیے: پھر انہوں نے اپنے دونوں کناروں کا مسح کرتے ہوئے اپنے رخساروں تک آئے حتیٰ کہ اپنی داڑھی کے کنارے تک۔ پس جب ہم نے ابن عقیل سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے رخساروں پر مسح کرنا بیان نہیں کیا۔ ان کا حافظہ اتنا قوی نہیں تھا' اس لیے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اسے تنبیہ کروں۔

34 - مُسْنَدُ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَلْاَسَدِيَّةِ

مسند حضرت ام قیس بنت محصن الاسدیہ رضی اللہ عنہا

365- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے ایک چھوٹے بیٹے کو ساتھ لے کر رسول

365- الاحاد والمثانی' حدیث ام کبشة ' جلد 6' صفحه 138' رقم:3365
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه کبشة ویقال کبشة ' جلد 25' صفحه 15' رقم:21123
سنن ابن ماجه ' باب الشرب قائما' جلد 2' صفحه 1132' رقم:3423
اتحاف الخیره المهرة ' باب فیمن کره الشرب قائما' جلد 4' صفحه 109' رقم:3705
معرفة السنن والآثار للبیهقی' باب السنة فی الاکل والشرب' جلد 12' صفحه 89' رقم:4605

اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيَّةَ تَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِيْ لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَرَشَّهٗ عَلَيْهِ.

اللہ ﷺ کے پاس گئی جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر اس (دامن) پر چھڑک دیا۔

366- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ تَقُوْلُ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لِيْ وَقَدْ اَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلٰى مَا تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ ؟ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ، فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ، يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَسَّرَ لَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اثْنَتَيْنِ وَلَمْ يُفَسِّرْ لَنَا خَمْسَةً.

قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: اَلْعُوْدُ الْهِنْدِيُّ هُوَ الْقُسْطُ.

حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں اپنے بیٹے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی' میں نے اس کے حلق میں ورم کی وجہ سے اس کا گلا ملا ہوا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس طرح مل کر اپنے بچوں کو کیوں تکلیف دیتی ہو' تم یہ عود ہندی (ایک قسم کی خوشبو) استعمال کرو کیونکہ اس میں سات طرح کی شفاء ہے۔ حلق میں ورم ہونے پر اسے ناک میں ڈالا جائے اور ذات الجنب کی بیماری میں اسے زبان کے نیچے ٹپکایا جائے۔ زہری کہتے ہیں کہ عبید اللہ نے دو چیزوں کا ذکر کیا لیکن باقی پانچ کا ذکر نہیں کیا۔

امام حمیدی فرماتے ہیں کہ عود ہندی سے مراد قُسط ہے۔

35 - مُسْنَدُ اُمِّ كُرْزٍ اَلْخُزَاعِيَّةِ

مسند حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا

367- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

366- المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث نساء غیر مسمیات ممن لهن صحبة ' جلد 25' صفحه 183' رقم:21568
سنن نسائی' باب طاعة المرأة زوجها' جلد 5' صفحه 310' رقم:8962
الآداب للبیهقی' باب فی مراعاة حق الازواج' جلد 1' صفحه 27' رقم:47
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عمة حصین بن محصن' جلد 6' صفحه 419' رقم:27392
مصنف ابن ابی شیبة ' باب ما حق الزوج علی امراته ' جلد 4' صفحه 304' رقم:17410
367- التاریخ الکبیر للبخاری' من اسمه ثمامة بن کلاب' جلد 2' صفحه 86' رقم:2121
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب لاشی فی الثمار' جلد 4' صفحه 128' رقم:7722

قَالَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ یَزِیْدَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ یُّحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ کُرْزٍ الْکَعْبِیَّةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ، لَا یَضُرُّکُمْ ذُکْرَانًا کُنَّ اَمْ اِنَاثًا.

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عقیقہ کے لیے لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔ وہ نر ہوں یا مادہ، تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

368- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ اَنَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ مَیْسَرَةَ الْفِهْرِیَّةَ مَوْلَاتَهٗ الْاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اُمَّ کُرْزٍ الْخُزَاعِیَّةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: فِی الْعَقِیْقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُکَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِیَةِ شَاةٌ.

حضرت ام کرز خزاعیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔

369- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ یَزِیْدَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اُمَّ کُرْزٍ الْکَعْبِیَّةَ

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قربانی کے جانور کا گوشت لینے کے لیے حاضر ہوئی تو

المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث ام معبد بن کعب، جلد 25، صفحہ 147، رقم:21472

سنن ابوداؤد، باب فی الخلیطین، جلد 3، صفحہ 384، رقم:3710

سنن ابن ماجہ، باب النهی عن الخلیطین، جلد 2، صفحہ 1125، رقم:3395

368- سنن ابوداؤد، باب النهی عن کثیر من الارفاة، جلد 4، صفحہ 125، رقم:4163

المستدرک للحاکم، کتاب الایمان، جلد 1، صفحہ 51، رقم:18

الآداب للبیهقی، باب فی التواضع وترک الزهو، جلد 1، صفحہ 116، رقم:200

اتحاف الخیرہ المهرة، باب الحیاء والبذاذة من الایمان، جلد 1، صفحہ 153، رقم:152

مسند الحارث، باب فیمن ترک اللباس تواضعا، جلد 1، صفحہ 433، رقم:559

369- سنن ابوداؤد، باب فی رمی الجمار، جلد 2، صفحہ 146، رقم:1968

السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من لم یستحب الایضاع، جلد 5، صفحہ 128، رقم:9812

الاحاد والمثانی، حدیث سلیمان بن عمرو بن الاحوص، جلد 6، صفحہ 79، رقم:3292

مسند امام احمد بن حنبل، حدیث ام سلیمان بن عمرو بن الاحوص، جلد 3، صفحہ 503، رقم:16132

معرفة الصحابة لابی نعیم، من اسمه ام جندب، جلد 4، صفحہ 304، رقم:7246

تَقُوْلُ: اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَیْبِیَةِ اَطْلُبُ مِنْهُ مِنْ لُحُوْمِ الْهَدْیِ فَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ: اَقِرُّوا الطَّیْرَ عَلٰی مَکِنَاتِهَا.

میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو۔''

370- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ یَزِیْدَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ اَنَّهٗ سَمِعَ سِبَاعَ بْنَ ثَابِتٍ یُّحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ کُرْزٍ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِیَتِ الْمُبَشِّرَاتُ. وَکَانَ سُفْیَانُ یُحَدِّثُ بِهٰذَا عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ زَمَانًا ثُمَّ حَدَّثَ بِهٖ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ سِبَاعٍ عَنْ اُمِّ کُرْزٍ، وَذَکَرَ اَنَّهٗ کَانَ یَتْرُکُ اِسْنَادَهٗ حَتّٰی اَثْبَتَهُ الْبَعْدُ.

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نبوت ختم ہوگئی ہے اور اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں۔ سفیان ایک لمبے عرصے تک اس روایت کو عبید اللہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے مرسلاً بیان کرتے رہے۔ پھر انہوں نے یہ روایت ان کے والد سے از سباع از حضرت ام کرز رضی اللہ عنہ بیان کی۔ پھر انہوں نے یہ ذکر کیا کہ پہلے انہوں نے اس کی سند کو چھوڑ دیا تھا اور بعض میں اسے برقرار رکھا ہے۔

36 - مُسْنَدُ اُمِّ حَرَامٍ

مسند حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا

371- اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ: عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَیْدٍ الْمُؤَدِّبُ قِرَائَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِیْ سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِیْنَ وَاَرْبَعِمِائَةٍ فَاَقَرَّ بِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ ابْنُ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَیْمُوْنٍ الْجُهَنِیُّ الرَّمْلِیُّ عَنْ یَّعْلَی بْنِ شَدَّادٍ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ حَرَامٍ

حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سمندری جنگ کا تذکرہ کیا اور ارشاد فرمایا: اس میں جس شخص کا سر ٹکرائے گا اسے بھی شہید کا اجر ملے گا اور جو شخص ڈوب جائے گا اسے دو شہیدوں کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرلے تو رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! تو

370- سنن ترمذی، باب ما جاء فی طاعة الامام، جلد 2، صفحہ 409، رقم:1702

صحیح مسلم، باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة، جلد 2، صفحہ 681، رقم:1838

سنن نسائی، باب الحض علی طاعة الامراء، جلد 4، صفحہ 154، رقم:4681

سنن ابوداؤد، باب فی المحرم یظلل، جلد 2، صفحہ 507، رقم:1834

371- صحیح بخاری، باب التیمن فی الوضوء والغسل، جلد 1، صفحہ 74، رقم:168

صحیح مسلم، باب فی غسل المیت، جلد 1، صفحہ 611، رقم:939

قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُزَاةَ الْبَحْرِ: لِلْمَائِدِ اَجْرُ شَهِيدٍ، وَلِلْغَرِقِ اَجْرُ شَهِيدَيْنِ. قَالَتْ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ. قَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ. فَغَزَتِ الْبَحْرَ فَلَمَّا خَرَجَتْ رَكِبَتْ دَابَّتَهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ.

اسے بھی ان میں شامل کر دے۔'' چنانچہ وہ سمندری جنگ میں شریک ہوئیں جب وہ وہاں سے باہر نکلیں تو سواری پر سوار ہوئیں اور اس سے گر کر فوت ہو گئیں۔

37 - مُسْنَدُ أُمِّ شَرِيْكٍ

مسند حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا

372- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ الْحَجَبِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِيْ اُمُّ شَرِيْكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ.

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

38 - مُسْنَدُ بُقَيْرَةَ

مسند حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا

373- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَنَّهٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ بُقَيْرَةَ امْرَاَةِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: يَا هٰؤُلَاءِ اِذَا سَمِعْتُمْ بِجَيْشٍ قَدْ خُسِفَ بِهٖ قَرِيْبًا فَقَدْ اَظَلَّتِ السَّاعَةُ.

حضرت بقیرہ رضی اللہ عنہا جو حضرت قعقاع بن ابوحدرد رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''اے لوگو! جب تم کسی لشکر کے بارے میں یہ سنو کہ اسے زمین میں دھنسا دیا گیا ہے تو پھر قیامت قریب ہو گی۔''

372- صحیح بخاری' باب التیمن فی الوضوء والغسل' جلد 1' صفحہ 74' رقم:168
صحیح مسلم' باب فی غسل المیت' جلد 1' صفحہ 611' رقم:939
373- المنتقی لابن الجارود' باب الحیض' جلد 1' صفحہ 36' رقم:105
سنن ابن ماجہ' باب ما جاء فی خروج النساء فی العیدین' جلد 1' صفحہ 415' رقم:1308
سنن نسائی' باب اعتزال الحیض مصلی الناس' جلد 1' صفحہ 543' رقم:1758
المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث ام عطیة الانصاریة' جلد 25' صفحہ 57' رقم:21244

39 - مُسْنَدُ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ

مسند حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا

374- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ تَذَاكَرَ اَبِيْ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا يُتَوَضَّاُ مِنْهُ، فَذَكَرَ عُرْوَةُ مَسَّ الذَّكَرِ، فَقَالَ اَبِيْ: اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ مَا سَمِعْتُ بِهٖ. قَالَ عُرْوَةُ: بَلٰى، اَخْبَرَنِيْ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ اَنَّهٗ سَمِعَ بُسْرَةَ بِنْتَ صَفْوَانَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ. فَقُلْتُ لِمَرْوَانَ: فَاِنِّيْ اَشْتَهِيْ اَنْ تُرْسِلَ اِلَيْهَا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا -وَاَنَا شَاهِدٌ - رَجُلًا - اَوْ قَالَ: حَرَسِيًّا - فَجَاءَ الرَّسُوْلُ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اِنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ.

حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے درمیان اس بات میں بحث ہو گئی کہ کون سے عمل کے بعد وضو کیا جاتا ہے۔ تو حضرت عروہ نے ان میں شرمگاہ کو چھونے کا بھی ذکر کیا تو میرے والد نے کہا کہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں' میں نے یہ سنا' حضرت عروہ نے کہا کہ ایسا ہی ہے۔ مجھے مروان بن حکم نے یہ بتایا ہے کہ اس نے حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے۔'' تو میں نے مروان سے کہا: میری یہ تمنا ہے کہ تم ان عورت کو پیغام بھجواؤ' اس نے انہیں پیغام بھجوایا تو میں اس وقت وہیں موجود تھا۔ شاید اس نے ایک آدمی کو بھیجا یا کسی ملازم کو بھیجا تو اس نے کہا: انہوں نے یہ کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے اسے وضو کرنا چاہئے۔

374- صحیح مسلم' باب المطلقة ثلاثا لانفقة لها' جلد 2' صفحہ 311' رقم:1480
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب المبتوته لانفقة لها الا ان تکون حاملا' جلد 7' صفحہ 473' رقم:16139
سنن الدارقطنی' کتاب الطلاق والخلع والایلاء' جلد 4' صفحہ 22' رقم:4002
مسند امام احمد بن حنبل' من حدیث فاطمه بنت قیس' جلد 6' صفحہ 415' رقم:27381
سنن سعید بن منصور' باب المتوفی عنها زوجها این تعتد' جلد 2' صفحہ 404' رقم:1294

40 - مُسْنَدُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ

مسند حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

375- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا قَالَ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ قَيْسٍ امْرَاَةَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَاكِرُ حَمْزَةَ الدُّنْيَا فَقَالَ: اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ يَلْقَاهُ . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا جو حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا' آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ دنیا کے بارے میں بات چیت فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے جو اس کے حق کے ساتھ اسے حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس میں برکت عطا کی جاتی ہے اور بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے مال اور اللہ کے رسول کے مال میں تصرف کرنے والے کے لیے اس دن آگ ہوگی جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا۔'' سفیان بعض اوقات یہ الفاظ بیان کرتے: ''قیامت کے دن''۔

41 - مُسْنَدُ كَبْشَةَ

مسند حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا

376- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ جَدَّتِهِ كَبْشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَشَرِبَ مِنْ فِي قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ وَهُوَ قَائِمٌ، قَالَتْ: فَقَطَعْتُ فَمَ الْقِرْبَةِ . وَرُبَّمَا قَالَ

حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے لٹکے ہوئے مشکیزے کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیا۔ کہتی ہیں کہ پس میں نے مشکیزے کے منہ کو کاٹ لیا۔ سفیان کبھی کبشہ ذکر کرتے اور کبھی کبشیہ ذکر کرتے۔ اور زیادہ تر انہوں نے ان کا نام کبیشہ ہی ذکر

376- صحیح مسلم' باب قصة الجساسة ' جلد 8' صفحه 203' رقم:7573
سنن ابوداؤد' باب خبر الجساسة ' جلد 5' صفحه 309' رقم:4337
سنن ابن ماجه ' باب فتنة الدجال' جلد 5' صفحه 231' رقم:4321
الاحاد والمثانی' حديث فاطمة بنت قيس' جلد 6' صفحه 5' رقم:3181
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه عبد الوارث' جلد 5' صفحه 124' رقم:4859

سُفْيَانُ: كَبْشَةُ اَوْ كُبَيْشَةُ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ يَقُولُ كُبَيْشَةُ.

کیا ہے۔

42 - مُسْنَدُ عَمَّةِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ

مسند عمۃ حصین بن محصن

377- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ: يَا هٰذِهِ، اَذَاتُ بَعْلٍ اَنْتِ؟ . قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ؟ . قَالَتْ فَقُلْتُ: مَا اٰلُو اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتِ مِنْهُ فَاِنَّهُ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ .

حضرت حصین بن محصن اپنی پھوپھی سے روایت کرتی ہیں کہ میں کسی کام کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عورت! کیا تم شادی شدہ ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس سے غافل کیوں ہو؟ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کی: میں اس سے صرف اتنی کوتاہی کرتی ہوں جس سے میں عاجز آ جاؤں۔ فرمایا: تم اس کا خیال کیوں نہیں رکھتی ہو وہ تمہاری جنت بھی ہے اور وہ تمہاری جہنم بھی۔

43 - مُسْنَدُ اُمِّ مَعْبَدٍ

مسند حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا

378- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ

حضرت معبد بن کعب اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہ وہ عورت ہے جس نے دونوں قبلوں کی

377- مسند امام احمد بن حنبل' من حديث اسماء ابنة يزيد رضی الله عنها' جلد 6' صفحه 453' رقم:27609
مجمع الزوائد للهيثمی' باب ما جاء فی الدجال' جلد 7' صفحه 665' رقم:12535
المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه اسماء بنت يزيد بن السكن' جلد 24' صفحه 169' رقم:20451
مسند الطيالسی' ماروت اسماء بنت يزيد' جلد 1' صفحه 227' رقم:1633
مصنف ابن ابی شيبة ' باب ما ذكر فی فتنة الدجال' جلد 15' صفحه 132' رقم:38622
378- سنن ابوداؤد' باب فی السلام علی النساء' جلد 6' صفحه 333' رقم:5204
سنن ابن ماجه ' باب السلام علی الصبيان والسنوان' جلد 4' صفحه 667' رقم:3701
المعجم الكبير للطبرانی' من اسمه اسماء بنت يزيد بن السكن' جلد 24' صفحه 164' رقم:20349
مسند امام احمد بن حنبل' من حديث اسماء ابنة يزيد' جلد 6' صفحه 452' رقم:27602
الادب المفرد للبخاری' باب التسليم علی النساء' جلد 4' صفحه 70' رقم:1088

كَعْبٍ عَنْ اُمِّهِ - وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ - قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ اَنْ يُّنْتَبَذَ قَالَ: انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهِ .

طرف رخ کر کے نماز پڑھی ہے' وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو اکٹھی چیزوں کے استعمال کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔ یعنی کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

379- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ اَوْ عَنْ اُمِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمْنَ يَا هٰؤُلَاءِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ .

حضرت معبد بن کعب اپنے چچا یا اپنی والدہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ بیان روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''اے عورتو! تم یہ بات جان لو۔ لباس میں میانہ روی رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔''

44 - مُسْنَدُ اُمِّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمْرٍو

مسند حضرت ام سلیمان بن عمرو رضی اللہ عنہا

380- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةَ، لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَعَلَيْكُمْ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ .

حضرت سلیمان بن عمرو اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بطن وادی سے جمرہ کو کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا۔ آپ اس وقت خچر پر سوار تھے اور فرما رہے تھے اے لوگو! تم اطمینان سے رہو' تم ایک دوسرے کو تنگ نہ کرو اور تم پر لازم ہے کہ اتنی اتنی کنکریاں استعمال کرو۔

379- سنن ابن ماجه ' باب عرض الطعام' جلد 4' صفحه 409' رقم:3298

اتحاف الخيره المهرة ' باب ما جاء فى اللبن' جلد 4' صفحه 301' رقم:3618

المعجم الكبير للطبرانى' حديث اسماء بنت يزيد بن السكن' جلد 24' صفحه 171' رقم:20455

380- جامع الاصول لابن اثير' الفرع الاوّل فى فرائضه وكيفيته ' جلد 7' صفحه 163' رقم:5149

45 - مُسْنَدُ اُمِّ حُصَيْنٍ

مسند حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا

381- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ اَبِيْ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْغَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ مُتَلَفِّعٌ بِبُرْدَةٍ وَعَصَابَتُهٗ تَرْتَجٌ .

حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا تو آپ نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور آپ کے عظلات ہل رہے تھے۔

46 - مُسْنَدُ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ

مسند حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا

382- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ اَبِيْ تَمِيْمَةَ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ الْفَقَالَ: اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ، اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ، فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ . فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ، فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ: اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ .

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم اسے تین یا پانچ اور اگر تم مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ دفعہ پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا اور آخر میں کافور بھی ملا دینا' یا فرمایا: تھوڑا سا کافور ملا دینا۔ اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا۔ پس جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی' آپ نے اپنی چادر ہمیں دی اور فرمایا: اسے اس میں لپیٹ دو۔

383- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَاهُ اَيُّوْبُ عَنْ

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے یہی روایت

381- التاريخ الكبير للبخارى' من اسمه مشرس' جلد 3' صفحه 125' رقم:2174

المعجم الكبير للطبرانى' حديث معاذ بن جبل الانصارى' جلد 20' صفحه 41' رقم:16820

صحيح ابن حبان' باب فرض الايمان' جلد 1' صفحه 429' رقم:200

مسند امام احمد بن حنبل' حديث معاذ بن جبل' جلد 5' صفحه 236' رقم:22113

382- المعجم الكبير للطبرانى' حديث معاذ بن جبل الانصارى' جلد 20' صفحه 45' رقم:16829

جامع الاحاديث للسيوطى' حرف الميم' جلد 19' صفحه 299' رقم:20808

كنز العمال للهندى' الفرع الاوّل فى فضل الشهادتين' جلد 1' صفحه 47' رقم:122

383- صحيح ابن حبان' باب بدء الخلق' جلد 14' صفحه 104' رقم:6220

سنن ترمذى' باب ومن سورة الكهف' جلد 5' صفحه 309' رقم:3149

حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ، وَزَادَ فِيْهِ قَالَتْ: وَجَعَلْنَا رُءُوْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ.

ایک اور سند کے ساتھ بیان کی گئی' البتہ اس میں یہ اضافہ زائد ہیں: فرماتی ہیں کہ ''ہم نے آپ کی بیٹی کی تین چوٹیاں بھی بنائیں۔''

384- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِيْنَ عَنِ امْرَاَةٍ عَنْ اُخْتِهَا - وَكَانَ زَوْجُهَا قَدْ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَهِيَ مَعَهٗ فِيْ سِتِّ غَزَوَاتٍ مِنْهَا - فَقَالَتْ: كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضَى قَالَتْ: فَسَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلٰى اَحَدٍ مِنَّا جُنَاحٌ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ اَنْ لَّا تَشْهَدَ الْعِيدَ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا، وَتَشْهَدُ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ .

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا ایک عورت سے ان کی بہن سے یہ روایت کرتی ہیں کہ ان کے شوہر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دس سے زیادہ غزوات میں شریک ہوئے اور وہ خود رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ غزوات میں شریک تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم زخمیوں کو دوائی دیا کرتی اور بیماروں کا خیال رکھا کرتی۔ وہ کہتی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا کہ کیا ہم میں سے کسی کو کوئی گناہ ہوگا اگر اس کے پاس چادر نہ ہو تو وہ عید کی نماز میں شریک نہ ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی بہن اپنی چادر میں سے کچھ اسے بھی پہنا دے لیکن وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں ضرور شریک ہو۔

385- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ فَسَاَلْنَا اُمَّ عَطِيَّةَ: هَلْ سَمِعْتِ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ بِاَبَا -- وَكَانَتْ اِذَا حَدَّثَتْ عَنْ

حضرت حفصہ بنت سیرین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! میرے باپ کی قسم! حضرت ام عطیہ رضی اللہ

صحیح بخاری' باب الخروج فی طلب العلم ورحلة' جلد 1' صفحه 26' رقم:78

صحیح مسلم' باب من فضائل الخضر علیه السلام' جلد 7' صفحه 103' رقم:6313

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عبد الله بن عباس' جلد 5' صفحه 116' رقم:21147

384- الزهد لابی داؤد للسجستانی' اخبار ابن عباس' صفحه 359' رقم:332

مصنف ابن ابی شیبة' کلام الحسن البصری' جلد 7' صفحه 199' رقم:35312

مستدرك للحاكم' تفسیر سورة الكهف' جلد 3' صفحه 441' رقم:3395

الزهد لابن المبارك' باب' صلاح اهل البیت عند استقامة الرجل' صفحه 112' رقم:332

385- الزهد لابن المبارك' باب صلاح اهل البیت عند استقامة الرجل' صفحه 110' رقم:330

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: بَابَا - سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَخْرِجُوْا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَلْيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ .

عنہا کا یہ معمول تھا کہ جب بھی وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتی تھیں تو یہ بھی کہتی تھیں: میرے باپ کی قسم! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''عید کے دن جوان پردہ دار عورتوں کو بھی نکالو وہ عید اور مسلمانوں کی دعا میں شامل ہوں سوائے حیض والی عورتوں کے کہ وہ مسلمانوں کی نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔''

47 - مُسْنَدُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةَ

مسند حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

386- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْكُوفَةَ عَلٰى اَخِيهَا الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ - وَكَانَ عَامِلاً عَلَيْهَا - فَاَتَيْنَاهَا فَسَاَلْنَاهَا فَقَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ اَبِيْ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ وَخَرَجَ اِلَى الْيَمَنِ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ وَطَلَبْتُ النَّفَقَةَ فَقَالَ بِكُمِّهٖ هٰكَذَا، وَاسْتَتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ، وَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ كُمَّهٗ فَوْقَ رَاْسِهٖ: اسْمَعِي مِنِّي يَا بِنْتَ اٰلِ قَيْسٍ، اِنَّمَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ لِلْمَرْاَةِ اِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کوفہ اپنے بھائی ضحاک بن قیس کے پاس آئیں جو وہاں کے گورنر تھے تو ہم ان کے پاس حاضر ہوئے' ہم نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بتایا میں عمرو بن حفص کی بیوی تھی' اس نے مجھے طلاق دی تو طلاق قطعی دے دی اور خود یمن چلے گئے' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئی اور میں نے اس بات کا ذکر کیا اور خرچ کا مطالبہ کیا تو آپ نے اپنی آستین کو اس طرح کرتے ہوئے فرمایا' اور نبی اکرم ﷺ نے اس سے پردہ کیا تھا۔ امام ابوبکر حمیدی نے اپنی آستین اپنے سر پر بلند کر کے یہ کر کے دکھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے

386- السنن الكبرىٰ للبیهقی' باب فی المعوذتین' جلد 2' صفحه 394' رقم:4216

غایة المقصد فی زوائد للهیثمی' باب ما جاء فی المعوذتین' جلد 3' صفحه 263' رقم:3370

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث زر بن حبیش عن ابی بن كعب' جلد 5' صفحه 130' رقم:21227

مشكل الآثار للطحاوی' باب بیان مشكل ما روی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المعوذتین' جلد 1' صفحه 118' رقم:99

رَجْعَةٌ، فَاِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ فَلَا سُكْنٰى لَهَا وَلَا نَفَقَةَ ۔ ثُمَّ قَالَ لِي: اعْتَدِّي عِنْدَ اُمِّ شَرِيكٍ بِنْتِ اَبِي الْعَكَرِ ۔ ثُمَّ قَالَ: تِلْكَ امْرَاَةٌ يُتَحَدَّثُ عِنْدَهَا، اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ مَحْجُوبُ الْبَصَرِ فَتَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَلَا يَرَاكِ ۔

قیس کی اولاد! رہائش اور نفقہ کا حق اس عورت کو ملتا ہے جب اس کے شوہر کو اس سے رجوع کرنے کا حق ہو لیکن جب شوہر کے لیے اس میں رجوع کرنے کا حق نہ ہو تو عورت کو رہائش اور نفقہ کا حق نہیں ملے گا۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: تم ام شریک بنت ابوالعقر رضی اللہ عنہ کے پاس عدت گزارو۔ پھر ارشاد فرمایا: وہ ایک ایسی عورت ہے جس کے پاس لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے' تم ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزارو کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے اگر تم اپنی چادر بھی اتار دو گی تو وہ تمہیں دیکھ نہیں سکے گا۔

387- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَدِمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ الْكُوفَةَ عَلٰى اَخِيهَا الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ – وَكَانَ قَدِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْهَا – فَاَتَيْنَاهَا نَسْاَلُهَا فَقَالَتْ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اَخْطُبْكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلٰكِنْ لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِيهِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ مَنَعَنِي سُرُورُهُ الْقَائِلَةَ، حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ عَنْ بَنِي عَمٍّ لَهُ اَنَّهُمْ اَقْبَلُوا فِي الْبَحْرِ مِنْ نَاحِيَةِ الشَّامِ فَاَصَابَتْهُمْ فِيهِ رِيحٌ عَاصِفٌ فَاَلْجَاَتْهُمْ اِلٰى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاِذَا هُمْ فِيهَا بِدَابَّةٍ اَهْدَبَ الْقُبَالِ فَقُلْنَا: مَا اَنْتِ يَا دَابَّةُ؟ فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ ۔ فَقُلْنَا: اَخْبِرِينَا ۔ فَقَالَتْ: مَا اَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ وَلَا مُسْتَخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا، وَلٰكِنْ فِي هٰذَا الدَّيْرِ رَجُلٌ بِالْاَشْوَاقِ اِلٰى اَنْ يُخْبِرَكُمْ وَتُخْبِرُونَهُ۔

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کوفہ میں اپنے بھائی حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائیں جنہیں وہاں کا گورنر بنایا گیا تھا۔ تو ہم ان کی خدمت میں ان سے یہ پوچھنے کے لیے گئے' انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عین دوپہر کے وقت ہمیں خطبہ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں کسی چیز کی رغبت دلانے کے لیے یا کسی چیز سے ڈرانے کے لیے خطبہ نہیں دیا بلکہ ایک واقعہ کی وجہ سے میں تمہیں خطبہ دے رہا ہوں جو تمیم داری نے مجھے بتایا ہے۔ اور اس نے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا ہے۔ تمیم داری نے اپنے چچازاد سے یہ بیان کیا کہ وہ سمندر میں سفر کرتے ہوئے شام کی طرف جا رہے تھے کہ اسی دوران تیز ہوا چلنے لگی تو سمندر میں موجود ایک جزیرے پر پناہ لی تو وہاں ایک لمبی بھنوؤں والا جانور ملا ہم نے کہا: اے جانور! تم کیا چیز ہو؟ اس نے جواب دیا:

387- صحيح مسلم' باب فضل ليلة القدر والحث عليها' جلد 1' صفحه 431' رقم: 726

المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم' باب فى علامة ليلة القدر' جلد 3' صفحه 257' رقم: 2671

فَدَخَلْنَا الدَّيْرَ فَاِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْوَرَ مَوْثُوقٍ بِالسَّلَاسِلِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ كَثِيرَ التَّشَكِّي، فَلَمَّا رَآنَا قَالَ: اَفَاتَّبَعْتُمْ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ؟ قُلْنَا: عَلٰى حَالِهَا يَسْقِي اَهْلُهَا مِنْ مَائِهَا وَنَسْقِي زَرْعَهُمْ۔

ہم اس عبادت گاہ میں داخل ہوئے تو وہاں ایک کانا آدمی موجود تھا جو بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا اور غم کا اظہار کر رہا تھا وہ بہت زیادہ شکایت کر رہا تھا' جب اس نے ہمیں دیکھا تو کہنے لگا: کیا تم لوگوں نے (رسول اللہ ﷺ کی) پیروی کر لی ہے؟ ہم نے اسے اس بارے میں بتایا۔ تو اس نے کہا: بحیرہ طبریہ کا کیا حال ہے؟ ہم نے کہا: وہ اپنی اصل حالت میں ہے' اس کے آس پاس کے لوگ اس کے پانی سے سیراب ہوتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو بھی سیراب کرتے ہیں۔

قَالَ: فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ؟ فَقَالُوا: يُطْعِمُ جَنَاهُ كُلَّ عَامٍ۔ قَالَ: فَمَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ؟ قَالُوا: يَشْرَبُ مِنْهَا اَهْلُهَا وَيَسْقُونَ مِنْهَا مَزَارِعَهُمْ ۔ قَالَ: فَلَوْ يَبِسَتْ هٰذِهِ انْفَلَتُّ مِنْ وَثَاقِي هٰذَا، فَلَمْ اَدَعْ بِقَدَمَيَّ هَاتَيْنِ مَنْهَلًا اِلَّا وَطِئْتُهُ اِلَّا الْمَدِينَةَ ۔ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِلٰى هٰذَا انْتَهٰى سُرُورِي ۔ ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْهَا شُعْبَةٌ اِلَّا وَعَلَيْهَا مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ يَرُدُّهُ مِنْ اَنْ يَلِجَهَا ۔

اس نے کہا: عمان اور بیسان کے درمیان موجود کھجوروں کے باغ کیسے ہیں؟ تو ان لوگوں نے بتایا: وہ ہر سال اپنا پھل دیتے ہیں' اس نے پوچھا: ''زرع'' کا چشمہ کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ وہاں کے مکین اس کا پانی پیتے ہیں اور اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔ تو وہ کہنے لگا: اگر یہ خشک ہو جائے تو میں اپنی ان زنجیروں سے آزاد ہو جاؤں گا اور پھر میں پوری زمین کو اپنے قدموں تلے روندوں گا صرف مدینہ میں نہیں جا سکوں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بات پر میں بہت خوش ہوا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہاں کے

المعجم الكبير للطبرانى' حديث عبد الله بن مسعود الهذلى' جلد 9' صفحه 317' رقم: 9585

ہر ایک راستے پر ایک فرشتہ تلوار تانے کھڑا ہے جو اس کو اس میں داخل ہونے سے روک دے گا۔

388- قَالَ الشَّعْبِيُّ فَلَقِيتُ الْمُحَرَّرَ بْنَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ فِيهِ: وَمَكَّةَ ۔ وَقَالَ: مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ وَمَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ وَمَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ ۔

امام شعبی فرماتے ہیں کہ بعد میں میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے محرر سے ہوئی تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے یہی حدیث مجھے سنائی' البتہ انہوں نے اس میں یہ الفاظ زائد بیان کیے: اور مکہ میں' اور یہ بھی کہا کہ یہ مشرق کی سمت سے ہوگا اور وہ کیا ہے؟ جو مشرق کی سمت سے ہوگا وہ کیا ہے؟

389- قَالَ الشَّعْبِيُّ: فَلَقِيتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

امام شعبی فرماتے ہیں کہ میری ملاقات حضرت قاسم بن محمد سے ہوئی تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت بیان کی۔

48 - مُسْنَدُ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ الْاَشْهَلِيَّةَ

مسند حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا

390- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت

388- صحیح مسلم' باب فضل کثرة الخطا الی المسجد' صفحه 311' رقم:663

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب فضل الصلاة بالجماعة' جلد 1' صفحه 164' رقم:471

المستدرك للحاكم' كتاب الامامة وصلاة الجماعة' جلد 1' صفحه 289' رقم:766

المعجم الكبير للطبرانی' اسند اوس بن اوس الثقفی' جلد 1' صفحه 214' رقم:587

سنن نسائی' باب المحافظة علی الصلوات الخمس حیث ینادی بهن' جلد 11' صفحه 297' رقم:922

390- الادب المفرد للبخاری' باب هجرة المسلم' صفحه 144' رقم:398

الآداب للبیهقی' باب فی هجرة المسلم اخاه فی الدین' جلد 1' صفحه 134' رقم:228

اتحاف الخیره المهرة' باب ما جاء فی التهاجر' جلد 6' ص56فحه' رقم:5324

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه محمود' جلد 8' صفحه 31' رقم:7871

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ بْنِ سَكَنٍ تَقُوْلُ: حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ، فَقَرَّبَ اَمْرَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَعْجَنُ لِاَهْلِي الْعَجِينَ فَمَا اَظُنُّ اَنْ يَبْلُغَ حَتّٰى يَخْرُجَ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يَخْرُجْ وَاَنَا فِيكُمْ فَاَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ، وَاِنْ يَخْرُجْ بَعْدِي فَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ ۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دجال کے متعلق بتایا تو آپ نے اس کے حال کو قریب کر کے بیان کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے گھر والوں کے لیے آٹا گوندھ کے آئی ہوں اور مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ میرے وہاں سے پہنچنے تک ہی دجال وہاں سے نکل آئے گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ اس وقت وہاں سے نکلا جب میں ان کے درمیان موجود ہوا تو میں تمہاری طرف سے اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو میری جگہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا محافظ ہو گا۔

391- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ بْنِ سَكَنٍ اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ: مَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ قَالَ: اِيَّاكُنَّ وَكُفْرَ الْمُنَعِّمِينَ ۔ قُلْتُ: وَمَا كُفْرُ الْمُنَعِّمِينَ؟ قَالَ: لَعَلَّ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَطُوْلَ اَيْمَتُهَا بَيْنَ اَبَوَيْهَا وَتَعْنُسَ، ثُمَّ يَرْزُقُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ زَوْجًا فَيَرْزُقُهَا مِنْهُ مَالًا وَوَلَدًا فَتَغْضَبُ الْغَضْبَةَ فَتُكْفِرُهَا فَتَقُوْلُ: مَا رَاَيْتُ مِنْكَ كَاَنَّ يَوْمٌ بِخَيْرٍ قَطُّ ۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے' میرے پاس کچھ عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں' آپ نے ہمیں سلام کیا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ انعام دینے والوں کی ناشکری کرنے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ میں نے عرض کی: کیا مطلب ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت بیوہ یا مطلقہ ہونے کے بعد یا شادی سے پہلے ایک عرصے تک اپنے ماں باپ کے پاس رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر عطا کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے اسے مال اور اولاد عطا فرماتا ہے لیکن اس کو غصہ آ جاتا ہے اور وہ اس کی ناشکری کرتی

سنن ابوداؤد' باب فیمن یهجر اخاه المسلم' جلد 4' صفحه 430' رقم:4912

391- صحیح بخاری' باب قبلة اهل المدینة واهل الشام والمشرق' جلد 1' صفحه 187' رقم:394

صحیح مسلم' باب الاستطابة' جلد 1' صفحه 211' رقم:264

سنن ترمذی' باب فی النهی عن استقبال القبلة بغائط او بول' جلد 1' صفحه 5' رقم:8

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب النهی عن استقبال' جلد 1' صفحه 91' رقم:436

المعجم الصغیر للطبرانی' من اسمه علی' جلد 1' صفحه 333' رقم:552

ہے اور یہ کہتی ہے کہ تیری طرف سے مجھے ایک دن کی بھلائی نہیں پہنچی۔

392- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَسَقَطَ مِنْ كِتَابِ الشَّيْخِ سُفْيَانُ وَلَا بُدَّ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ فَقَرَّبَتْ اِلَيَّ قِنَاعًا فِيْهِ تَمْرٌ اَوْ رُطَبٌ فَقَالَتْ: كُلْ. فَقُلْتُ: لَا اَشْتَهِيهِ.

فَصَاحَتْ بِیْ فَقَالَتْ: كُلْ فَاِنِّی اَنَا الَّتِی قَيَّنْتُ عَائِشَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَاَجْلَسْتُهَا عَنْ يَّمِيْنِهِ، فَاُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فِيْهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَطَاطَاَتْ رَاْسَهَا وَاسْتَحْيَتْ فَقُلْتُ: خُذِی مِنْ يَّدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَتْ فَشَرِبَتْ ثُمَّ قَالَ لَهَا: نَاوِلِیْ تِرْبَكِ . فَقُلْتُ: بَلْ اَنْتَ، فَاشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ نَاوِلْنِیْ . فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِیْ فَاَدَرْتُ الْاِنَاءَ لَاَضَعَ فَمِیْ عَلٰی مَوْضِعِ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَعْطِی صَوَاحِبَاتِكِ . فَقُلْنَ: لَا نَشْتَهِيهِ . فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَجْمَعْنَ كَذِبًا وَجُوْعًا . قَالَتْ: فَاَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِحْدَاهُنَّ سِوَارًا مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ: اَتُحِبِّيْنَ اَنْ يُّسَوِّرَكِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانَهُ سِوَارًا مِّنْ نَارٍ ؟ . قَالَتْ:

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ میں حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا' خشک اور تازہ کھجوروں سے بھرا ایک ٹوکرا میری طرف کیا اور کہا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: مجھے اس کی تمنا نہیں۔

تو انہوں نے بلند آواز میں مجھ سے فرمایا: تم کھاؤ! میں وہ عورت ہوں جس نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے لیے سنوارا تھا۔ میں ان کو ساتھ لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' میں نے انہیں آپ کے دائیں طرف بٹھا دیا' پھر نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں دودھ تھا' آپ نے اسے پیا پھر آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بڑھایا تو انہوں نے اپنا سر جھکا لیا اور شرما گئیں۔ میں نے کہا: تم رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے اسے لو' انہوں نے اسے لے کر پی لیا' پھر آپ نے ان سے فرمایا: تم اسے اپنی ہم عمر لڑکیوں کی طرف پہنچا دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اسے پیجئے پھر مجھے دے دیجئے گا' تو آپ نے اسے پیا پھر آپ نے مجھے دے دیا' میں نے برتن کو پھیرا اس لیے کہ میں بھی برتن کے اس

392- سنن ابوداؤد' باب المحرم يغتسل' جلد 2' صفحه 106' رقم:1842

المعجم الكبير للطبرانی' حديث زيد بن كليب ابو ايوب' جلد 4' صفحه 152' رقم:3981

سنن ابن ماجه ' باب المحرم يغسل رأسه ' جلد 2' صفحه 978' رقم:2934

سنن الكبرىٰ للبيهقی' باب الاغتسال بعد الاحرام' جلد 5' صفحه 63' رقم:8914

سنن الدارمی' باب الاغتسال فی الاحرام' جلد 2' صفحه 48' رقم:1793

فَاَخَذْنَا عَلَيْهِ حَتّٰی نَزَعْنَاهُ فَرَمَيْنَا بِهٖ، فَمَا نَدْرِی اَيْنَ هُوَ حَتَّى السَّاعَةِ؟ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا يَكْفِیْ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَتَّخِذَ جُمَانًا مِّنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ تَاْخُذَ شَيْئًا مِّنْ زَعْفَرَانٍ فَتَدِيفُهُ، ثُمَّ تَلْطَخُهُ عَلَيْهِ فَاِذَا هُوَ كَاَنَّهُ ذَهَبٌ .

حصے سے پئوں جہاں رسول اللہ ﷺ کے لب مبارک لگے ہیں۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی سہیلیوں کو بھی دو۔ انہوں نے کہا: ہمیں اس کی چاہت نہیں ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم غلط کہہ رہی ہو' بھوک کو جمع نہ کرو۔ وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان لڑکیوں میں سے ایک کے ہاتھ میں سونے کے کنگن دیکھے تو ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی جگہ آگ سے بنے ہوئے کنگن تمہیں پہنائے۔ وہ کہتی ہیں کہ تو ہم نے اسے اتار دیا اور ایک طرف رکھ دیا ہمیں نہیں معلوم کہ اب وہ کہاں ہوگا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا کسی عورت کے لیے یہ کافی نہیں کہ وہ چاندی کا بنا ہوا دانہ لے لے اور پھر تھوڑا سا زعفران لے اور وہ دانہ اس میں ملا دے اور اسے اس پر پالش کر دے تو وہ سونے کی طرح ہو جائے گا۔

393- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی الْحُسَيْنِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيْدَ تَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نِسْوَةٍ فَقَالَ: فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ . فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنَا . فَقَالَ: اِنِّی لَا اُصَافِحُكُنَّ، اِنَّمَا اٰخُذُ عَلَيْكُنَّ مَا اَخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے چند عورتوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک تمہاری ہمت اور طاقت ہو۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہم سے بیعت لے لیں۔ فرمایا: میں تمہارے ساتھ ہاتھ نہیں ملاؤں گا۔ میں نے تم سے وہ عہد لیا ہے

393- سنن ابوداؤد' باب فی صوم ستة ايام من شوال' جلد 2' صفحه 299' رقم:2435

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 171' رقم:4979

معرفة السنن والآثار للبيهقی' باب صوم ستة ايام من شوال' جلد 7' صفحه 305' رقم:2744

معرفة الصحابة لابی نعيم' من اسمه غنام ابو عبد الرحمٰن' جلد 4' صفحه 555' رقم:5074

مصنف ابن ابی شيبة ' باب ما قالوا فی صام ستة ايام من شوال' جلد 3' صفحه 97' رقم:9816

جو اللہ عزوجل نے لینا تھا۔

اَحَادِيْثُ رِجَالِ الْاَنْصَارِ

49 - مُسْنَدُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ

انصاری حضرات کی روایات

مسند حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

394- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ مَنْ شَهِدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ يَقُوْلُ: اكْشِفُوا عَنِّيْ سِجْفَ الْقُبَّةِ حَتّٰى اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا اَنْ تَتَّكِلُوا عَنِ الْعَمَلِ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ اَوْ يَقِيْنًا مِّنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَلَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس آدمی نے یہ بات بتائی ہے جو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت ان کے پاس موجود تھا کہ حضرت معاذ نے فرمایا: تم لوگ میرے (چہرے کے) پردہ ایک طرف کرو تا کہ میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی۔ یہ حدیث میں نے تم سے پہلے اس لیے نہیں بیان کی تھی کہ کہیں تم عمل کرنے سے لاپرواہ نہ ہو جاؤ' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جو شخص دل کے اخلاص کے ساتھ یا دل کے یقین کے ساتھ لا الہ الا اللہ'' پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور اسے آگ نہیں چھوئے گی۔''

395- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ الْاَهْوَازِيُّ اَبُوْ هَمَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اس بات

394- سنن ابوداؤد' باب صوم ستة ايام من شوال' جلد 3' صفحه 273' رقم:2433

صحيح مسلم' باب استحباب صوم ستة ايام من شوال اتباعا لرمضان' جلد 2' صفحه 147' رقم:1167

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 171' رقم:4979

سنن ابوداؤد' باب فی صوم ستة ايام من شوال' جلد 2' صفحه 299' رقم:2435

سنن نسائی' باب صيام ستة ايام من شوال' جلد 2' صفحه 163' رقم:2863

395- سنن ابوداؤد' باب صوم ستة ايام من شوال' جلد 3' صفحه 273' رقم:2433

صحيح مسلم' باب استحباب صوم ستة ايام من شوال اتباعا لرمضان' جلد 2' صفحه 147' رقم:1167

عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَرْجِعُ ذٰلِكَ اِلٰى قَلْبٍ مُوْقِنٍ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ.

میں فوت ہو کہ وہ اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور وہ قلبی یقین کے ساتھ واپس جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرما دے گا۔''

50 - مُسْنَدُ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

مسند حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

396- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ يَزْعُمُ اَنَّ مُوْسٰى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ مُوْسٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، اِنَّمَا هُوَ مُوْسٰى اٰخَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَامَ مُوْسٰى خَطِيْبًا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَسُئِلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ فَقَالَ: اَنَا اَعْلَمُ. فَعَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ اِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ اِلَيْهِ. فَقَالَ: اِنَّ لِيْ عَبْدًا بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ اَعْلَمُ مِنْكَ. قَالَ مُوْسٰى: اَيْ رَبِّ فَكَيْفَ لِيْ بِهٖ؟ قَالَ: تَاْخُذُ حُوْتًا فَتَجْعَلُهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ تَنْطَلِقُ، فَحَيْثُمَا فَقَدْتَ الْحُوْتَ فَهُوَ ثَمَّ. فَاَخَذَ حُوْتًا فَجَعَلَهٗ فِيْ مِكْتَلٍ ثُمَّ انْطَلَقَ، وَانْطَلَقَ مَعَهٗ بِفَتَاهُ يُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: نوف بکالی کا یہ گمان ہے کہ جن حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ ملاقات ہوئی تھی۔ وہ بنی اسرائیل والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں بلکہ یہ کوئی دوسرے حضرت موسیٰ ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کے دشمن نے جھوٹ کہا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں کھڑے خطبہ دے رہے تھے' ان سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں اس وقت سب سے زیادہ عالم کون ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں سب سے بڑا عالم ہوں' تو اس بات پر اللہ عزوجل نے ان پر عتاب

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 171' رقم:4979

سنن ابوداؤد' باب فی صوم ستة ايام من شوال' جلد 2' صفحه 299' رقم:2435

سنن نسائی' باب صيام ستة ايام من شوال' جلد 2' صفحه 163' رقم:2863

396- صحيح بخاری' باب من جمع بينهما ولم يتطوع' جلد 2' صفحه 439' رقم:1674

حَتّٰى اِذَا انْتَهٰى اِلَى الصَّخْرَةِ وَضَعَا رُءُوْسَهُمَا فَنَامَا فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ فَخَرَجَ مِنْهُ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ (فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا) وَاَمْسَكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْحُوتِ جِرْيَةَ الْمَاءِ فَصَارَ عَلَيْهِ مِثْلُ الطَّاقِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مُوسَى نَسِيَ صَاحِبُهُ اَنْ يُّخْبِرَهُ بِالْحُوتِ، فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَلَيْلَتِهِمَا حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ (آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا) قَالَ: وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى النَّصَبَ حَتّٰى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهٖ، فَقَالَ لَهٗ فَتَاهُ (اَرَاَيْتَ اِذْ اَوَيْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّي نَسِيْتُ الْحُوتَ وَمَا اَنْسَانِيهُ اِلَّا الشَّيْطَانُ اَنْ اَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا) قَالَ: وَكَانَ لِلْحُوتِ سَرَبًا وَلِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا ۔ فَقَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا) قَالَ: رَجَعَا يَقُصَّانِ اٰثَارَهُمَا حَتّٰى انْتَهَيَا اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِذَا رَجُلٌ مُّسَجًّى ثَوْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسَى، فَقَالَ الْخَضِرُ: وَاَنّٰى بِاَرْضِكَ السَّلَامُ؟ قَالَ: اَنَا مُوسَى ۔ قَالَ: مُوسَى بَنِيْ اِسْرَائِيلَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا۔ قَالَ الْخَضِرُ (اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا) يَا مُوسَى اِنِّي عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ، وَاَنْتَ عَلٰى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَّمَكَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا اَعْلَمُهُ۔ فَقَالَ لَهٗ مُوسَى (سَتَجِدُنِي اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا) قَالَ الْخَضِرُ (فَاِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْاَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ

فرمایا کہ انہوں نے علم کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کیوں نہیں کی۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: دو سمندروں کی جگہ پر میرا ایک بندہ ہے جو تم سے زیادہ عالم ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں۔ فرمایا: تم ایک مچھلی لو اسے ایک ٹوکرے میں رکھو اور پھر چل پڑو جہاں تم مچھلی کو گم کر بیٹھو گے وہی جگہ ہو گی۔ پس انہوں نے مچھلی لی اور اسے ایک ٹوکرے میں رکھا اور چل پڑے۔ ان کے ساتھ ان کے نوجوان ساتھی یوشع بن نون بھی تھے۔ حتیٰ کہ جب وہ چٹان کے پاس پہنچے تو ان دونوں نے اپنا سر رکھا اور سو گئے' وہ مچھلی اس برتن میں تڑپی اور اس سے نکل کر سمندر میں چلی گئی۔ ''تو اس نے سمندر میں اپنا راستہ بنا لیا۔'' اللہ عزوجل نے اس مچھلی کے لیے پانی کے بہاؤ کو روک دیا اور وہ سمندر اس کے لیے طاق کی مثل ہو گیا۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام بیدار ہوئے تو ان کے ساتھی انہیں مچھلی کے بارے میں بتانا بھول گئے' پس یہ دونوں اس دن اور باقی حصہ اور آگے آنے والی رات بھر مسلسل چلتے رہے۔ حتیٰ کہ جب اگلا دن آیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا: ''تم ہمارا کھانا لے کر آؤ ہمیں اپنے اس سفر سے بڑی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔'' آپ فرماتے ہیں کہ حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تکان اس وقت تک محسوس نہیں کی جب تک وہ اس مقام سے آگے نہیں گزر گئے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا تھا۔ تو ان کے ساتھی نے ان سے عرض کی: ''آپ نے دیکھا نہیں کہ جب ہم چٹان کے پاس آئے

مِنْهُ ذِكْرًا) فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ اَنْ يَّحْمِلُوهُمْ، فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمْ بِغَيْرِ نَوْلٍ، فَلَمَّا رَكِبَا السَّفِينَةَ لَمْ يَفْجَاْ مُوسَى اِلَّا وَالْخَضِرُ قَدْ قَلَعَ لَوْحًا مِّنَ الْوَاحِ السَّفِينَةِ بِالْقَدُومِ، فَقَالَ مُوسَى: قَوْمٌ حَمَلُوْنَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ اِلٰى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِيَغْرَقَ اَهْلُهَا (لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا) قَالَ الْخَضِرُ (اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا) قَالَ لَهٗ مُوسَى: لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ اَمْرِي عُسْرًا ۔ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَكَانَتِ الْاُولٰى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا – قَالَ – وَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ فِي الْبَحْرِ نَقْرَةً، فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ: مَا نَقَصَ عِلْمِيْ وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُورُ مِنْ هٰذَا الْبَحْرِ ۔ ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَا هُمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ اِذْ اَبْصَرَ الْخَضِرُ غُلَامًا يَلْعَبُ فِي الْغِلْمَانِ، فَاَخَذَ الْخَضِرُ بِرَاْسِهٖ فَاقْتَلَعَهٗ بِيَدِهٖ فَقَتَلَهٗ، قَالَ لَهٗ مُوسَى: اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَاكِيَةً بِغَيْرِ نَفْسٍ، لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ؟ قَالَ: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا؟ قَالَ وَهٰذِهٖ اَشَدُّ مِنَ الْاُولٰى ۔ قَالَ: اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۔ قَالَ: فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا اَتَيَا اَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوهُمَا، فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ – قَالَ: مَائِلٌ – فَقَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَاَقَامَهٗ، فَقَالَ مُوسَى: قَوْمٌ اَتَيْنَاهُمْ وَلَمْ يُطْعِمُونَا وَلَمْ

تھے تو وہاں میں مچھلی بھول گیا تھا اور یہ بات شیطان نے مجھے بھلائی تھی کہ میں اس کا آپ سے ذکر کرتا۔ اس نے عجیب طریقے سے سمندر میں راستہ بنا لیا تھا۔'' آپ فرماتے ہیں کہ مچھلی کے لیے یہ سرنگ تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے اور ان کے ساتھی کے لیے یہ عجیب بات تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''ہم وہی تو چاہتے تھے پس یہ دونوں حضرات الٹے پاؤں وہاں سے واپس آئے۔'' آپ (رسول اللہ) فرماتے ہیں: یہ دونوں حضرات اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس آئے اور اس چٹان تک آ گئے تو وہاں ایک شخص موجود تھا جس نے اپنے اوپر چادر تان رکھی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے سلام کیا تو حضرت خضر علیہ السلام بولے: تمہاری اس جگہ یہ سلام کہاں سے آ گیا۔ فرمایا کہ میں موسیٰ ہوں۔ انہوں نے کہا: بنی اسرائیل حضرت موسیٰ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں! میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ مجھے اس چیز کی تعلیم دیں جس بھلائی کی آپ کو تعلیم دی گئی ہے تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' اے موسیٰ! مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ایسا علم عطا کیا گیا ہے جو اللہ عزوجل نے مجھے عطا کیا ہے۔ آپ اس سے واقف نہیں ہیں اور جو آپ کو اللہ عزوجل کی طرف سے علم عطا کیا گیا ہے وہ اللہ عزوجل نے آپ کو عطا کیا ہے' اس سے میں واقف نہیں ہوں' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ''اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں

يُضَيِّفُونَا (لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا) قَالَ (هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا) ۔ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَدِدْنَا اَنَّ مُوسَى عليه السلام كَانَ صَبَرَ حَتّٰى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِمَا ۔ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَاُ: وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَاْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا ۔ وَكَانَ يَقْرَاُ: وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا وَكَانَ اَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ ۔

گے اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''اگر آپ نے میرے ساتھ رہنا ہے تو پھر آپ نے کسی چیز کے بارے میں مجھ سے پوچھنا نہیں جب تک کہ میں خود اس کے بارے میں آپ کو بتا نہیں دیتا۔'' پس یہ دونوں سمندر کے کنارے چلتے ہوئے روانہ ہوئے۔ ان کے پاس سے ایک کشتی گزری' انہوں نے کشتی والوں سے بات چیت کی کہ یہ انہیں بھی سوار کر لیں تو وہ حضرت خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور بغیر کسی عوض کے ان کو سوار کر لیا۔ جب یہ دونوں سوار ہوئے تو اس کے تھوڑی دیر بعد حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کلہاڑی کے ذریعے کشتی کی ایک تختی کو اکھیڑ دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ان لوگوں نے بغیر کسی عوض کے ہمیں سوار کیا ہے اور آپ نے ان کی کشتی کو توڑ دیا ہے۔ ''تا کہ آپ ان کشتی والوں کو ڈبو دیں۔ آپ نے یہ غلط کیا ہے۔'' حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''کیا میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''میں جو بات بھول گیا تھا آپ اس پر میرا مواخذہ نہ کریں اور مجھ پر میرے معاملے کو تنگ نہ کریں۔'' راوی بیان کرتے ہیں کہ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے پہلی بھول تھی۔ ارشاد فرمایا: اسی دوران ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے پر آ کر بیٹھ گئی اس نے سمندر میں سے ایک چونچ پانی لیا تو حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: میرا علم اور آپ کا علم اللہ تعالیٰ

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الاذان والاقامة للجمع بین الصلاتین' جلد 1' صفحه 400' رقم:1950

کے علم میں وہ کمی بھی نہیں کرتا جو اس چڑیا نے اس سمندر میں کی ہے۔ پھر یہ دونوں حضرات کشتی سے باہر آئے اور یہ ساحل پر چلتے ہوئے جا رہے تھے کہ اسی دوران حضرت خضر علیہ السلام نے ایک لڑکے کو دیکھا جو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ حضرت خضر علیہ السلام نے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھوں سے اس کا سر مروڑ کر اسے قتل کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: ''آپ نے ایک بے گناہ جان کو کسی جان کے بدلے کے بغیر قتل کر دیا ہے آپ نے ایک ناپسندیدہ کام کیا ہے۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: ''کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے۔'' آپ (ﷺ) نے فرمایا: یہ تنبیہ پہلی کے مقابلے میں زیادہ سخت تھی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اگر میں نے اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو آپ میرے ساتھ نہ رہیے گا۔ میری طرف سے آپ کو عذر پہنچ گیا ہے۔'' ''پس یہ دونوں چلتے ہوئے ایک بستی میں آئے اور انہوں نے ان سے کھانے کے لیے کچھ مانگا تو انہوں نے انہیں مہمان بنانے سے انکار کر دیا ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرنے کے قریب تھی' تو خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح کیا اور اسے کھڑا کر دیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہ ایسے لوگ ہیں کہ ہم ان کے پاس آئے اور انہوں نے ہمیں کھانا نہیں کھلایا اور ہمیں مہمان نہیں بنایا۔'' ''اگر آپ چاہیں تو اس پر ان سے معاوضہ لے سکتے ہیں۔'' تو حضرت خضر علیہ السلام نے

سنن ابو داؤد' باب صفة حجة النبی صلی الله علیه وسلم' جلد 2' صفحه 137' رقم:1936

کہا: ''اب میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے، جن کاموں پر آپ صبر نہیں کر سکے میں ان کی حقیقت آپ کو بتاتا ہوں۔'' راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم یہ چاہتے تھے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام صبر سے کام لیتے تا کہ ان دونوں کے واقعے کی مزید وضاحت ہمارے سامنے آ جاتی۔ حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ تلاوت کیا کرتے تھے: ''اس سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ٹھیک کشتی کو غصب کر لیا کرتا تھا۔'' اور انہوں نے یہ بھی پڑھا: ''تو جہاں تک لڑکے کی بات ہے تو وہ کافر تھا اور اس کے والدین مومن تھے۔''

397- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا) قَالَ: حَفِظَهُمَا بِصَلَاحِ أَبِيهِمَا، مَا ذَكَرَ مِنْهُمَا صَلَاحًا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق بیان کرتے ہیں: ''ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا۔'' فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ان دونوں بچوں کے باپ کی نیکی کی وجہ سے ان دونوں کی حفاظت کی تھی اور انہوں نے ان دونوں بچوں کے نیک ہونے کا ذکر نہیں کیا۔

398- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل

397- مسند امام احمد بن حنبل، حدیث عقبة بن عمار الجهنی، جلد 4، صفحه 159، رقم:17490
مسند الرویانی، حدیث ابو الهیثم عن عبد الله بن عطا، جلد 1، صفحه 295، رقم:251
اتحاف الخیره المهرة، باب ما جاء فی الرحلة فی طلب العلم، جلد 1، صفحه 212، رقم:295
غایة المقصد فی زوائد المسند، باب الرحلة فی طلب العلم، جلد 1، صفحه 69، رقم:211
جامع الاحادیث للسیوطی، جلد 20، صفحه 374، رقم:22384
398- السنن الکبریٰ للبیهقی، باب من اجاز ان یصلی اربعا لا یسلم الا فی اخرهن، جلد 2، صفحه 489، رقم:4763
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری، باب الصلاة قبل الظهر، جلد 2، صفحه 360، رقم:1663
سنن ابن ماجه، باب فی الاربع الرکعات قبل الظهر، جلد 1، صفحه 365، رقم:1157
مسند امام احمد بن حنبل، حدیث أبی ایوب الانصاری، جلد 5، صفحه 419، رقم:23611

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَحْفَظُ بِحِفْظِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ وَلَدَهُ وَوَلَدَ وَلَدِهِ وَدُوَيْرَتَهُ الَّتِي فِيهَا وَالدُّوَيْرَاتِ حَوْلَهُ، فَمَا يَزَالُونَ فِي حِفْظٍ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَنِي فِيهِ وَسِتْرٍ.

نیک آدمی کی وجہ سے اس کی اولاد اور اس کی اولاد کی اولاد اور اس کے گھر کو اور اس کے آس پاس کے گھروں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اور وہ سب لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت میں ہوتے ہیں۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرے استاد نے میرے سامنے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے: ''اور وہ پردے میں ہوتے ہیں۔''

399- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَحُكُّهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ. قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيلَ لِي: قُلْ. فَقُلْتُ. فَنَحْنُ نَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت زر بن جیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے معوذتین (یعنی سورۂ فلق اور الناس) کے بارے میں سوال کیا، میں نے کہا: اے ابو المنذر آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سورتوں کو قرآن سے نکال دیا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ کہا گیا ہے کہ تم پڑھو تو میں نے پڑھ لیا۔ پس ہم ویسا ہی کہیں گے جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

400- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زر بن جیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے

جامع الاحادیث للسیوطی، مسند علی بن ابی طالب، جلد 23، صفحه 373، رقم:33377
399- صحیح بخاری، باب وجوب القرأة، جلد 1، صفحه 413، رقم:756
صحیح مسلم، باب وجوب قرأة الفاتحة فی کل رکعة، جلد 1، صفحه 213، رقم:394
صحیح ترمذی، باب ما جاء انه لا صلاة الا بفاتحة الکتاب، جلد 2، صفحه 5، رقم:247
السنن الصغریٰ، باب تعیین القرأة بفاتحة الکتاب، جلد 1، صفحه 121، رقم:359
المنتقی لابن الجارود، باب صفة صلاة رسول الله، جلد 1، صفحه 56، رقم:185
400- سنن ترمذی، باب ما جاء ان الحد کفارة لاهلها، جلد 4، صفحه 22، رقم:1439
السنن الکبریٰ للبیهقی، باب الحدود کفارات، جلد 3، صفحه 34، رقم:3723
السنن الکبریٰ للنسائی، باب البیعة علی ترک عصیان الامام، جلد 6، ص497فحه، رقم:11733
المنتقی لابن الجارود، باب فی الحدود، جلد 1، صفحه 204، رقم:803
صحیح بخاری، باب بیعة النساء، جلد 6، صفحه 236، رقم:6787

قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِیْ لُبَابَةَ وَعَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لِاُبَيٍّ: اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ: مَنْ يَّقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ. فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّمَا اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ، وَلَقَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ. ثُمَّ حَلَفَ اُبَيٌّ لَا يَسْتَثْنِیْ اِنَّهَا لَلَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ. فَقُلْنَا لَهٗ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ بِاَیِّ شَیْءٍ عَلِمْتَهٗ ال؟ قَالَ: بِالْاٰيَةِ اَوْ بِالْعَلَامَةِ الَّتِیْ اَخْبَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا: اَنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ صَبِيْحَةَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَا شُعَاعَ لَهَا.

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے یہ کہا: آپ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سال بھر نوافل پڑھتا ہے وہی شب قدر کو پا سکتا ہے' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمٰن پر رحم کرے! ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں ورنہ وہ بھی یہ جانتے ہیں کہ یہ رمضان کے آخری عشرے میں ہے اور یہ ستائیسویں رات ہے۔ پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی چھوٹ کے بغیر قسم اٹھا کر یہ کہا کہ یہ ستائیسویں کی رات ہے۔ ہم نے ان سے عرض کی: اے ابوالمنذر! آپ کو اس بات کا کیسے پتہ چلا؟ تو انہوں نے فرمایا: اس نشانی یا علامت کی وجہ سے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے۔ آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ اس کی صبح کو سورج بغیر شعاعوں کے نکلتا ہے۔

401- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ لِیْ ابْنُ عَمٍّ شَاسِعُ الدَّارِ فَقُلْتُ: لَوِ اتَّخَذْتَ بَيْتًا قَرِيْبًا مِّنَ الْمَسْجِدِ اَوْ حِمَارًا. قَالَ: مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِیْ مُطَنَّبًا بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً مُنْذُ اَسْلَمَ كَانَتْ اَشَدَّ عَلَیَّ مِنْهَا، فَاِذَا هُوَ يَذْكُرُ الْخُطَا،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا ایک چچازاد بھائی تھا جس کا گھر بہت دور تھا' میں نے اس سے کہا: اگر تم مسجد کے قریب کوئی گھر لے لو یا کوئی گدھا لے لو تو یہ مناسب ہوگا' تو وہ کہنے لگا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرا گھر رسول اللہ ﷺ کے گھروں کے درمیان میں ہو۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب سے اس نے اسلام قبول کیا تھا اس

401- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما فی صلاته الوتر علی الراحلة من الدلالة.....الخ' جلد 2' صفحه 8' رقم:2316
سنن ابوداؤد' باب فیمن لم یوتر' جلد 1' صفحه 534' رقم:1422
سنن الدارمی' باب فی الوتر' جلد 1' صفحه 446' رقم:1577
سنن نسائی' باب المحافظة علی الصلوات الخمس' جلد 1' صفحه 142' رقم:322
مصنف ابن ابی شیبة' من قال الوتر واجب' جلد 2' صفحه 296' رقم:6923

فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ: اِنَّ لَهٗ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اِلَى الْمَسْجِدِ دَرَجَةً.

سے میں نے ایسی کوئی بات نہیں سنی جو مجھے اس سے زیادہ بری لگی ہو۔ اور اب وہ پیدل چل کے آنے کا ذکر کر رہا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: مسجد کی طرف چل کر آتے ہوئے وہ جتنے قدم اٹھائے گا اس کے ہر ایک قدم کے بدلے اسے ایک درجہ ملے گا۔

51 - مُسْنَدُ أَبِیْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِیِّ

مسند حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

402- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِیْ يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ.

قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا قَبْلَهٗ حَدِيْثَ اَنَسٍ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ هٰذَا فَقَالَ: وَاَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کسی بھی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے' اس طرح کہ جب وہ دونوں ملیں تو یہ ادھر منہ کر لے اور وہ ادھر منہ کر لے' ان دونوں میں زیادہ بہتر وہ ہوگا جو سلام میں پہل کرے۔''

سفیان کہتے ہیں کہ زہری پہلے یہ روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے تھے' لیکن پھر انہوں نے اسے عطاء بن یزید کے حوالے سے بیان کرنا شروع کر دیا۔

403- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت

402- صحیح بخاری' باب کیف یبایع الامام' جلد 8' صفحه 109' رقم:7199
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یجب علی المرء من القیام' جلد 10' صفحه 158' رقم:21101
سنن ابن ماجه' باب البیعة' جلد 2' صفحه 957' رقم:2866
صحیح مسلم' باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة' جلد 6' صفحه 16' رقم:4874
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث عبادة بن الصامت' جلد 5' صفحه 319' رقم:22777
403- صحیح مسلم' باب الصرف وبیع الذهب بالورق نقدًا' جلد 2' صفحه 279' رقم:1587

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلٰكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوْا ۔ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ: فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ۔

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو۔ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔'' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ملک شام میں آئے تو وہاں ہم نے ایسے بیت الخلاء دیکھے۔ جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے۔ تو ہم ذرا ٹیڑھے ہو کر بیٹھا کرتے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگا کرتے تھے۔

فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ نَافِعَ بْنَ عُمَرَ الْجُمَحِيَّ لَا يُسْنِدُهُ۔ فَقَالَ: لٰكِنِّي اَحْفَظُهُ وَاُسْنِدُهُ كَمَا قُلْتُ لَكَ۔ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْمَكِّيِّينَ اِنَّمَا اَخَذُوا كِتَابًا جَاءَ بِهِ حُمَيْدٌ الْاَعْرَجُ مِنَ الشَّامِ قَدْ كُتِبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَوَقَعَ اِلٰى ابْنِ جُرَيْجَةَ فَكَانَ الْمَكِّيُّونَ يَعْرِضُونَ ذٰلِكَ الْكِتَابَ عَلٰى ابْنِ شِهَابٍ، فَاَمَّا نَحْنُ فَاِنَّمَا كُنَّا نَسْمَعُ مِنْ فِيْهِ۔

سفیان سے کہا گیا کہ نافع بن عمر اس کی سند بیان نہیں کرتے ہیں۔ تو سفیان نے کہا: مجھے تو یہ روایت یاد ہے اور میں اس کی سند وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے تمہارے سامنے بیان کی ہے۔ پھر انہوں نے یہ بتایا کہ مکہ کے جو راوی ہیں انہوں نے ایک تحریر حاصل کی تھی۔ جو حمید الاعرج شام سے لے کر آئے تھے۔ اور یہ روایات انہوں نے زہری کے حوالے سے نوٹ کی تھی۔ تو وہ تحریر ابن جریجہ تک پہنچی تو اہل مکہ نے اس تحریر کی وجہ سے ابن شہاب سے منہ پھیرنا شروع کر دیا' لیکن ہم نے تو ابن شہاب سے ہی یہ روایت سنی ہے۔

404- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: امْتَرَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِالْعَرْجِ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ، فَاَرْسَلُوْنِيْ اِلٰى اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، فَذَهَبْتُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ از والد خود روایت کرتے ہیں کہ عرج کے مقام پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اس بات پر بحث ہوگئی کہ محرم شخص اپنا سر دھو سکتا ہے یا نہیں۔ ان حضرات نے مجھے حضرت ابو ایوب انصاری

404- مسند امام احمد بن حنبل' بقية حديث أبي الدرداء' جلد 6' صفحه 446' رقم:27560
اتحاف الخيره المهرة ' باب فى الرؤيا الحسنة ' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
اطراف المسند المعتلى' رجل من اهل مصر عن ابو الدرداء' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
مسند ابوداؤد الطيالسى' مسند ابى الدرداء رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 131' رقم:976

اِلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ يَغْتَسِلُ، فَلَمَّا رَآنِيْ مُقْبِلاً جَمَعَ ثِيَابَهُ اِلٰى صَدْرِهِ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ: اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ ابْنُ اَخِيكَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ بِيَدَيْهِ فِيْ رَاْسِهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ وَقَالَ هٰكَذَا هٰكَذَا فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمَا فَاَخْبَرْتُهُمَا ۔ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: لَا اُمَارِيكَ اَبَدًا۔

رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا' میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں کنوئیں کے کنارے پڑے ہوئے لکڑی کے تختوں کے درمیان غسل کرتے ہوئے دیکھا۔ جب انہوں نے مجھے آتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے سینے تک اپنے کپڑے اکٹھے کر لیے۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو میں نے عرض کی: آپ کے بھتیجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے یہ پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ کو احرام کے دوران اپنا سر دھوتے ہوئے آپ نے کیسے دیکھا ہے؟ تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے' انہیں آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے اور فرمایا کہ اس طرح اور اس طرح۔ میں ان دونوں حضرات کے پاس واپس آیا اور ان دونوں کو اس بارے میں بتایا تو حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں آپ کے ساتھ کبھی بحث نہیں کروں گا۔

405- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزہ بھی رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ اَوْ قِيلَ لَهُ: اِنَّهُمْ يَرْفَعُوْنَهُ۔ قَالَ: اَسْكُتُ عَنْهُ قَدْ عَرَفْتُ ذٰلِكَ۔

امام ابوبکر حمیدی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سفیان سے کہا یا سفیان سے یہ کہا گیا کہ دوسرے لوگ تو

405- مسند امام احمد بن حنبل' بقية حديث أبي الدرداء' جلد 6' صفحه 446' رقم:27560
اتحاف الخيره المهرة ' باب فى الرؤيا الحسنة ' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
اطراف المسند المعتلى' رجل من اهل مصر عن ابو الدرداء' جلد 6' صفحه 153' رقم:7988
مسند ابوداؤد الطيالسى' مسند ابى الدرداء رضى الله عنه ' جلد 1' صفحه 131' رقم:976

اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں' تو انہوں نے کہا: تم اس حوالے سے خاموش رہو' میں یہ بات جانتا ہوں۔

406- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَسَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''جو شخص رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔''

407- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغُ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ.

(ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں اسی کی مثل۔

408- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ جَمِيعًا.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مزدلفہ میں رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں۔

406- الآداب للبیهقی' باب فی حسن الخلق' جلد 1' صفحه 92' رقم:155
الادب المفرد للبخاری' باب الرفق' جلد 1' صفحه 164' رقم:464
سنن ترمذی' باب ما جاء فی الرفق' جلد 4' صفحه 196' رقم:2013
الفتح الکبیر للسیوطی' حرف المیم' جلد 3' صفحه 156' رقم:11452
408- مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد الله بن عمرو' جلد 2' صفحه 162' رقم:6514
المعجم الکبیر للطبرانی' وما أسند اسامة بن زید رضی الله عنه' جلد 1' صفحه 166' رقم:408
الآداب للبیهقی' باب فی حسن الخلق' جلد 1' صفحه 91' رقم:152
مصنف عبد الرزاق' باب حسن الخلق' جلد 11' صفحه 146' رقم:20157
جامع معمر بن راشد' باب حسن الخلق' جلد 2' صفحه 241' رقم:765

409- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ الْاَعْمَى يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ اَبِیْ رَبَاحٍ يَقُوْلُ: خَرَجَ اَبُوْ اَيُّوْبَ اِلٰى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَهُوَ بِمِصْرَ يَسْاَلُهُ عَنْ حَدِيْثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ عُقْبَةَ، فَلَمَّا قَدِمَ اَتٰى مَنْزِلَ مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَهُوَ اَمِيْرُ مِصْرَ فَاُخْبِرَ بِهٖ، فَعَجَّلَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَعَانَقَهُ ثُمَّ قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا اَيُّوْبَ؟ قَالَ: حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرِیْ وَغَيْرُ عُقْبَةَ فَابْعَثْ مَنْ يَّدُلُّنِیْ عَلٰى مَنْزِلِهٖ. قَالَ: فَبَعَثَ مَعَهُ مَنْ يَّدُلُّهُ عَلٰى مَنْزِلِ عُقْبَةَ، فَاُخْبِرَ عُقْبَةُ بِهٖ فَعَجَّلَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَعَانَقَهُ، وَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا اَبَا اَيُّوْبَ؟ فَقَالَ: حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ سَمِعَهُ غَيْرِیْ وَغَيْرُكَ فِیْ سَتْرِ الْمُؤْمِنِ. قَالَ عُقْبَةُ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَتَرَ مُؤْمِنًا فِی الدُّنْيَا عَلٰى خِزْيَةٍ سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. فَقَالَ لَهُ اَبُوْ اَيُّوْبَ: صَدَقْتَ، ثُمَّ انْصَرَفَ اَبُوْ اَيُّوْبَ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَرَكِبَهَا رَاجِعًا اِلَى

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ وہ اس وقت مصر میں تھے' انہوں نے ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی اور اب کوئی ایسا نہیں رہا تھا جس نے رسول اللہ ﷺ سے وہ حدیث سنی ہو سوائے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے وہ حدیث سنی ہوئی تھی۔ جب حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مصر آئے تو وہ مسلمہ بن مخلد انصاری کے گھر ٹھہرے' جو مصر کا امیر تھا۔ اسے اس بارے میں بتایا گیا۔ تو وہ تیزی سے نکل کر ان کے پاس آیا' اس نے ان کے ساتھ معانقہ کیا۔ پھر کہا: اے ابوایوب انصاری! آپ کیوں تشریف لائے ہیں؟ تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث سنی تھی' اب میرے اور عقبہ بن عامر کے سوا ایسا کوئی نہیں رہا جس نے رسول اللہ ﷺ سے وہ حدیث سنی ہو' تو تم کسی ایسے آدمی کو میرے ساتھ بھیجو جو مجھے ان کے گھر تک پہنچا دے۔ راوی کہتے ہیں: جب حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کو ان کے متعلق خبر ہوئی تو وہ ان سے گلے ملے اور پوچھا: اے ابوایوب! آپ کیسے آئے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے

409- سنن ترمذی' باب ما جاء فی بر الوالدین' جلد 4' صفحه 167' رقم:1900
المستدرک للحاکم' کتاب الطلاق' جلد 2' صفحه 499' رقم:2799
سنن ابن ماجه' باب الرجل یأمره ابوه بطلاق امرأته' جلد 1' صفحه 675' رقم:2089
صحیح ابن حبان' باب حق الوالدین' جلد 2' صفحه 167' رقم:425
مسند امام احمد بن حنبل' من حدیث أبی الدرداء' جلد 6' صفحه 445' رقم:27551

الْمَدِيْنَةِ، فَمَا اَدْرَكْتُهُ جَائِزَةُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ اِلَّا بِعَرِيْشِ مِصْرَ.

مؤمن کی پردہ داری کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی تھی جو میرے اور تمہارے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا تو انہوں نے کہا کہ ایسا ہی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کے عیب کی پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی پردہ پوشی کرے گا۔'' تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ نے سچ بیان کیا ہے' پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور واپس مدینہ منورہ آ گئے۔ مسلمہ بن مخلدان کی دعوت بھی نہیں کرتے تھے' پس میں نے مسلمہ بن مخلد کا انعام نہیں پایا مگر عریش مصر میں۔

410- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا وَيَقُوْلُ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ اَوِ الْجَنَّةِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے اور یہ ارشاد فرمایا کہ ''سورج ڈھلنے کے وقت آسمان یا (فرمایا:) جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔''

52 - مُسْنَدُ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ

مسند حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

411- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت

410- صحیح بخاری' کتاب التفسیر' تفسیر سورة اللیل' جلد 5' صفحه 387' رقم:4943
صحیح مسلم' باب ما یتعلق بالقرأت' جلد 1' صفحه 401' رقم:824
411- سنن ترمذی' باب کراهیة أکل المصبورة' جلد 4' صفحه 71' رقم:1474
سنن ابوداؤد' باب النهی عن اکل السباع' جلد 3' صفحه 418' رقم:3804
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 5' صفحه 276' رقم:5304
مسند امام احمد بن حنبل' مسند علی بن أبی طالب' جلد 1' صفحه 147' رقم:1253

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا۔''

412- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُوْلُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَجْلِسٍ فَقَالَ: بَايِعُوْنِيْ اَنْ لَّا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا. اَلْاٰيَةَ: فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ. قَالَ سُفْيَانُ: كُنَّا عِنْدَ الزُّهْرِيِّ فَلَمَّا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَشَارَ اِلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ اَنِ احْفَظْهُ فَكَتَبْتُهُ، فَلَمَّا قَامَ الزُّهْرِيُّ اَخْبَرْتُ بِهٖ اَبَا بَكْرٍ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میری اس بات پر بیعت کرو کہ تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے تم چوری نہیں کرو گے۔ تم زناء نہیں کرو گے۔ تم میں سے جو شخص اسے پورا کرلے گا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔ اور جو شخص ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے گا اسے سزا دی جائے تو یہ اس کے لیے کفارہ بن جائے گی۔ اور جو ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔ اگر وہ چاہے تو اس کی مغفرت فرمادے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔''

413- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت مخدجی سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن

412- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب العمری' جلد 6' صفحه 173' رقم:12330
السنن الکبریٰ للنسائی' باب العمری میراث' جلد 4' صفحه 103' رقم:6554
صحیح ابن حبان' کتاب الرقبی والعمری' جلد 11' صفحه 535' رقم:5133
صحیح مسلم' باب العمری' جلد 5' صفحه 69' رقم:4286
مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد الله' جلد 3' صفحه 381' رقم:15119
413- سنن ترمذی' باب ما جاء فی العرایا والرخصة فی ذلك' جلد 3' صفحه 246' رقم:1301
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب بیع العرایا' جلد 5' صفحه 309' رقم:10965
سنن ابوداؤد' باب فی بیع العرایا' جلد 3' صفحه 258' رقم:3364

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ الْمُخْدِجِيِّ قَالَ قِيلَ لِعُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ: اِنَّ اَبَا مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ. فَقَالَ عُبَادَةُ: كَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، فَمَنْ اَتٰى بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْ حَقِّهِنَّ شَيْئًا - لِلْقَادِرِيْنَ - كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَمْ يَاْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ: اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ.

صامت رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ بے شک ابومحمد یہ کہتے ہیں کہ وتر واجب ہے' تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابومحمد نے غلط کہا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''پانچ نمازیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دن اور رات میں بندوں پر فرض فرمایا ہے۔ سو جو انہیں ادا کرے اور ان کے حق میں سے کسی چیز کی کمی نہ کرے تو اللہ عزوجل پر یہ لازم ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے اور جو شخص انہیں ادا نہیں کرتا تو اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں اگر وہ چاہے گا تو اس کی مغفرت فرما دے' اگر چاہے گا تو اسے عذاب دے۔''

414- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ، وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهُ، وَاَنْ نَقُوْلَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا، لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْمَةَ لَائِمٍ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک پر آسانی اور تنگی' خوشی اور غمی' اطاعت و فرمانبرداری کی بیعت کی۔ ہم حکمرانوں سے ان کی حکومت کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے جہاں کہیں بھی ہوں گے حق بات کہیں گے اور اللہ عزوجل کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہیں کریں گے۔

415- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول

سنن نسائی' باب بیع العرایا بالرطب' جلد 7' صفحہ 267' رقم:4540

صحیح ابن حبان' باب البیع المنهی عنه' جلد 11' 379صفحہ' رقم:5005

414- اتحاف الخیرہ المهرة' باب فی اسماء المدینة المشرفة وما جاء فی صیدها' جلد 3' صفحہ 72' رقم:2689

415- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الدنو من السترة' جلد 2' صفحہ 272' رقم:3613

المستدرك للحاکم' باب التأمین' جلد 1' صفحہ 342' رقم:922

سنن ابوداؤد' باب الدنو من السترة' جلد 1' صفحہ 257' رقم:695

صحیح ابن حبان' باب ما یکره للمصلی وما لا یکره' جلد 6' صفحہ 136' رقم:2373

مسند امام احمد بن حنبل' مسند المدنیین' جلد 4' صفحہ 2' رقم:16134

قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ. حَتّٰى خَصَّ الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ مِثْلٌ بِمِثْلٍ: فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَهُوَ رِبًا.

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سونے کے بدلے میں سونے کا لین دین برابر ہوگا اور چاندی کے بدلے میں چاندی کا لین دین برابر ہوگا۔ کھجور کے بدلے میں کھجور کا لین دین برابر ہوگا۔ گندم کے بدلے میں گندم کا لین دین برابر ہوگا۔ جو کے بدلے میں جو کا لین دین برابر ہوگا۔ حتیٰ کہ آپ (ﷺ) نے خاص طور پر نمک کے بدلے میں نمک کے لین دین کا بھی ذکر کیا' سو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ دینے کا مطالبہ کرے' وہ سود ہے۔''

53 - مُسْنَدُ أَبِي الدَّرْدَاءِ

مسند حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ

416- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُوْنَ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ) فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ مُّنْذُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا غَيْرَكَ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ: مَا سَاَلَنِي عَنْهَا اَحَدٌ مُّنْذُ اُنْزِلَتْ غَيْرُكَ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا، الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ.

حضرت عطاء بن یسار ایک مصری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے بارے میں پوچھا کہ ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے۔'' تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا ہے' اس وقت سے لے کر اب تک کسی نے تمہارے سوا مجھ سے اس بارے میں سوال نہیں کیا' صرف ایک شخص نے یہ سوال کیا تھا۔ تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں یہ پوچھا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''جب سے یہ آیت نازل ہوئی ہے اس وقت سے لے کر اب تک تمہارے سوا اور کسی نے بھی

416- المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الربا' جلد 1' صفحہ 166' رقم:660

صحیح بخاری' باب بیع الثمر علی رؤوس النخل بالذهب والفضة' جلد 2' صفحہ 764' رقم:2079

صحیح مسلم' باب تحریم بیع الرطب بالتمر' جلد 5' صفحہ 13' رقم:3961

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث أبی ذر رضی الله عنه' جلد 5' صفحہ 190' رقم:21699

اس کے بارے میں مجھ سے سوال نہیں کیا۔ صرف ایک آدمی نے کیا ہے' وہ سچے خواب ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا جو کسی مسلمان کو دکھائے جاتے ہیں۔"

417- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ رُفَيْعٍ فَحَدَّثَنِيهِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

418- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ اُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ.

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس کو نرم خوئی عطا ہوئی اسے بھلائی عطا ہوئی اور جو نرم خوئی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔"

419- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ خُلُقٌ حَسَنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْغَضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ.

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا از حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ از رسول اللہ ﷺ سے روایت بیان کرتی ہیں کہ "میزان میں سب سے بھاری اچھے اخلاق ہیں اور اللہ عزوجل برے اخلاق والے اور فحش گوئی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔"

420- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

418- معرفة السنن والآثار' باب القسامة' جلد 13' صفحه 336' رقم: 5220

المعجم الكبير للطبراني' حديث سهل بن ابى خيثمه الانصارى' جلد 6' صفحه 99' رقم: 5625

419- صحيح بخارى' باب ما يذكر من ذم الرأى' جلد 4' صفحه 109' رقم: 3181

صحيح مسلم' باب صلح الحديبية' جلد 2' صفحه 501' رقم: 1785

المعجم الكبير للطبرانى' حديث سعيد بن قيس بن صخر الانصارى' جلد 6' صفحه 89' رقم: 5612

مسند امام احمد بن حنبل' حديث سهل بن حنيف رضى الله عنه' جلد 3' صفحه 485' رقم: 16017

420- السنن الصغرىٰ للبيهقى' باب المزارعة' جلد 2' صفحه 142' رقم: 2263

قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ: اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ فَقَالَ لَهُ: اِنَّ اَبِي يَاْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ اَوِ احْفَظْهُ. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اِنَّ اُمِّي، وَرُبَّمَا قَالَ: اِنَّ اُمِّي اَوْ اَبِي.

ایک آدمی ان کے پاس آیا اور کہا: میرے والد مجھے یہ حکم ہے کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دوں۔ تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے کہ تم اسے ضائع کرتے ہو یا اس کی حفاظت کرتے ہو۔" سفیان بعض اوقات یہ الفاظ بیان کرتے ہیں: میری والدہ نے مجھے یہ حکم دیا ہے' اور بعض دفعہ انہوں نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: میری والدہ نے یا میرے والد نے مجھے یہ حکم دیا ہے۔

421- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَرَاْتُ بِالشَّامِ: وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى. فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: هٰكَذَا سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَاُهَا؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَهُوَ يَشْهَدُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُهَا كَذٰلِكَ: وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى.

حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے شام میں یہ آیت تلاوت کی: "وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى" تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا تم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ آیت اسی طرح تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! تو انہوں نے کہا: پس انہوں نے اس پر گواہی دے کر یہ بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ آیت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے: "وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى"۔

422- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن یزید سعدی سے روایت ہے کہ

سنن ابوداؤد' باب فى التشديد فى ذلك' جلد 3' صفحه 269' رقم: 3397

سنن ابن ماجه' باب المزارعة بالثلث والربع' جلد 2' صفحه 819' رقم: 2450

سنن الدارمى' باب فى النهى عن المخابرة' جلد 2' صفحه 349' رقم: 2615

صحيح مسلم' باب كراء الارض' جلد 5' صفحه 19' رقم: 4005

421- السنن الكبرىٰ للبيهقى' باب بيان المنهى عنه وأنه' جلد 6' صفحه 132' رقم: 12057

صحيح مسلم' باب كراء الارض بالذهب والورق' جلد 5' صفحه 24' رقم: 4035

مصنف عبد الرزاق' باب كراء الارض بالذهب والفضة' جلد 8' صفحه 93' رقم: 14453

422- سنن ترمذى' باب ما جاء لا قطع فى ثمر ولا كثر' جلد 6' صفحه 26' رقم: 1449

قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ السَّعْدِیِّ قَالَ: سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَكْلِ الضَّبُعِ. فَقَالَ: اَوَيَاْكُلُهَا اَحَدٌ؟ فَقُلْتُ: اِنَّ نَاسًا مِّنْ قَوْمِیْ يَتَحَبَّلُوْنَهَا فَيَاْكُلُوْنَهَا . فَقَالَ سَعِيْدٌ: اِنَّهٗ لَا يَصْلُحُ اَكْلُهَا، فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهٗ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ؟ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُوْلُ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ نُهْبَةٍ، وَعَنْ كُلِّ خَطْفَةٍ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَعَنْ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِنَ السَّبُعِ . فَقَالَ سَعِيْدٌ: صَدَقْتَ

میں نے حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: کیا کوئی شخص اسے بھی کھا سکتا ہے؟ میں نے کہا: میری قوم کے لوگ اس کا شکار کر کے اسے کھاتے ہیں۔ تو حضرت سعید کہنے لگے: اسے کھانا صحیح نہیں ہے' تو ان کے پاس موجود ایک بوڑھے آدمی نے کہا: کیا میں آپ کو اس چیز کے بارے میں بتاؤں جو میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے سنی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زندہ جانور کے اکھڑ جانے والے عضو اور نشانہ لگا کر مارے جانے والے جانور اور ہر نوکیلے دانتوں والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا ہے' تو حضرت سعید نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔

54 - مُسْنَدُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیِّ

مسند حضرت زید بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

423- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِیِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی بِالْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کو وراثت میں دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔

424- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یکون حرزا وما لا یکون' جلد 8' صفحه 266' رقم:17683

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث رافع بن خدیج بن رافع الانصاری' جلد 4' صفحه 247' رقم:4278

المنتقی لابن الجارود' باب القطع فی السرقة' جلد 1' صفحه 210' رقم:826

سنن ابوداؤد' باب ما لا قطع فیه' جلد 4' صفحه 237' رقم:4390

423- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی منفرد ہیں۔

424- المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث رافع بن خدیج بن رافع' جلد 4' صفحه 251' رقم:4299

مجمع الزوائد للهیثمی' باب وقت صلاة الصبح' جلد 2' صفحه 63' رقم:1767

مسند البزار' مسند أبی هریرة رضی الله عنه' جلد 2' صفحه 451' رقم:8648

قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِیْ بَيْعِ الْعَرَايَا.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عرایا کو بیچنے کی اجازت دی ہے۔

425- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ الْخُرَاسَانِیُّ عَنْ شُرَحْبِيْلَ اَبِیْ سَعْدٍ قَالَ: اَتَانَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَنَحْنُ فِیْ حَائِطٍ نَنْصِبُ فِخَاخًا لِلطَّيْرِ فَطَرَدَنَا فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ صَيْدِ الْمَدِيْنَةِ.

حضرت شرحبیل بن سعد سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے' اس وقت ہم اپنے باغ میں تھے اور پرندوں کے شکار کے لیے تیاری کر رہے تھے تو انہوں نے ہمیں اپنے ہاتھوں سے زور لگا کے پیچھے کیا اور فرمایا: ''بے شک رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے شکار سے منع کیا ہے۔''

55 - مُسْنَدُ سَهْلِ بْنِ أَبِیْ حَثْمَةَ

مسند حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ

426- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ اِلٰی سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهٗ ال.

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی شخص سترہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھے تو وہ اس کے قریب رہے۔ شیطان اس کی نماز کو نہیں توڑ سکے گا۔'' (سترہ سے مراد نمازی اپنے آگے کوئی چیز رکھ لے)

425- صحیح بخاری' باب قسمة الغنم' جلد 3' صفحه 138' رقم:2488

صحیح مسلم' باب جواز الذبح بکل ما انهر الدم' جلد 6' صفحه 78' رقم:5204

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الزکاة بالقصب وغیره' جلد 4' صفحه 41' رقم:1491

السنن الصغریٰ للبیهقی' باب ما یزکی به وکیف یزکی وموضع الزکاة' جلد 3' صفحه 178' رقم:4181

المنتقی لابن الجارود' باب ما جاء فی الذبائح' جلد 1' صفحه 225' رقم:895

مسند امام احمد بن حنبل' حدیث رافع بن خدیج رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 464' رقم:15851

426- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یزکی به' جلد 9' صفحه 247' رقم:19409

المعجم الکبیر للطبرانی' حدیث رافع بن خدیج بن رافع الانصاری' جلد 9' صفحه 247' رقم:19409

صحیح مسلم' باب جواز الذبح بکل ما انهر الدم' جلد 6' صفحه 79' رقم:5206

مصنف عبد الرزاق' باب القتل بالنار' جلد 5' صفحه 215' رقم:9419

427- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَنَّهٗ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ يُّبَاعَ بِخَرْصِهَا يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا.

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے بدلے میں پھل کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ البتہ آپ ﷺ نے عریہ (کھجور کا درخت جس کے مالک نے دوسرے کو پھل کھانے کی اجازت دی ہو) کی اجازت عطا فرمائی ہے کہ اسے اندازے سے فروخت کیا جا سکتا ہے' تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھا سکیں۔

428- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ يَقُوْلُ: وُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلاً فِيْ فَقِيرٍ اَوْ قَلِيبٍ مِنْ فُقُرٍ اَوْ قُلُبِ خَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخُوْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُوْدٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْكُبْرَ اَلْكُبْرَ . فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَذَكَرَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلاً، وَاِنَّ الْيَهُوْدَ اَهْلُ كُفْرٍ وَغَدْرٍ فَهُمُ الَّذِيْنَ قَتَلُوْهُ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَتَحْلِفُوْنَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ خیبر کے ایک کنوئیں یا ایک گڑھے کے کنارے مقتول پائے گئے۔ تو ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ اور ان کے دو چچا حضرت ابن مسعود کے بیٹے حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرت عبدالرحمٰن بات شروع کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑے کو بات کرنے دو۔ بڑے کو بات کرنے دو۔'' تو حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی انہوں نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے مقتول ہونے کا ذکر کیا' انہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ

427- صحیح مسلم' باب اعطاء المؤلفة قلوبهم على الاسلام وتصبر من قوى ايمانه' جلد 3' صفحه 107' رقم:2490
السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب من يعطى من المؤلفة قلوبهم من سهم المصالح.....الخ' جلد 2' صفحه 322' رقم:13558
جامع الاحاديث للسيوطي' مسند رافع بن خديج' جلد 27' صفحه 471' رقم:37707
كنز العمال للهندي' باب غزوة الفتح' جلد 10' صفحه 766' رقم:30186
428- السنن الكبرىٰ للبيهقي' باب الوضوء من البول والغائط' جلد 1' صفحه 114' رقم:567
سنن ابوداؤد' باب اذا شك في الحدث' جلد 1' صفحه 68' رقم:176
مسند الشافعي' باب الوضوء' جلد 1' صفحه 11' رقم:28

خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَتَسْتَحِقُّوْنَ صَاحِبَكُمْ اَوْ دَمَ صَاحِبِكُمْ . فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ عَلٰى مَا لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ ؟ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا . قَالُوْا: كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ مُّشْرِكِيْنَ ؟ قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ . قَالَ سَهْلٌ: فَلَقَدْ رَكَضَتْنِيْ بَكْرَةٌ مِّنْهَا.

کو مقتول پایا ہے اور یہودی کافر اور بدعہد لوگ ہیں انہی لوگوں نے انہیں قتل کیا ہوگا' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''پھر تم پچاس آدمی قسم کھا کر اپنے ساتھی یا اپنے ساتھی کے خون کے حقدار بن جاؤ' انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ان لوگوں کے خلاف کیسے قسم کھا سکتے ہیں جب کہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر یہودیوں کے پچاس آدمی قسم کھا کر تم سے بری ہو جائیں گے' تو انہوں نے عرض کی: ہم مشرک قوم کی قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی انہیں دیت ادا کر دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک جوان اونٹنی نے مجھے لات بھی ماری تھی۔

56 - مُسْنَدُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفِ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت سہل بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ

429- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ اَبَا وَائِلٍ يَقُوْلُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّيْنَ وَحَكَمَ الْحَكَمَانِ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوْا رَاْيَكُمْ فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اَبِيْ جَنْدَلٍ وَلَوْ نَسْتَطِيْعُ

حضرت ابو وائل شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ جنگ صفین کے دن جب دونوں طرف سے ثالثوں نے فیصلہ دیا تو میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''اے لوگو! تم اپنی رائے کو غلط قرار دو۔ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ ہم بھی اس دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ابوجندل آئے۔

429- الآداب للبيهقي' باب في استلقاء الرجل ووضع احدى رجليه على الاخرى' جلد 1' صفحه 350' رقم:581
صحيح مسلم' باب في اباحة الاستلقاء ووضع احدى الرجلين على الاخرى' جلد 4' صفحه 39' رقم:16491
مصنف ابن ابي شيبة' باب في الرجل يجلس ويجعل احدى رجليه على الاخرى' جلد 8' صفحه 380' رقم:26018
مصنف عبد الرزاق' باب وضع احدى الرجلين على الاخرى' جلد 11' صفحه 167' رقم:20221

اَنْ نَرُدَّ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاَيْمُ اللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوْفَنَا عَلٰی عَوَاتِقِنَا مُنْذُ اَسْلَمْنَا لِاَمْرٍ يُفْظِعُنَا اِلَّا اَسْهَلَتْ بِنَا اِلٰی اَمْرٍ نَعْرِفُهُ، وَاِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ وَاللّٰهِ مَا يُسَدُّ فِيْهِ خُصْمٌ اِلَّا انْفَتَحَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُصْمٌ اٰخَرُ.

اگر ہم چاہتے تو ہم رسول اللہ ﷺ کی بات تسلیم نہ کرتے' اللہ کی قسم! جبکہ ہم نے اسلام قبول کیا ہے' ہم نے اپنی تلواریں اپنے کندھوں سے کسی ایسے معاملے کی وجہ سے نہیں رکھی ہیں جو ہمیں خوف دلا دے سوائے اس کے کہ اس نے ہمارے لیے آسانی پیدا کر کے ہمیں دوسرے معاملے کی طرف کر دیا جس کو ہم جانتے تھے اور جہاں تک یہ معاملہ ہے تو اللہ کی قسم! اگر اس کے ایک حصے کو بند کیا جائے گا تو یہ دوسرے حصے سے کھل جائے گا۔''

57 - مُسْنَدُ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجِ الْاَنْصَارِيّ

مسند حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ

430- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰی بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰی زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْهُ، فَتَرَكْنَا ذٰلِكَ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم لوگ زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے۔ حتیٰ کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ پس ہم نے ان کی بات پر (اعتماد کرتے ہوئے) اس کو چھوڑ دیا۔

431- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الزُّرَقِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ: كُنَّا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے سب سے زیادہ ہمارے کھیت تھے۔ ہم لوگ جسے بٹائی پر زمین دیتے تھے۔ اس سے یہ

430- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کیفیة تحویل الرداء' جلد 3' صفحه 50' رقم: 6645

المسند المستخرج علی صحیح الامام مسلم' باب الخروج الی المصلی فی الاستسقاء' جلد 2' صفحه 474' رقم: 2011

431- صحیح بخاری' باب الاستسقاء فی المصلی' جلد 2' صفحه 31' رقم: 1027

سنن الدارقطنی' کتاب الاستسقاء' جلد 2' صفحه 66' رقم: 1820

سنن الکبریٰ للبیهقی' باب کیفیة تحویل الرداء' جلد 3' صفحه 350' رقم: 6646

نصب الرایة للزیلعی' باب الاستسقاء' جلد 2' صفحه 242

اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ حَقْلًا، وَكُنَّا نَقُوْلُ لِلَّذِيْ نُخَابِرُهُ: لَكَ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ وَلَنَا هٰذِهِ الْقِطْعَةُ تَزْرَعُهَا لَنَا، فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ هٰذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ هٰذِهِ، فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَمَّا بِوَرِقٍ فَلَمْ يَنْهَنَا.

کہہ دیتے تھے کہ تمہارے لیے یہ حصہ ہے اور اس کی پیداوار ہماری ہوگی تو بعض اوقات اس حصے میں پیداوار ہو جاتی تھی اور اس (دوسرے) حصے میں نہیں ہوتی تھی' تو رسول اللہ ﷺ نے ہم کو اس سے منع فرما دیا اور چاندی کے عوض میں آپ نے منع نہیں فرمایا۔

فَقِيْلَ لِسُفْيَانَ: فَاِنَّ مَالِكًا يَرْوِيْهِ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ فَقَالَ وَمَا كَانَ يَرْجُوْ اَنَّهُ اِذَا كَانَ عِنْدَ يَحْيَی يَحْيَی اَحْوَطُهُمَا لٰكِنَّا حَفِظْنَاهُ مِنْ يَحْيَی.

سفیان سے کہا گیا کہ امام مالک نے یہ روایت از ربیعہ از حنظلہ بیان کی ہے' تو انہوں نے فرمایا: جب یہ یحییٰ کے پاس سے مل سکتی ہے تو پھر کسی اور کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یحییٰ زیادہ احتیاط سے کام لیتے ہیں اور ہم نے یہ روایت یحییٰ سے سن کر ہی محفوظ کی ہے۔

432- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَی بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ: اَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَجَاءَ بِهِ فَغَرَسَهُ فِيْ حَائِطِ اَهْلِهِ، فَاُتِيَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَاَرَادَ اَنْ يَّقْطَعَهُ، فَشَهِدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ. فَاَرْسَلَهُ مَرْوَانُ.

حضرت واسع بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے ایک آدمی کے باغ سے کھجور کا پودا چوری کر لیا اور اسے لا کر اپنے مالک کے باغ میں لگا دیا۔ اسے پکڑ کر مروان بن حکم کے پاس لایا گیا تو مروان نے اس کا ہاتھ کٹوانے کا ارادہ کیا' تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: ''پھل یا کثر چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔'' تو مروان نے اس کو چھوڑ دیا۔

433- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ قَالَ: اسْمُ الَّذِيْ سَرَقَ فِيْلٌ.

حضرت عبدالکریم کہتے ہیں: چوری کرنے والے کا نام ''فیل'' تھا۔

432- اس حدیث مبارکہ کو روایت کرنے میں امام حمیدی متفرد ہیں۔

433- صحیح بخاری' باب صفة ابلیس وجنوده' جلد 6' صفحه 387' رقم: 5747

صحیح مسلم' باب الرؤیا' جلد 7' صفحه 51' رقم: 6037

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 170' رقم: 4975

مؤطا امام محمد' باب الرؤیا' جلد 3' صفحه 407' رقم: 920

سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی الرؤیا' جلد 4' صفحه 464' رقم: 5023

434- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوْا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ ۔ اَوْ قَالَ: لِاُجُوْرِكُمْ ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ''فجر کی نماز کو خوب روشن کر کے پڑھو کیونکہ یہ اجر میں زیادہ ہے۔ یا فرمایا: تمہارے لیے زیادہ اجر کا باعث ہے۔''

435- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، اَفَنُذَكِّي بِاللِّيطِ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرْتُمُ عَلَيْهِ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلُوهُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ، فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ، وَاِنَّ الظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ تو کیا ہم درخت کی چھال سے جانور ذبح کر لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو چیز خون بہا دے اور جس پر تم نے اللہ کا نام لیا ہو اسے کھا لو۔ سوائے اس کے جسے ''دانت'' یا ''ناخن'' کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو۔'' ''دانت'' انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں اور ''ناخن'' حبشیوں کی چھری کو کہتے ہیں۔

436- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت

434- صحیح بخاری' باب صفة ابلیس وجنوده ' جلد 6' صفحه 387' رقم:5747
صحیح مسلم' باب الرؤیا' جلد 7' صفحه 51' رقم:6037
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه القاسم' جلد 5' صفحه 170' رقم:4975
مؤطا امام محمد' باب الرؤیا' جلد 3' صفحه 407' رقم:920
سنن ابوداؤد' باب ما جاء فی الرؤیا' جلد 4' صفحه 464' رقم:5023
435- سنن ابن ماجه ' باب من دخل المسجد فلایجلس حتی یرکع' جلد 1' صفحه 324' رقم:1013
صحیح ابن حبان' باب النوافل' جلد 6' صفحه 245' رقم:2498
مسند ابی یعلیٰ' مسند جابر بن عبد الله ' جلد 4' صفحه 89' رقم:2117
اخبار اصبهان لابی نعیم' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 117' رقم:719
صحیح ابن خزیمه ' باب الدلیل علی ان المجالس عند دخول' جلد 3' 165صفحه ' رقم:1831
436- صحیح بخاری' باب رحمة الولد وتقبیله ومعانقته ' جلد 5' صفحه 223' رقم:5650
صحیح مسلم' باب جواز حمل الصبیان فی الصلاة ' جلد 2' صفحه 73' رقم:1241

قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَصَبْنَا اِبِلاً وَغَنَمًا وَكُنَّا نَعْدِلُ الْبَعِيرَ بِعَشْرٍ مِّنَ الْغَنَمِ، فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِّنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ، ثُمَّ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهٖ ذٰلِكَ وَكُلُوهُ.

ہے کہ ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملے تو ہم نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔ ان میں سے ایک اونٹ وحشی ہو کر بھاگا تو ہم نے اسے تیر مارا' پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ''وحشی جانوروں کی طرح کچھ اونٹ بھی وحشی ہو جاتے ہیں جب ان میں سے کوئی وحشی ہو جائے تو تم ان کے ساتھ اسی طرح کرو اور اسے کھا لو۔''

437- قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ فِيْهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتّٰى وَهَصْنَاهُ ۔

سفیان کہتے ہیں کہ اسماعیل بن مسلم نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں کہ ہم نے اسے تیر مارے حتیٰ کہ زمین پر گرا دیا۔

438- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ، وَاَعْطٰى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُوْنَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ عُمَرُ اَوْ غَيْرُهُ فِيْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو ایک سو اونٹ دیئے اور عباس بن مرداس کو ان سے کم دیئے۔ اس کے بعد سفیان نے یا عمر بن سعید نے اس حدیث میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں: اس موقع پر عباس بن مرداس نے یہ اشعار کہے: ''کیا آپ مجھے اور

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه حکیم' جلد 4' صفحه 32' رقم:3540
المنتقی لابن الجارود' باب الفعال الجائزة فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 64' رقم:214
سنن الدارمی' باب العمل فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 363' رقم:1359
437- سنن نسائی' باب العمل فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 358' رقم:1128
صحیح ابن خزیمه ' باب الرخصة فی الصلاة ' جلد 1' صفحه 383' رقم:784
مجمع الزوائد للهیثمی' باب حمل الصغیر' جلد 2' صفحه 195' رقم:2276
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث ابی قتاده ' جلد 5' صفحه 296' رقم:22585
438- صحیح بخاری' باب بیع السلاح فی الفتنة وغیرها' جلد 3' صفحه 101' رقم:2100
صحیح مسلم' باب استحقاق القاتل سلب القتیل' جلد 2' صفحه 511' رقم:1751
السنن الماثوره للشافعی' باب الجهاد' جلد 2' صفحه 133' رقم:592

هٰذَا الْحَدِيْثِ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ: اَتَجْعَلُ نَهْبِيْ وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَّلَا حَابِسٌ يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِي الْمَجْمَعِ وَمَا كُنْتُ دُوْنَ امْرِءٍ مِنْهُمَا وَمَنْ تَخْفِضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ قَالَ: فَاَتَمَّ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً.

عبید کو عیینہ اور اقرع سے کم حصہ دے رہے ہیں حالانکہ جنگ میں وہ کسی بھی طرح مرداس پر فوقیت نہیں رکھتے' میں ان دونوں سے کم حیثیت کا مالک نہیں ہوں اور آج جس کی حیثیت کو گھٹا دیا گیا وہ پھر بلند نہیں ہو گی۔'' (حضرت رافع) کہتے ہیں: پس رسول اللہ ﷺ نے اسے بھی پورے سو اونٹ عطا فرمائے۔

58 - مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ

مسند حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

439- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفَتِلُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی نے یہ شکایت کی کہ اسے نماز کے دوران یہ خیال آیا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ایسا آدمی اس وقت تک واپس نہ آئے جب تک وہ ہوا خارج ہونے کی آواز نہ سن لے یا بو محسوس نہ کرے''۔

وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: لَا يَنْصَرِفُ.

یہاں پر کبھی سفیان یہ کہتے: ''لا ینصرف''۔

440- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے لیٹے دیکھا۔

439- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب ما یاکل المحرم من الصید' جلد 5' صفحه 187' رقم:10193
صحیح مسلم' باب تحریم الصید للمحرم' جلد 4' صفحه 14' رقم:2908
440- صحیح مسلم' باب من قتل فی سبیل الله کفرت خطایاه الا الدین' جلد 2' صفحه 601' رقم:1885
مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 373' رقم:15052
سنن ترمذی' باب ما جاء فیمن یستشهد وعلیه دین' جلد 3' صفحه 111' رقم:1712
سنن سعید بن منصور' باب ما جاء فی فضل الشهادة' جلد 4' صفحه 109' رقم:3553

اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى.

441- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يُّحَدِّثُ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِيْ، فَحَوَّلَ رِدَاءَهٗ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز استسقاء کے لیے عید گاہ تشریف لے گئے۔ پس آپ نے اپنی چادر کو الٹا دیا اور قبلہ کی طرف رخ کر کے دو رکعات نماز ادا کی۔

442- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَالْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ. قَالَ الْمَسْعُوْدِيُّ فَقُلْتُ لِاَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ: جَعَلَ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ اَوْ جَعَلَ الْاَعْلَى اَسْفَلَهٗ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ جَعَلَ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ وَالشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ.

حضرت عباد بن تمیم نے از عم خود از نبی اکرم ﷺ اسی کی مثل روایت بیان کی۔ مسعودی کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر بن محمد سے پوچھا: کیا دائیں حصے کو بائیں پر رکھا جائے گا اور بائیں کو دائیں پر' یا اوپر والے کو نیچے کر دیا جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! دائیں کو بائیں طرف اور بائیں کو دائیں طرف کر دیا جائے گا۔

443- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

441- صحیح مسلم' باب من قتل فی سبیل الله کفرت خطایاه الا الدین' جلد 2' صفحه 601' رقم:1885
مسند امام احمد بن حنبل' مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه' جلد 3' صفحه 373' رقم:15052
سنن ترمذی' باب ما جاء فیمن یستشهد وعلیه دین' جلد 3' صفحه 111' رقم:1712
سنن سعید بن منصور' باب ما جاء فی فضل الشهادة' جلد 4' صفحه 109' رقم:3553
442- صحیح ابن حبان' باب صفة الصلوٰة' جلد 5' صفحه 51' رقم:1755
سنن الدارمی' باب متی یقوم الناس اذا اقیمت الصلوٰة' جلد 1' 322صفحه' رقم:1261
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب اقامة الصفوف وتسویتها' جلد 1' صفحه 71' رقم:497
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه محمد' جلد 8' صفحه 244' رقم:8524
سنن ابوداؤد' باب فی الصلاة تقام ولم یات الامام' جلد 1' صفحه 252' رقم:539
443- صحیح بخاری' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحه 69' رقم:154
صحیح مسلم' باب النهی عن الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحه 115' رقم:268

قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِىْ حَسَنٍ الْمَازِنِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کرتے ہو چہرے کو تین دفعہ دھویا اور اپنے دونوں بازو دو دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے دونوں پ دھوئے۔

59 - مُسْنَدُ أَبِىْ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِىِّ

مسند حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ

444- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَرَى الرُّؤْيَا اُعْرٰى مِنْهَا غَيْرَ اَنِّىْ لَا اُزَمَّلُ فَاَتَيْتُ اَبَا قَتَادَةَ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِىْ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلَاثًا وَيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا رَاٰى، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ.

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں ڈراؤنے خواب دیکھا کرتا تھا' میں نے حضرت ابوقتادہ سے اس کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور پر کن خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے تو جب آدمی ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند نہ آئے تو وہ بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے' اور جو خواب اس دیکھا ہے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

445- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ

سنن ترمذی' باب ما جاء فی کراهة الاستنجاء بالیمین' جلد 1' صفحه 8' رقم:14

الآداب للبیهقی' باب کراهیة التنفس فی الاناء والنفخ فیه' جلد 1' صفحه 264' رقم:441

444- صحیح مسلم' باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر' جلد 2' صفحه 72' رقم:1162

سنن ترمذی' باب ما جاء فی الحث علی صوم یوم عاشوراء' جلد 1' صفحه 432' رقم:752

اخبار مکة للفاکهی' ذکر صوم یوم عرفة وفضل صیامه' جلد 7' صفحه 320' رقم:2713

سنن ابن ماجه' باب صیام یوم عرفة' جلد 1' صفحه 551' رقم:1730

445- مؤطا امام مالك' باب الطهور للوضوء' جلد 1' صفحه 7' رقم:13

السنن الکبریٰ للبیهقی' باب سؤر الهرة' جلد 1' صفحه 245' رقم:1203

قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ اَرْبَعَةٌ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ وَعَبْدُ رَبِّهٖ وَيَحْيَى ابْنَا سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُهٗ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا رَاٰى، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ. حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ: وَلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ الْحَدِيْثِ كَمَا ذَكَرَهُ الزُّهْرِىُّ، وَالزُّهْرِىُّ اَحْفَظُ مِنْهُمْ كُلِّهِمْ.

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ''سچے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ڈراؤنے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔ پس جب تم میں سے کوئی ایسا ڈراؤنا خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور جو خواب اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

446- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِىِّ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِىِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ.

حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔''

447- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

المنتقی لابن الجارود' باب فی طهارة الماء والقذر الذی ینجس ولا ینجس' جلد 1' صفحه 26' رقم:60

الفتح الکبیر للسیوطی' حرف الهمزة' جلد 1' صفحه 416' رقم:4505

جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفصل الرابع فی الکلب وغیره من الحیوان' جلد 7' صفحه 102' رقم:3075

444- صحیح بخاری' باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسه' جلد 4' صفحه 409' رقم:3322

صحیح مسلم' باب تحریم تصویر صورة الحیوان' جلد 3' صفحه 73' رقم:2106

الآداب للبیهقی' باب النهی عن تزیین البیوت بالتماثیل والصور' جلد 1' صفحه 314' رقم:527

المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه الحسین' جلد 4' صفحه 12' رقم:3487

سنن ابوداؤد' باب فی الصور' جلد 4' صفحه 123' رقم:4159

سنن ابن ماجه' باب الصور فی البیت' جلد 2' صفحه 120' رقم:3649

445- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کیفیة الاستنجاء' جلد 1' صفحه 114' رقم:565

قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ سُلَیْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ اَنَّهُمَا سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ یُخْبِرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ الزُّرَقِیِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَؤُمُّ النَّاسَ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِی الْعَاصِ وَهِیَ ابْنَةُ زَیْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی عَاتِقِهٖ فَاِذَا رَکَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا فَرَغَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهَا.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو لوگوں کی امامت کرتے ہوئے دیکھا اور حضرت امامہ بنت ابو العاص رضی اللہ عنہا جو رسول اللہ ﷺ کی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی ہیں۔ انہیں آپ نے شانوں پر اُٹھایا ہوا تھا جب آپ رکوع میں گئے تو انہیں نیچے کھڑا کر دیا اور جب آپ سجدے سے فارغ ہوئے تو انہیں دوبارہ اٹھا لیا (نبی اکرم ﷺ کا خاصہ ہے' عام آدمی کو اس طرح کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے)۔

448- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ: نَفَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَ قَتِیْلٍ قَتَلْتُهٗ یَوْمَ حُنَیْنٍ. قَالَ سُفْیَانُ: وَالْحَدِیْثُ طَوِیْلٌ فَحَفِظْتُ مِنْهُ هٰذَا.

حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مقتول کا سامان مجھے بطور عطیہ دیا۔ جس کو میں نے غزوۂ حنین کے دن قتل کیا تھا۔ سفیان کہتے ہیں کہ یہ حدیث طویل ہے لیکن میں صرف اس کا اتنا ہی حصہ یاد ہے۔

449- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحه 86' رقم:3725
مؤطا امام مالك' باب جامع الوضوء' جلد 1' صفحه 28' رقم:57
خلاصة الاحكام فی مهمات السنن للنووی' باب جامع' جلد 1' صفحه 169' رقم:389
جمع الجوامع للسیوطی' حرف الهمزة' جلد 1' صفحه 402' رقم:748
448- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب کیفیة الاستنجاء' جلد 1' صفحه 114' رقم:565
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحه 86' رقم:3725
مؤطا امام مالك' باب جامع الوضوء' جلد 1' صفحه 28' رقم:57
خلاصة الاحكام فی مهمات السنن للنووی' باب جامع' جلد 1' صفحه 169' رقم:389
جمع الجوامع للسیوطی' حرف الهمزة' جلد 1' صفحه 402' رقم:748
449- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الوضوء من البول' جلد 1' صفحه 114' رقم:570
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحه 93' رقم:3754
جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفرع الرابع فی مدة المسح' جلد 7' صفحه 243' رقم:5284
صحیح ابن حبان' باب المسح علی الخفین وغیرهما' جلد 4' صفحه 151' رقم:1322
صحیح ابن خزیمه' باب ذکر الدلیل علی ان الامر بالمسح علی الخفین' جلد 1' صفحه 98' رقم:195

قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ کَیْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ یَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَیْرُ الْمُحْرِمِ اِذْ بَصُرْتُ بِاَصْحَابِیْ یَتَرَاقَبُوْنَ شَیْئًا، فَنَظَرْتُ فَاِذَا اَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ، فَاَسْرَجْتُ فَرَسِیْ فَرَکِبْتُ فَاَخَذْتُ رُمْحِیْ فَسَقَطَ سَوْطِیْ، فَقُلْتُ لِاَصْحَابِیْ: نَاوِلُوْنِیْ. وَکَانُوْا مُحْرِمِیْنَ، فَقَالُوْا: لَا وَاللّٰهِ لَا نُعِیْنُکَ عَلَیْهِ بِشَیْءٍ. فَنَازَلْتُ سَوْطِیْ ثُمَّ اَتَیْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهٖ وَهُوَ وَرَاءَ اَکَمَةٍ فَطَعَنْتُ بِرُمْحِیْ فَعَقَرْتُهٗ فَاَتَیْتُ بِهٖ اَصْحَابِیْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: کُلُوْهُ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَاْکُلُوْا. قَالَ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَنَا فَحَرَّکْتُ فَرَسِیْ فَاَدْرَکْتُهٗ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ فَکُلُوْهُ.

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے' حتیٰ کہ جب ہم قاحہ پر پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ محرم تھے اور کچھ محرم نہیں تھے۔ اسی دوران میری نظر اپنے ساتھیوں پر پڑی۔ تو وہ ایک دوسرے کو اشارہ کر رہے تھے۔ میں نے غور سے دیکھا تو وہاں ایک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنے گھوڑے پر زین رکھی' اس پر سوار ہوا۔ میں نے اپنا نیزہ پکڑا تو میری لاٹھی گر گئی تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے پکڑا دو۔ وہ چونکہ احرام باندھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! ہم کسی بھی شے سے تمہاری مدد نہیں کریں گے۔ تو میں نے اپنی لاٹھی خود ہی لے لی' پھر میں پیچھے کی طرف سے نیل گائے کے پاس آیا۔ وہ اس وقت ایک ٹیلے کے پیچھے تھی۔ میں نے اپنا نیزہ مار کے اسے زخمی کر دیا۔ پس میں اسے لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ تو ان میں سے بعض نے کہا: تم اسے کھا لو۔ اور بعض نے کہا: تم اسے نہ کھاؤ۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہمارے آگے آگے جا رہے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو حرکت دی تو میں آپ کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''یہ حلال ہے تم اسے کھا لو۔''

450- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ اپنے والد سے روایت

450- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب الوضوء من البول' جلد 1' صفحه 114' رقم:570
المعجم الکبیر للطبرانی' من اسمه خباب ابو ابراهیم الخزاعی' جلد 4' صفحه 93' رقم:3754
جامع الاصول فی احادیث الرسول' الفرع الرابع فی مدة المسح' جلد 7' صفحه 243' رقم:5284
صحیح ابن حبان' باب المسح علی الخفین وغیرهما' جلد 4' صفحه 151' رقم:1322
صحیح ابن خزیمه' باب ذکر الدلیل علی ان الامر بالمسح علی الخفین' جلد 1' صفحه 98' رقم:195

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ ضَرَبْتُ بِسَیْفِیْ هٰذَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی اُقْتَلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَیْرَ مُدْبِرٍ، اَیُکَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّیْ خَطَایَایَ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ ثُمَّ سَکَتَ سَاعَةً حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهٗ یُنْزَلُ عَلَیْهِ شَیْءٌ، فَلَمَّا اَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ: تَعَالَ هٰذَا جِبْرِیْلُ یَقُوْلُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ عَلَیْکَ دَیْنٌ ۔

کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں اپنی یہ تلوار چلاتا ہوں اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے (دشمن کا) سامنا کرتے ہوئے پیٹھ نہ پھیرتے ہوئے قتل ہو جاتا ہوں تو کیا اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو بخش دے گا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر آپ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ آپ پر کوئی چیز نازل ہو رہی ہے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم آگے آؤ۔ یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں، کہہ رہے ہیں کہ اگر تم پر قرض ہوا تو وہ معاف نہیں ہوگا۔''

451- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ.

حضرت محمد بن قیس از نبی اکرم ﷺ اسی کی طرح روایت بیان کرتے ہیں۔

452- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب

451- سنن ابن ماجه ' باب النهی عن اتیان النساء فی ادبارهن' جلد 1' 619صفحه ' رقم:1924
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب تحریم اتیان النساء فی ادبارهن' جلد 2' صفحه 241' رقم:2594
اتحاف الخیره المهرة ' باب النهی عن اتیان المرأة فی دبرها' جلد 4' صفحه 64' رقم:3177
المعجم الاوسط للطبرانی' من اسمه عبد الرحمٰن' جلد 5' صفحه 88' رقم:4754
المنتقی لابن الجارود' کتاب النکاح' جلد 1' صفحه 181' رقم:728
452- صحیح بخاری' باب من مضمض من السویق ولم یتوضا' جلد 1' صفحه 81' رقم:209
سنن ترمذی' باب ما جاء فی وضوء النبی صلی الله علیه وسلم کیف کان' جلد 1' صفحه 21' رقم:48
السنن الصغریٰ للبیهقی' باب کیفیة غسل الجنابة ' جلد 1' صفحه 51' رقم:126
المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 194' رقم:2905
المنتقی لابن الجارود' باب صفة وضوء رسول الله صلی الله علیه وسلم' جلد 1' صفحه 28' رقم:67

اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْنِیْ ۔

نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم لوگ اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔''

453- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَّمَسَّ الرَّجُلُ ذَکَرَهٗ بِیَمِیْنِهٖ. قَالَ سُفْیَانُ: یَعْنِیْ فِی الْاِسْتِنْجَاءِ.

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی آدمی اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے۔ سفیان کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ استنجاء کے دوران (ایسا نہ کرے)۔

454- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَابُوْرٍ عَنْ اَبِیْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِی الْخَلِیْلِ عَنْ اَبِیْ حَرْمَلَةَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِیَامُ یَوْمِ عَرَفَةَ یُکَفِّرُ لِلَّذِیْ السَّنَةَ وَالسَّنَةَ الَّتِیْ تَلِیْهَا، وَصِیَامُ عَاشُوْرَاءَ یُکَفِّرُ سَنَةً ۔ قَالَ سُفْیَانُ قَالَ دَاوُدُ: وَکَانَ عَطَاءٌ لَا یَصُوْمُهٗ حَتّٰی بَلَغَهٗ هٰذَا الْحَدِیْثُ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عرفہ کے دن روزہ رکھنا اس سال کے اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور عاشورہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔'' سفیان کہتے ہیں: داؤد راوی نے یہ بیان کیا ہے کہ عطاء یہ روزہ نہیں رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ انہیں یہ حدیث پہنچی۔

455- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ کی اہلیہ سے روایت ہے

453- سنن ابوداؤد' باب التجارات یخالطها الحلف واللغو' جلد 4' صفحه 509' رقم:3327
سنن نسائی' باب فی الحلف والکذب لمن لم یعتقد الیمین بقلبه ' جلد 7' صفحه 8' رقم:3797
المستدرك للحاکم' کتاب البیوع' جلد 2' صفحه 253' رقم:2141
الاحاد والمثانی' ذکر قیس بن ابی غزرة الغفاری' جلد 2' صفحه 260' رقم:1014
اطراف المسند المعتلی' مسند قیس بن ابی غرزة الغفاری' جلد 5' صفحه 212' رقم:6972
454- سنن ترمذی' باب الزهد' باب من امنافی سریه ' جلد 3' صفحه 417' رقم:2347
سنن ابن ماجه ' باب فی القناعة ' جلد 5' صفحه 209' رقم:4141
الاحاد والمثانی' من اسمه عبد الله بن محصن الانصاری' جلد 4' صفحه 146' رقم:2126
السنن الکبریٰ للبیهقی' باب فضل من اصبح صائما وتبع جنازة ' جلد 4' صفحه 189' رقم:8082
جامع الاحادیث للسیوطی' حرف المیم' جلد 19' صفحه 477' رقم:21269
455- صحیح مسلم' باب تحریم اناء الذهب والفضة ' جلد 3' صفحه 61' رقم:2068
اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' باب ما جاء فی اخبث الطعام والبرکه ' جلد 4' صفحه 279' رقم:3563

قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ امْرَاَةً اَظُنُّهَا امْرَاَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ – یَشُكُّ سُفْیَانُ – اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ كَانَ یَاْتِیهِمْ فَیَتَوَضَّاُ عِنْدَهُمْ، فَیُصْغِی الْاِنَاءَ لِلْهِرِّ فَیَشْرَبُ، فَسَاَلْنَاهُ عَنْ سُؤْرِهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّهَا لَیْسَتْ بِنَجَسٍ، فَقَالَ: اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِینَ وَالطَّوَّافَاتِ عَلَیْكُمْ .

کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تشریف لائے' پس وہ وضو کرنا چاہ رہے تھے (پاس بلی موجود تھی) انہوں نے وہ پانی کا برتن بلی کی طرف کیا تو بلی نے اس سے پانی پیا۔ ہم نے ان سے بلی کے جوٹھے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ یہ نجس نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے ہاں گھر میں آنے جانے والے جانوروں میں سے ایک ہے۔''

60 - مُسْنَدُ أَبِیْ طَلْحَةَ الْأَنْصَارِیِّ

مسند حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ

456- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَدْخُلُ الْمَلَكُ بَیْتًا فِیْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا یا تصویر موجود ہو۔''

الادب المفرد للبخاری' باب ما یقول اذا عطس' صفحه 318' رقم:924

السنن الصغریٰ' باب الآنیة' جلد 1' صفحه 70' رقم:196

المستدرك للحاكم' ومن مناقب امیر المؤمنین عمر' جلد 3' صفحه 88' رقم:4482

456- صحیح مسلم' باب تحریم اناء الذهب والفضة' جلد 3' صفحه 61' رقم:2068

اتحاف الخیره المهرة للبوصیری' باب ما جاء فی اخبث الطعام والبركه' جلد 4' صفحه 279' رقم:3563

الادب المفرد للبخاری' باب ما یقول اذا عطس' صفحه 318' رقم:924

السنن الصغریٰ' باب الآنیة' جلد 1' صفحه 70' رقم:196

المستدرك للحاكم' ومن مناقب امیر المؤمنین عمر' جلد 3' صفحه 88' رقم:4482

61 - مُسْنَدُ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِیِّ

مسند حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

457- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرَّجُلِ یَاْتِی الْغَائِطَ قَالَ: اَوَلَا یَجِدُ اَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ .

حضرت ہشام بن عروہ از والد خود از نبی اکرم ﷺ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی قضائے حاجت کے لیے آتا ہے' فرمایا: ''کیا کوئی تین پتھر نہیں پاتا۔''

458- قَالَ هِشَامٌ وَّاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ وَجْزَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیْسَ فِیْهَا رَجِیعٌ .

ہشام کہتے ہیں کہ ابو وجزہ نے از عمارہ بن خزیمہ بن ثابت از والد خود' رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس میں مینگنی نہیں ہونی چاہئے۔

459- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیعٌ بِمِثْلِهَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ عَنْ اَبِیْ خُزَیْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ.

وکیع نے از حضرت ہشام اسی کی مثل روایت بیان کی' مگر اس میں یہ کہا کہ از ابی خزیمہ از عمارہ۔

460- حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُونٍ الْاَوْدِیِّ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْحِ عَلَی

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کی رخصت عطا فرمائی' مسافر کے لیے تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔ اگر ہم آپ ﷺ سے اس سے زیادہ کی درخواست

457- السنن الکبریٰ للبیهقی' باب تاكید السواك عند الاستیقاظ عن النوم' جلد 1' صفحه 38' رقم:166

المعجم الاوسط للطبرانی' باب من اسمه ابراهیم' جلد 3' صفحه 203' رقم:2927

سنن ابوداؤد' باب السواك لمن قام من اللیل' جلد 1' صفحه 21' رقم:55

سنن ابن ماجه' باب السواك' جلد 1' صفحه 105' رقم:286

سنن الدارمی' باب السواك عند التهجد' جلد 1' صفحه 185' رقم:685

458- صحیح بخاری' باب البول قائما وقاعدًا' جلد 1' صفحه 129' رقم:225

صحیح مسلم' باب المسح علی الخفین' جلد 1' صفحه 117' رقم:273

460- صحیح بخاری' باب ما یكره من النمیمة' جلد 7' صفحه 17' رقم:6056

صحیح مسلم' باب بیان غلظ تحریم النمیمة' جلد 1' 77صفحه' رقم:105